شادی مبارک

اسلام اور طب کی رو سے ازدواجی زندگی میں خوشگوار انقلاب

از قلم: حکیم محمد اسلم شاہین قادری عطاری

نوریہ رضویہ پبلی کیشنز

شادی مبارک

اسلام اور طب کی رو سے ازدواجی زندگی میں خوشگوار انقلاب

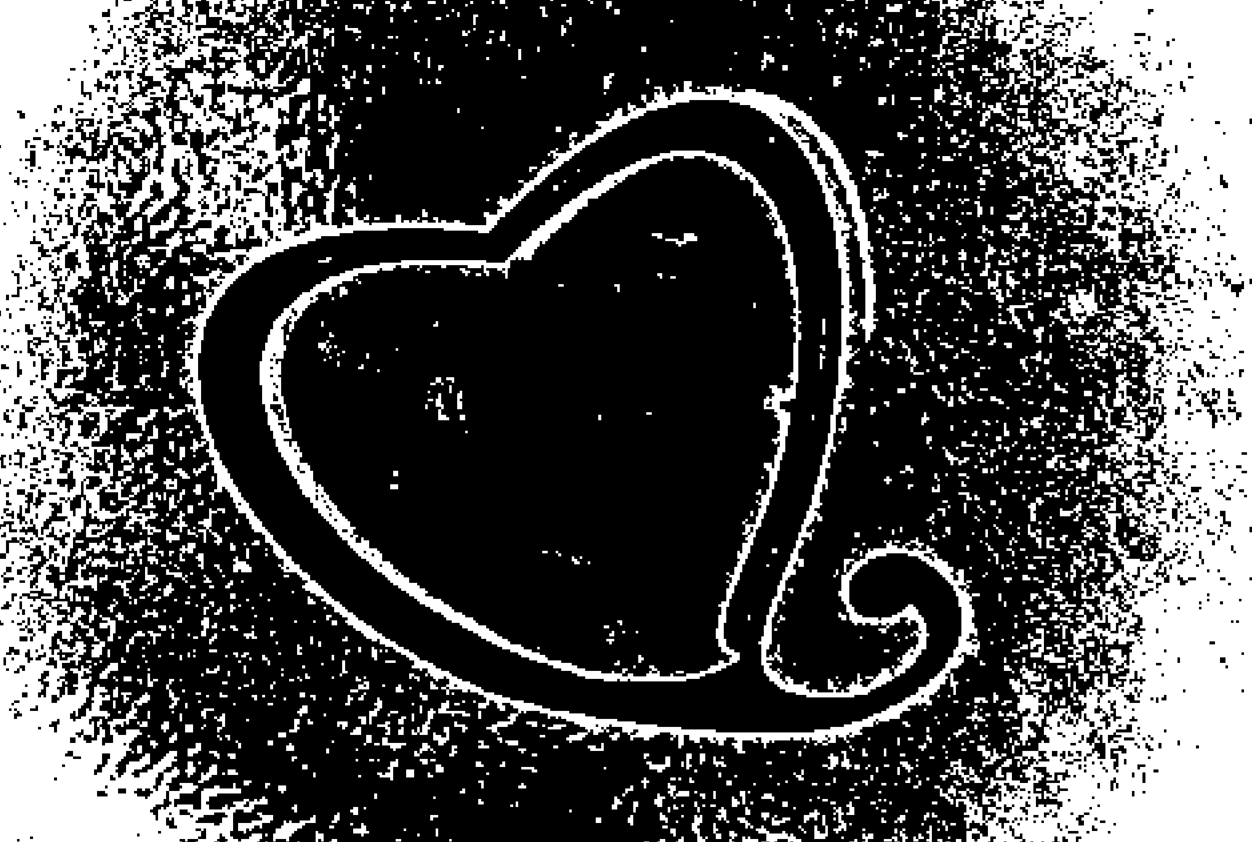

از قلم: حکیم محمد اسلم شاہین قادری عطاری

نوریہ رضویہ پبلی کیشنز
گنج بخش روڈ ۰ لاہور

Marfat.com

﴿جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں﴾

نام کتاب	——	شادی مبارک
تالیف	——	حکیم محمد اسلم شاہین قادری عطاری
کمپوزنگ	——	ورڈز میکر
تاریخ اشاعت	——	مارچ 2013ء
طابع	——	سیّد محمد شجاعت رسول شاہ قادری
مطبع	——	اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور
ناشر	——	نوریہ رضویہ پبلی کیشنز لاہور
کمپیوٹر کوڈ	——	1N0011
قیمت	——	

نوریہ رضویہ پبلی کیشنز

11- گنج بخش روڈ لاہور

فون 042-37313885-042-37070663

Email: oriarizvia@hotmail.com

مکتبہ نوریہ رضویہ بغدادی جامع مسجد گلبرگ اے فیصل آباد

فون: 041-2626046

Marfat.com

انتساب

میں اپنی اس کتاب کو استادِ محترم حکیم محمد اکمل صاحب
(سابق پروفیسر الصحت یونانی میڈیکل کالج فیصل آباد)
کے
نام کرتا ہوں۔
الحمد للہ جن کی قابلیت اور علمیت کا موجودہ حکماء نے لوہا تسلیم کیا۔
مجھے محترم کی خصوصی شفقت اور توجہ نے نہ صرف طب و حکمت کے لامتناہی علم سے منسلک کیا بلکہ اس کی ترویج و ترقی اور دکھی انسانیت کی خدمت و بھلائی کے لئے بیش بہاء فوائد پر مشتمل رُوحانی اور جسمانی بیماریوں کے علاج پر کئی کتب لکھنے کا بھی شرف حاصل ہوا۔

حکیم محمد اسلم شاہین قادری عطاری

Marfat.com

Marfat.com

فہرست

مضامین	صفحہ نمبر
حصہ اوّل	
شادی کی روح نوازیاں	۱۳
شادی کی رسومات	۱۴
نکاح کے فضائل و مقاصد	۱۷
نکاح کے جامع فوائد	۱۹
جوڑ اور پسند کا نکاح	۲۳
دعوت ولیمہ اور اس کے آداب	۲۷
کھانے کے آداب	۳۰
ازدواجی زندگی اور صحت	۳۱
شب عروسی کے آداب	۳۴
سہاگ رات کے دوسرے آداب	۳۵
مباشرت سے قبل ملاعبت کے میڈیکل فوائد	۴۰
مباشرت سے قبل چند ضروری ہدایات	۴۱
جماع کی ہیئت اور اس کا وقت	۴۳
جنسی عمل پر خیالات کا اثر	۴۵
جماع سے قبل وضو اور اس کا طبی فائدہ	۴۶
ہمبستری سے پہلے کے آداب	۴۷
ہمبستری کی تیاری کے آداب	۴۸

مضامین	صفحہ نمبر
ہمبستری کے دوران کے آداب	۴۹
ہمبستری کے بعد کے آداب	۵۰
وضو اور غسل کا اہتمام	۵۱
ایک جماع سے دوسرے جماع تک	
وضو کا طبی فائدہ	۵۲
غسل جنابت کا طریقہ	۵۳
جمعہ کے دن غسل جنابت کی فضیلت	۵۵
دوران مباشرت بالکل برہنہ ہونے کا طبی نقصان	۵۶
مباشرت کے راز ظاہر کرنیکا معاشرتی اور طبی نقصان	۵۶
حالت حیض اور پیچھے کے راستے میں مباشرت سے ممانعت	۵۸
حالت حیض میں مباشرت کے طبی نقصانات	۶۰
حیض کے بعد کب مباشرت کی جائے	۶۱
وہ مسائل جن کا جاننا بے حد ضروری ہے	۶۲
استحاضہ کے احکام	۶۴

Marfat.com

مضامین	صفحہ نمبر	مضامین	صفحہ نمبر
کثرت مجامعت سے گریز	۶۵	ماں کے دودھ کی اہمیت	۹۹
مباشرت میں کتنا وقفہ ہونا چاہئے	۶۶	پیدائش کی اسلامی رسم	۱۰۱
حمل کے ایام میں مجامعت کا مسئلہ	۶۷	اولاد کی تربیت کا طریقہ	۱۰۵
حصہ دوئم		انتظام خانہ داری	۱۱۱
زندگی کے دو پہیے	۶۹	اولاد نہ ہونے کے اسباب	۱۱۲
خاوند کے حقوق	۷۰	طلاق کے مسائل	۱۱۵
نصیحت آموز حکایت	۷۲	حصہ سوئم	
اچھی بیوی کے اوصاف	۷۲	مجازی عشق و محبت کی تباہ کاریاں	۱۱۷
عورتوں کی بعض غلطیاں	۷۶	بدنگاہی کا وبال	۱۲۷
بے پردگی کی ہولناک سزائیں	۷۸	خودلذتی کے تباہ کن اثرات	۱۳۲
کن سے پردہ کرنا فرض ہے؟	۸۱	لواطت یا اغلام	۱۳۴
عورت کیلئے آٹھ مدنی پھول	۸۲	زنا کاری کا انجام	۱۳۶
بیوی کے حقوق	۸۳	زنا سے بچنے کا بہترین طریقہ	۱۳۹
اچھے خاوند کے اوصاف	۸۶	جوانی کی بارہ سیڑھیاں	۱۴۳
شوہر کیلئے آٹھ مدنی پھول	۸۷	جوانی کے بارہ دشمن	۱۴۶
بیوی کی اصلاح کا طریقہ	۸۸	ناکامی کے اسباب	۱۵۰
ایک سے زیادہ بیویوں کے ساتھ مساوی سلوک	۸۹	دوسروں پر اندھادھند اعتماد کرنا	۱۵۱
مردانہ رطوبات کے متعلق ضروری معلومات	۹۰	مشورہ کے لئے غیر مخلص و ناتجربہ کار لوگوں کا انتخاب کرنا	۱۵۱
ماں کے شکم میں جنین کے اشکال اور قرآنی انکشافات	۹۲	ناکام و نکمے قسم کے لوگوں کی صحبت میں رہنا	۱۵۲
زمانہ حمل کی احتیاط و تدابیر	۹۵	کامیاب لوگوں کے معاملات اور ان کے عمل پر توجہ نہ دینا	۱۵۲
زچہ کی تدابیریں	۹۷	محنت سے جی چرانا	۱۵۲
پیدائش کے بعد بچوں کی احتیاط اور تدابیر	۹۷	[illegible]	

Marfat.com

مضامین	صفحہ نمبر
صلاحیت سے محرومی	۱۵۳
خوشامد اور جھوٹی تعریف سے خوش ہونا	۱۵۳
اپنے آپ کو ضرورت سے زیادہ سمجھدار سمجھنا	۱۵۳
شامت اعمال	۱۵۴
استقامت کا نہ ہونا	۱۵۴
اللہ تعالیٰ کی ذات پر توکل کا نہ ہونا	۱۵۴
اللہ تعالیٰ کی طرف سے آزمائش	۱۵۵
حصہ چہارم	
صحت کی باتیں	۱۵۶
غذا کا انتخاب	۱۵۷
رفع حاجت	۱۵۸
نیند کی اہمیت	۱۵۸
غسل کے فوائد	۱۵۹
دانتوں کی حفاظت	۱۵۹
ذہنی صحت	۱۶۰
معدے کی حفاظت	۱۶۰
قبض کے لئے مفید تدابیر	۱۶۲
ہماری خوراک کے ضروری اجزاء	۱۶۲
پھلوں کے فوائد	۱۶۵
مقوی باہ غذائیں	۱۶۸
مقوی باہ دوائیں	۱۷۲
ٹیلی فون کا ریسیور سہولت یا مرض	۱۸۰
کیا مسجد کی ٹوپیاں صحت کے لئے مضر ہیں؟	۱۸۱

مضامین	صفحہ نمبر
فیشنی عینک کا خطرناک استعمال	۱۸۲
بیماریوں سے محفوظ رہنے کے طبی اصول	۱۸۴
حفظان صحت کے لئے ماہانہ طبی ہدایات	۱۸۷
حوائج ضروریہ اور صحت	۱۸۹
پیشاب کا روکنا	۱۸۹
پاخانہ روکنا	۱۸۹
باد مخالف روکنا	۱۹۰
قے روکنا	۱۹۰
چھینک روکنا	۱۹۰
ڈکار روکنا	۱۹۰
کالی ہرڑ سے کایا کلپ	۱۹۱
ہلدی کے استعمال سے کینسر سے بچاؤ	۱۹۳
گاجر کے استعمال سے کینسر سے بچاؤ	۱۹۳
کریلے کے رس سے ذیابیطس سے بچاؤ	۱۹۴
جامن کے جوشاندہ سے ذیابیطس سے بچاؤ	۱۹۴
ہائی بلڈ پریشر کا علاج	۱۹۵
لو بلڈ پریشر کا علاج	۱۹۶
بیس انمول ہیرے	۱۹۸

Marfat.com

Marfat.com

تقریظ

مرد اور عورت کائناتِ زندگی کے دو پہیے ہیں' ان کے اجتماع سے نسل انسانی کا سلسلہ جاری وساری ہے' آج کلوننگ کے ذریعے اللہ تعالیٰ کے نظامِ کائنات سے بغاوت کی کوشش کی جارہی ہے' یورپ اور نام نہاد ترقی یافتہ ممالک نے پہلے ہی کنبے کے نظام کی چولیں ہلا کر رکھ دی ہیں' کلوننگ کو فروغ دینے سے نظام کنبہ' بالکل ہی بے معنی ہو کر رہ جائے گا۔

ترقی یافتہ ممالک نے اپنے لئے ایک عائلی سسٹم تجویز کیا ہے جس نے ان کی قوم کے اکثر افراد کو مایوسی' بے چینی' بے یقینی اور بددلی کے علاوہ کچھ نہیں دیا' اس کے برعکس اسلام نے ایک ایسا پاکیزہ نظام دیا ہے جو قلب و روح کو تازگی اور فرحت بخشتا ہے۔ یہ وہ مقدس نظام ہے جسے اب غیر مسلم بھی تیزی سے اپنا رہے ہیں۔ اسی میں انہیں شرافت' شائستگی اور مقصدیت نظر آتی ہے۔

اسلامی بھائی جناب حکیم محمد اسلم شاہین قادری عطاری مدظلہ العالی بچیکی' تحصیل ننکانہ' ضلع شیخوپورہ نے پیش نظر کتاب ''شادی مبارک'' بڑی محنت اور دیدہ وری سے مرتب کی ہے۔ جس میں مرد و زن دونوں کے لئے زندگی گزارنے کے لئے فائدہ مند ہدایات ہیں۔ اس کتاب کے چار حصے ہیں جن میں آداب مباشرت' اچھے میاں بیوی کے اوصاف' غلط کاریوں کی تباہ کاریاں اور حفظانِ صحت کے اصول بیان کئے گئے ہیں۔ حکیم صاحب کا اندازِ تحریر دلکش اور نصیحت آموز ہے' اللہ تعالیٰ کرے کہ ان کی کوشش خواص و عوام سب کے لئے مفید ہو' اور انہیں امتِ مسلمہ کے لئے مزید فائدہ مند کام کرنے کی توفیق عطا ہو۔

محمد عبدالحکیم شرف قادری

شیخ الحدیث جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور

و ناظم شعبہ تعلیم و تربیت جماعت اہل سنت پاکستان

Marfat.com

تقریظ

جہاں تک "مطبی طب" یا کلینکل طب کا تعلق ہے اسے ایک حد تک آرٹ کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا لیکن یہ بھی ایک واقعہ ہے کہ بعض موقع پرست اور دولت کے پجاری جنہیں طبیب یا حکیم کہنا بجا نہیں نوجوان نسل کو اپنی غرض اور لالچ کو پورا کرنے کے لئے لچھے دار جنسی اشتہار اور لٹریچر بہم پہنچا کر دولت سمیٹنے میں مصروف ہیں۔ انہیں اس بات سے کوئی غرض نہیں کہ نوجوان نسل ان کی جھوٹی سچی تحریروں کو پڑھنے کے بعد شادی کے نام سے خائف ہو کر اِن طبی جادوگروں کے سحر کا شکار ہو کر دولت کے ساتھ ساتھ صحت سے بھی ہاتھ دھو بیٹھتی ہے۔ مگر بھلا ہو حکیم محمد اسلم شاہین کا کہ "شادی مبارک" جیسی کتاب رقم کر کے بیمار ذہنوں کو صحت کی طرف لانے کے لئے بھرپور کاوش کی ہے۔ اور یہ کہنا بھی غلط نہ ہوگا کہ ان کی یہ تحریر افضل الاشغال خدمتہ الناس کا صحیح مفہوم ہے کہ احادیث مقدسہ اور دیگر فرمودات کے حوالے جا بجا اس کتاب میں ملتے ہیں اور شاید خدمتہ الناس کا یہی جذبہ ان کی آنے والی تحریروں میں بھی ملے گا کہ نوجوان نسل جنسی اشتہاروں اور جنسی دواؤں کے جھوٹے لٹریچر کے حقائق سے آگاہ ہوتے ہوئے جنس کے حوالے سے' دینی و دنیاوی معمولات کو صحیح و سلیم کسوٹی "شادی مبارک" سے کامیاب و کامران بنائے گی۔ "شادی مبارک" کی تحریر پر محمد اسلم شاہین کی ترجمانی یوں بھی ہو سکتی ہے۔

سیکھ مجھ سے ہنر محبت کا ۔۔۔ عمر بھر کا نچوڑ دے دوں گا

پروفیسر حکیم سید حیدر عباس (ستارۂ سماج)
چیئرمین ایجوکیشن / انسپکشن ۔ نیشنل کونسل فار طب
ہیلتھ منسٹری ۔ حکومت پاکستان (اسلام آباد)

Marfat.com

پیش لفظ

"از مصنف"

"حقوق زوجیت" پر علماء مفکرین کا کافی لٹریچر موجود ہے لیکن نئی تہذیب کے نت نئے فتنے اٹامک انرجی لئے تیزی سے ابھر رہے ہیں جس نے پوری تہذیب کو بلکہ ہر گھر کے سکون کو برباد کر رکھا ہے۔ حتیٰ کہ ہر ایک نے ذہنی اور باہمی اعتماد کو کھو دیا ہے۔ جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ نوجوان ازدواجی زندگی سے گریزاں اور متنفر ہوتا نظر آ رہا ہے جب کہ خدا تعالیٰ نے عورت کو مرد کیلئے سکون کا ذریعہ قرار دیا ہے۔ لیکن آج رشتہ ازدواج ان کیلئے ایک مصیبت بن کر رہ گیا ہے اور بے حیائی کے گھناؤنے طریقے صحبت و جماع میں استعمال کئے جاتے ہیں۔

جس کے نتیجے میں شب و روز کی ذہنی و دماغی الجھنیں اور طبی نقطہ نگاہ سے بے شمار امراض و اسقام جنم لے رہے ہیں۔

جس کا احکام اسلامی اور طب جدید کی روشنی میں معقول استدلال پیش کر کے تدارک کرنا اور لوگوں کی رہنمائی کرنا اشد ضروری ہے۔

سیکس (جنسی شہوت) ایک عطیہ خداوندی ہے قرآن میں اس فطرت انسانی کو حب شھوت من النساء سے واضح کر دیا ہے۔

تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی عورتوں کو دنیا میں اپنی پسندیدہ اور عزیز چیزوں میں داخل فرمایا ہے۔ (تفسیر ابن کثیر)

نیز اسلام میں شہوت کی جائز تسکین پر اجر بھی حاصل ہوتا ہے یعنی اپنی زوجہ کے

Marfat.com

پاس جانے کو ثواب شمار کیا ہے۔

زیر نظر کتاب میں حتی الامکان سیکس کے اہم عنوانات پر اختصار کے ساتھ اہم معلومات اور موجودہ قدیم و جدید کتب کے مطالعہ کے بعد پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔

امید ہے کہ عوام الناس کیلئے یہ کتاب ان کی اپنی ازدواجی زندگی میں خوشگوار انقلاب اور حقیقی مسرت ولطف زندگی کا نمونہ بنے گی۔ انشاء اللہ عزوجل

خیر اندیش

حکیم محمد اسلم شاہین قادری عطاری

عطاری دواخانہ نزد حبیب بینک

ملتان روڈ بھائی پھیرو ضلع قصور (پاکستان)

فون: 049-4512650

0300-7578891-0300-7573168

Marfat.com

حصہ اول

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شادی کی روح نوازیاں

شادی ایک مسرت بھری زندگی کا آغاز ہے دامن عفت کو بچانے کی جو تدبیر ہو سکتی ہے وہ ہمارے پیارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان ''نکاح نصف ایمان ہے'' کے آئینہ میں دکھائی دیتی ہے جو نوجوان شباب کے وسوسہ خیز ڈاکوؤں سے سرمایہ عصمت کو بچا کر لے جانا چاہتے ہیں ان کیلئے شادی کے محافظ کی اشد ضرورت ہے۔ قانون فطرت پر ایک نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کا جوڑا بنایا ہے۔ چرند پرند' حشرات الارض نباتات وغیرہ میں نر اور مادہ کا وجود پایا جاتا ہے۔

مرد اور عورت کے جوڑے کا ملاپ صرف اسی صورت میں ہو سکتا ہے جب وہ ایک دوسرے کے ساتھ نکاح کریں۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ ''دیکھو یہ اللہ تعالیٰ کا کتنا بڑا احسان ہے اس نے تمہارا جوڑا تمہاری ہی نسل سے پیدا کیا تاکہ تم اس سے سکون حاصل کرو اور دونوں میں محبت ڈال دی تاکہ چین سے رہو۔ مزید فرمایا

''تمہاری عورتیں تمہارے لئے پوشاک ہیں اور تم ان کیلئے پوشاک ہو'' جس طرح بدن اور پوشاک کا بہت قریبی اور ضروری تعلق ہوتا ہے۔ اسی طرح میاں اور بیوی کا بھی بہت قریبی تعلق ہوتا ہے اور جس طرح انسان کا پوشاک کے بغیر گزارہ نہیں ہو سکتا اسی طرح میاں بیوی کا بھی ایک دوسرے کے بغیر گزارا نہیں ہو سکتا۔ نیز جس طرح پوشاک موسم کی سختی کو روکتی ہے اسی طرح میاں بیوی بھی مصیبتوں میں ایک دوسرے کیلئے ڈھال

Marfat.com

دردمند غمگسار بن جاتے ہیں۔

یاد رکھیے پوشاک عزت اور آبرو کی محافظ ہے عریانی اور بے حیائی سے بچاتی ہے اسی طرح میاں بیوی بھی ایک دوسرے کی عزت اور آبرو کی حفاظت کے سبب ہیں جس طرح صاف اور خوبصورت پوشاک سے انسان کو فرحت حاصل ہوتی ہے۔ اسی طرح اچھے میاں بیوی ایک دوسرے کیلئے سکون اور راحت کا باعث ہوتے ہیں۔

جب تمام دن کی محنت آپ کے نازک بدن کو تھکا دیتی ہے بدن کے اعضاء تھک کر نڈھال ہو جاتے ہیں تو ایسے وقت میں آپ اپنے راحت کدہ کی طرف رخ کرتے ہیں گھر میں پہنچتے ہی حور دنیا پر ایک نظر پڑتی ہے جو تمہارے چہرہ کی طرف دیکھ کر پھول کی طرح کھل جاتی ہے اس کے چہرے کی بشاشت و مسکراہٹ تمہارے تھکے ہوئے جسم میں بجلی کا سا کام کرتی ہے اور چند ہی منٹ کی روح نوازیوں میں تمہیں ایسا معلوم ہونے لگتا ہے کہ گویا تھکاوٹ ایک خواب تھا جو شریک زندگی کی ترنم آفرین آواز نکلنے پر تعبیر سے بے نیاز ہو کر دل سے محو ہو گیا۔

آپ کے دل و دماغ پر کسی غم و مصیبت کا نقش بیٹھ جاتا ہے۔ دنیا سے بیزاری اور نفرت ہو جاتی ہے دنیا کی کسی چیز پر جاذبیت نہیں رہ جاتی اس وقت غم ختم کرنے کو پھول جیسے ننھے منے بچوں کی پیاری پیاری باتیں مفرح اعظم کا کام کرتی ہیں۔ گلے میں بازو ڈال کر اور سینے سے چمٹ کر جب توتلی زبان جنبش میں لاتے ہیں تو آپ کا پیمانہ دل خوشی سے لبریز ہو جاتا ہے۔

وہی دنیا جو کچھ دیر پہلے رنج و محن کا گھر دکھائی دیتی تھی اب لطف اور سرور کا گہوارہ بن جاتی ہے خدانخواستہ جب آپ پر بیماری و ناسازی کا وقت آ جاتا ہے تو اس وقت رفیقہ حیات کی ان تھک خدمات آپ کے دل کو تسلی و تشفی کے نور سے منور رکھتی ہیں۔

شادی کی رسومات

آج بدقسمتی سے مسلم معاشرہ میں شادی، بیاہ، عقیقہ یا ختنہ وغیرہ تقریبات میں ناجائز

Marfat.com

حرام رسومات زور پکڑ چکی ہیں اور مسلمانوں کی اب اسلامی اصولوں سے اس قدر دوری ہے کہ دیکھ کر حیرت ہوتی ہے کہ کوئی ایسا خاندان یا گھر نظر نہیں آتا جو ان تقریبات پر اسلامی شریعت کو ملحوظ رکھتا ہو۔ کاش کہ شادی اسلامی طریقے اور سنت کے مطابق کی جاتی لیکن اب تو جب تک بے شمار گناہوں کا سہارا نہ لیا جائے اس شادی کو شادی ہی تصور نہیں کیا جاتا۔

خوب گانے باجے اور لہولعب کی محفلیں منعقد کی جاتی ہیں۔ آلات موسیقی یعنی ڈھول، طبلے، سارنگیوں اور بانسریوں وغیرہ جیسے منحوس آلات کو حرز جان بنایا ہوا ہے تاجدار رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان عبرت نشان ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے منہ اور ہاتھ سے بجائے جانے والے آلات موسیقی اور سازوں کو مٹانے کا حکم دیا ہے۔

لیکن آج تو بات بات پر موسیقی رائج ہے ہر چیز میں موسیقی کی دھنیں سنی جا رہی ہیں ہر گھر میوزک سنٹر بنا ہوا ہے۔

اور ہماری عورتیں بھی مردوں سے پیچھے نہیں بلکہ چار قدم آگے ہی ہیں اور شادی کی تقریب میں عورتیں بھی گاتی بجاتی ہیں۔ اولاً تو گانا بجانا ہی حرام اور پھر عورت کی آواز غیر محرموں تک پہنچنا اور وہ بھی ہجر و وصال کے گیت یہ سب چیزیں کتنے فتنوں کا سرچشمہ ہیں۔

اب تو بے پردگی کو کوئی گناہ تسلیم کرنے کیلئے بھی تیار نہیں اور خصوصاً شادیوں میں عورتیں بن سنور کر غیر مردوں کے جھرمٹ میں دندناتی پھر رہی ہوتی ہیں۔ حالانکہ بے پردگی حرام ہے۔ اس طرح شادی بیاہ میں دولہا کو مکان کے اندر بلانا اور غیر عورتوں کا اسے دیکھنا اور اس کے ساتھ مذاق کرنا یہ سب باتیں حرام ہیں۔ نیز دولہا کے ہاتھ پاؤں میں مہندی لگانا اور غیر عورتوں کا ابٹن ملنا اور دولہا کا ریشمی لباس یا سونے کی انگوٹھی یا چاندی کی تاروں، گوٹوں، لچھوں اور کلابتوں وغیرہ کا بنا ہوا ہار یا سہرا پہننا حرام ہے اور عورتوں کیلئے جائز ہے۔ شادی میں عموماً دو قسم کے ناچ کرائے جاتے ہیں ایک رنڈیوں کا ناچ مردوں کی محفل میں ہوتا ہے دوسرا وہ ناچ جو خاص عورتوں کی محفل میں ہوتا ہے۔ سخت

Marfat.com

حرام و ناجائز ہے رنڈی کے ناچ میں جو گناہ اور خرابیاں پیدا ہوتی ہیں ان کو سب جانتے ہیں کہ ایک نامحرم عورت کو بے پردہ سب مرد دیکھتے ہیں یہ آنکھوں کا زنا ہے اس کی شہوت انگیز آواز کو سنتے ہیں یہ کانوں کا زنا ہے اس سے باتیں کرتے ہیں یہ زبان کا زنا ہے بعض اس کی طرف ہاتھ بڑھاتے ہیں یہ ہاتھوں کا زنا ہے بعض اس کی طرف چل کر داد دیتے ہیں اور انعام کا روپیہ دیتے ہیں یہ پاؤں کا زنا ہے۔ بعض بدنصیب بدکاری بھی کر ڈالتے ہیں یہ اصل زنا ہے۔

''کنز العمال'' میں ہے کہ جو شخص کسی گانے والی کے پاس بیٹھ کر گانا سنتا ہے۔ قیامت کے دن اس کے کانوں میں پگھلا ہوا سیسہ انڈیلا جائے گا۔

نیز حرام دیکھنے اور سننے والوں کی آنکھوں اور کانوں میں کیل ٹھونک دیئے جائیں گے۔ (قرۃ العیون) آتش بازی خواہ شب برات میں ہو یا شادی میں ہر جگہ ہر حال میں حرام ہے اور یہ اپنے مال کو فضول برباد کرنا ہے قرآن مجید میں فضول اڑانے والوں کو شیطان کا بھائی قرار دیا گیا ہے۔

نیز تصویریں کھنچوانے اور کھینچنے والوں کو بھی اللہ کے خوف سے لرزنا چاہیے۔

''ہر تصویر بنانے والا جہنم میں ہے'' (بخاری شریف)

اور ان تصویر والوں کو قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ جو تم نے تصویر بنائی ہے اس میں جان ڈالو۔ (حوالہ مذکورہ)

ذرا غور کیجئے کہ اس وقت اللہ عزوجل کے قہر و غضب سے کون بچانے والا ہو گا آج تو خوب گناہ پر گناہ کئے جا رہے ہیں اور ان کے بدلے میں جہنم کی خوفناک آگ بھیانک سانپ اور خطرناک بچھوؤں کا بندوبست کر رہے ہیں۔ اے کاش! شادیوں ہوٹلوں، پان کی دکانوں، بسوں اور کاروں میں گانے کی کیسٹیں بجنے کا سلسلہ ختم ہو جائے اور ہر طرف تلاوت قرآن پاک، درود و سلام اور آقائے مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت پاک اور سنتوں بھرے بیانات کی کیسٹیں چلانے کا سلسلہ عام ہو جائے۔

Marfat.com

نکاح کے فضائل و مقاصد

پیارے اسلامی بھائیو! نکاح کرنا نبیوں اور انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کی سنت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید فرقان حمید میں ارشاد فرمایا ولقد ارسلنا رسلاً من قبلك وجعلنا لهم ازواجاً و ذرية اے محبوب ہم نے آپ سے پہلے رسول بھیجے اور ہم نے ان کو بیویوں اور اولاد کی نعمت عطا کی۔

سرکار دو عالم مدینے کے تاجدار صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نکاح میری سنت ہے۔ لہٰذا جس نے میری سنت سے منہ موڑا اس نے مجھ سے منہ موڑا۔

(احیاء العلوم فتح الباری شرح بخاری)

مزید فرمایا' چار چیزیں رسولوں کی سنت سے ہیں۔

(۱) حیاء (۲) خوشبو لگانا (۳) مسواک کرنا (۴) نکاح کرنا۔

(سنن ترمذی ۶۰۶ جلد ۱)

مزید فرمایا' جب بندہ شادی کر لیتا ہے تو اس کا نصف ایمان مکمل ہو گیا اور نصف باقی میں اللہ عزوجل سے ڈرے۔ (مشکوٰۃ ص ۲۶۸)

مزید فرمایا' شادیاں کرو تا کہ تمہاری نسل بڑھے اور میں قیامت کے دن تمہاری کثرت کی وجہ سے دوسری امتوں پر فخر کر سکوں۔ (قوت القلوب ص ۴۹۷)

مزید فرمایا جس نے تنگدستی کے ڈر سے شادی نہ کی وہ میری امت سے نہیں ہے۔ (احیاء العلوم ص ۲۲ جلد ۲)

نکاح ایک اسلامی طریقہ ہے جس کی بناء پر ایک مرد اور عورت میں ازدواجی تعلقات پیدا ہو جاتے ہیں یعنی نکاح ایک معاہدہ ہے جو مرد اور عورت میں ہوتا ہے جس کا مقصد نفسانی خواہشات کی تکمیل اور حصول اولاد ہے۔ کیونکہ معاشرتی زندگی میں عورت کے بغیر کوئی رعنائی نہیں اسلام انسانی زندگی میں جنس کی ضرورت اور اہمیت کو پوری طرح اجاگر کرتا ہے اور اس کیلئے اپنے ماننے والوں کو آزاد نہیں چھوڑتا کہ وہ جہاں چاہیں اور

Marfat.com

جس طرح چاہیں اپنی اس فطری خواہش کو پورا کریں بلکہ وہ جنسی تعلقات کو دائرہ ازدواج میں محدود کرتا ہے اس کیلئے رشتہ ازدواج کا سخت حصار کھینچتا ہے انسان اپنی جنسی ضرورت کو اپنی بیوی ہی سے پوری کرسکتا ہے جو جائز اور صحیح طریقے پر اس کے حبالہ عقد میں آئی ہو۔ اس سے ہٹ کر اگر وہ کوئی قدم باہر رکھتا ہے تو اسلام کے نزدیک سخت ترین جرم ہے۔ جس کیلئے وہ سخت ترین سزائیں تجویز کرتا ہے۔

قرآن اہل ایمان والوں کے اوصاف کے بیان میں صراحت کرتا ہے۔

کامیاب اہل ایمان وہ ہیں جو اپنی شرمگاہوں کی نگہداشت رکھنے والے ہیں سوائے اپنی بیویوں کے اور اپنی باندیوں کے نہ تو ان کی نسبت ان پر کوئی ملامت ہے لیکن جو کوئی اس سے آگے کی خواہش کرے تو یہی لوگ حد کو پھاندنے والے ہیں۔

(المومنون ۷-۵)

یہی بات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک حدیث میں فرمائی ہے جو ایک طرح سے بدلے ہوئے الفاظ میں انہی آیات کریمہ کے مضمون کا اعادہ ہے۔

''اپنی ستر عورت کی نگہداشت رکھو سوائے اپنی بیوی کے اور اپنی باندی کے ان کی نسبت سے تم کو پوری آزادی ہے۔ (ابوداؤد)

بہر حال رشتہ ازدواج سے باہر جنسی خواہش کو پورا کرنا اور اپنی منفی ضرورت کی تکمیل کا سامان کرنا زنا کاری اور بدکاری ہے جو اسلام کے نزدیک حرام اور سخت ترین جرم ہے۔ اسلام اپنے ماننے والوں کو اس سے سختی کے ساتھ بچنے کی تاکید کرتا ہے۔ قرآن نے اسے شدید ترین برائی اور بدترین راستہ قرار دیا ہے۔

''اور زنا کے قریب بھی نہ جاؤ یہ کھلی ہوئی بے حیائی اور بہت ہی برا راستہ ہے۔

(اسراء۳۲)

Marfat.com

نکاح کے جامع فوائد

فائدہ نمبر ۱

پیارے اسلامی بھائیو! گزشتہ اوراق میں آپ نے پڑھ لیا ہو گا کہ نکاح نبی اکرم نور مجسم شاہ نبی آدم رسول محتشم صلی اللہ علیہ وسلم و دیگر انبیاء و مرسلین علیہم الصلوٰۃ والسلام کی سنت ہے اور جو مسلمان شاہ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت مبارکہ سے محبت رکھے وہ جنتی ہے۔

حدیث: جس نے میری سنت کے ساتھ محبت کی بے شک اس نے میرے ساتھ محبت کی اور جس نے میرے ساتھ محبت کی وہ میرے ساتھ جنت میں ہو گا۔

(رواہ الترمذی ص۹۶ جلد۲، مشکوٰۃ ص۳۰)

فائدہ نمبر ۲

شادی شدہ مسلمان کی غیر شادی شدہ پر ایسی فضیلت ہے جیسی فی سبیل اللہ جہاد کرنے والے کی فضیلت گھر بیٹھنے والے پر ہے۔ (احیاء العلوم ص۲۴ جلد۲)

فائدہ نمبر ۳

شادی شدہ کی ایک رکعت غیر شادی شدہ کی ستر رکعتوں سے افضل ہے۔

(حوالہ مذکورہ)

اس حدیث کے مضمون میں خواجہ ابو طالب مکی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا۔

ویشترك فی ذلك النساء (قوت القلوب ص۴۹۹)

یعنی یہ ساری فضیلتیں جو نکاح کی ہیں کہ شادی شدہ مجاہد فی سبیل اللہ کی طرح ہے اور شادی شدہ کی ایک رکعت غیر شادی شدہ کی ستر رکعتوں سے افضل ہے اس میں عورتیں بھی شریک ہیں۔

Marfat.com

فائدہ نمبر۴

نکاح صالح اولاد کے حاصل کرنے کا ذریعہ ہے اور نیک اولاد بخشش اور بلندی درجات کا بہترین ذریعہ ہے۔

حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ جنت میں کسی مومن بندے کے درجے بلند کرتا ہے تو وہ بندہ عرض کرتا ہے یا اللہ عزوجل یہ تیرے درجے کس وجہ سے بلند کیے گئے ہیں اللہ عزوجل فرماتا ہے اے بندے تیرے بیٹے نے تیرے لئے دعا استغفار کی ہے اس وجہ سے تیرے درجے بلند کیے گئے ہیں۔ (مشکوٰۃ ص ۲۰۶)

اس سے معلوم ہوا کہ انسان نیک اولاد چھوڑ جائے تو یہ بہت بڑا انعام ہے اور یہ سب نکاح کے ثمرات میں سے ہیں۔ اور یہ بھی ہے کہ نیک اولاد ماں باپ کیلئے دنیا میں بھی راحت اور آخرت میں بھی ان کیلئے صدقہ جاریہ ہے۔

الحاصل نیک اولاد حاصل کرنے کا ذریعہ نکاح ہے اور پھر اولاد کی وجہ سے جو انعامات قیامت کے دن عطا ہوں گے ان کا اندازہ کرنا مشکل ہے۔

فائدہ نمبر۵

''احیاء العلوم'' میں ہے کہ قیامت کے دن جب حساب شروع ہوگا اور میدان حشر میں مسلمانوں کے بچے جمع ہوں گے تو پھر اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرمائے گا ان بچوں کو جنت میں لے جاؤ وہ بچے جب جنت کے دروازے پر پہنچیں گے تو وہاں رک جائیں گے فرشتے ان سے کہیں گے مرحبا مرحبا یہ مسلمانوں کے بچے ہیں' اے بچو جنت میں داخل ہو جاؤ کیونکہ تم پر کوئی حساب نہیں یہ سن کر وہ بچے کہیں گے اے فرشتو ہمارے ماں باپ کہاں ہیں ان سے جنت کے فرشتے کہیں گے تمہارے والدین تم جیسے نہیں ان کے ذمہ گناہ اور غلطیاں ہیں لہٰذا ان کا حساب ہوگا یہ سن کر وہ بچے جنت کے دروازے پر چیخیں گے اور شور مچائیں گے اللہ عزوجل جو کہ سب کچھ جانتا ہے فرشتوں سے پوچھے گا یہ

Marfat.com

دولیتا ہے ملائکہ کرام عرض کریں گے یا اللہ عزوجل یہ مسلمانوں کے بچے ہیں وہ رور ہے ہیں اور کہتے ہیں ہم اپنے والدین کے بغیر جنت نہیں جائیں گے اس پر اللہ عزوجل فرمائے گا اے فرشتو! محشر کے میدان میں گھوم جاؤ اور ان بچوں کے والدین کو تلاش کرکے ان کے ساتھ ہی جنت بھیج دو۔

پیارے اسلامی بھائیو! ان بچوں کے والدین ان کی برکت سے بغیر حساب ہی جنت پہنچ جائیں گے اور یہ ساری برکتیں شادی کی ہیں جس کی وساطت سے اولاد ہوئی۔

فائدہ نمبر ۶

نکاح کے فوائد میں سے یہ بھی ہے کہ والدین کو اولاد کی پرورش اور اور نگہداشت میں مشقت اٹھانا پڑتی ہے اور یہ اجر کا باعث ہے۔ چنانچہ سیدنا عبداللہ بن مبارک رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک دن جہاد میں شریک تھے تو اس حالت میں اپنے ساتھیوں سے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ کوئی ایسا بھی عمل ہے جو ہمارے اس جہاد والے عمل سے بھی فوقیت رکھتا ہو اور باعث اجر ہو دوستوں نے عرض کیا ہمیں تو ایسے عمل کا علم نہیں تو فرمایا کہ میں وہ عمل جانتا ہوں پھر دوستوں کے استفسار پر فرمایا وہ جہاد سے افضل عمل یہ ہے کہ کسی مسلمان کے بچے ہوں ان بچوں کو رات سوتے میں کپڑا اتر جاتا ہے تو باپ میٹھی نیند چھوڑ کر ان بچوں کو سنبھالتا ہے ان کو کپڑے سے ڈھانپتا ہے اور یہ عمل اس جہاد والے عمل سے افضل ہے۔ (احیاء العلوم ص ۳۲ ج ۲)

فائدہ نمبر ۷

حدیث پاک میں ارشاد ہے کہ جس مسلمان کی نماز اچھی ہو اور اس کے اہل وعیال زیادہ ہوں مال کی قلت ہو اور وہ مسلمان غیبت سے بچا رہے وہ میرے ساتھ جنت میں یوں ہوگا جیسے ہاتھ کی یہ دو انگلیاں ہیں۔ (احیاء العلوم ص ۳۳ ج ۲)

فائدہ نمبر ۸

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے اپنی دو بیٹیوں کی پرورش کی حتیٰ کہ وہ

Marfat.com

دونوں بالغ ہو گئیں وہ مسلمان قیامت کے دن میرے ساتھ یوں ہوگا جیسے یہ انگلیاں ملی ہوئی ہیں۔

ان احادیث مبارکہ سے پتہ چلا کہ شادی بہت بڑی نیکی اور مقبول ترین نیکی ہے۔

فائدہ نمبر۹

نکاح کے فوائد میں سے یہ بھی ہے کہ شادی کے بعد اگر انسان بدکاری اور بدنگاہی سے بچنا چاہے تو بآسانی بچ سکتا ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے اے نوجوانو! جوکوئی تم میں سے نکاح کرنے کی استطاعت رکھتا ہے اسے چاہیے کہ وہ شادی کرے کیونکہ شادی کرنے سے انسان بدنگاہی اور بدکاری سے بچ جاتا ہے اور اگر کسی کو نکاح کی استطاعت نہ ہو تو وہ روزے رکھے کیونکہ روزے بچاؤ کا ذریعہ ہیں۔

انتباہ

یہ جو کہا گیا ہے کہ جو بدکاری اور بدنگاہی سے بچنا چاہے یہ اس لئے ہے کہ جو بچنا ہی نہ چاہے تو وہ خواہ کتنی شادیاں کرے اس کو کچھ فائدہ نہیں ہے حالانکہ زنا ایسا گناہ ہے کہ آخرت اور ایمان کو تباہ کر دیتا ہے۔

بدنگاہی کا وبال یہ ہے کہ قیامت کے روز اس کی آنکھوں میں سیسہ ڈالا جائے گا۔

(زواجر ہندی)

سیدنا عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا اے لوگو اپنے آپ کو بری نظر سے بچاؤ ''کسی عورت یا لڑکے کی طرف غلط نظر سے نہ دیکھو'' کیونکہ بری نظر دل میں شہوت پیدا کرتی ہے۔ اور یہ فتنہ کیلئے کافی ہے۔

فائدہ نمبر۱۰

خواجہ ابو طالب مکی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب قوت القلوب میں نقل کرتے ہیں کہ

Marfat.com

جب عورت کے ساتھ اس کا خاوند کھیلتا ہے اور اس کے بوسے لیتا ہے تو اس کو اتنی نیکیاں ملتی ہیں جتنی اللہ تعالیٰ کو منظور ہوں اور جب دونوں غسل کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ پانی کے ہر قطرے سے ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے جو قیامت تک اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتا ہے اور اس تسبیح کا ثواب دونوں خاوند، بیوی کو عطا ہوگا۔

فائدہ نمبر ۱۱

جب مرد اپنی بیوی کو دیکھتا ہے اور بیوی اپنے خاوند کو دیکھتی ہے تو اللہ تعالیٰ ان دونوں کی طرف رحمت کی نظر فرماتا ہے اور جب خاوند اپنی بیوی کا ہاتھ پکڑتا ہے تو دونوں (خاوند بیوی) کے گناہ جھڑتے ہیں حتیٰ کہ انگلیوں کے درمیان سے بھی گناہ جھڑتے ہیں۔(جامع صغیر ص ۷۸)

انتباہ

مسلمان کو چاہیے کہ وہ سنت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی نیت سے شادی کرے کیونکہ مندرجہ بالا جتنے فضائل نکاح کے مذکور ہوئے ہیں یہ سب سنت مبارکہ کی برکت ہے ورنہ صرف شادی تو سارے کرتے ہیں ہندو بھی، سکھ بھی یہودی بھی دہریے بھی سب ہی کرتے ہیں الحاصل نیت پر دارومدار ہے۔

جوڑ اور پسند کا نکاح

اسلام میں جوڑ کے نکاح کی ترغیب اور اجازت اس حقیقت کی مظہر ہے کہ کسی ناشائستگی کے شائبہ کے بغیر مرد و عورت دونوں کا حق ہے کہ وہ شادی سے پہلے اپنے ہونے والے جوڑے کو ہر پہلو سے قابل قبول ہونے کی یقین دہانی حاصل کریں۔

جوڑ کے نکاح کے سلسلے میں بہت سی باتوں کا لحاظ رکھا جاتا ہے لیکن موجودہ دور میں کچھ جاہلیت کی بد رسمیں لوٹ آئی ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ برادری سے رشتہ باہر نہیں کرنا خواہ کسی شرابی، بدمعاش، کسی سود خور بلکہ کسی بے ادب، بدعقیدہ سے کرنا پڑے تو

Marfat.com

رشتہ داری کر لیتے ہیں مگر برادری سے باہر نہیں کرتے۔ حالانکہ حکم یہ ہے کہ کوئی دین دار اچھے اخلاق والا رشتہ ملے تو اسے ترجیح دو چنانچہ حدیث پاک میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ نکاح میں چار باتوں کا لحاظ کیا جاتا ہے۔ (۱) مال (۲) برادری (۳) حسن و جمال (۴) دین۔ لہٰذا اے میری امت تم دین کو ترجیح دو۔ (متفق علیہ)

نیز فرمایا تاجدار رسالت صلی اللہ علیہ وسلم نے "اے میری امت جب تم سے کوئی ایسا مرد رشتہ طلب کرے جس کا تم دین اور خلق پسند کرتے ہو اس کو رشتہ دے دو اور اگر تم نے ایسا نہ کیا تو زمین پر فتنہ اور لمبا چوڑا فساد برپا ہو جائے گا۔ (ترمذی' مشکوٰۃ)

اور یہ فساد جو معاشرے میں برپا ہو چکا ہے اسے ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں لیکن وہ مسلمان جس نے اپنی گردن میں رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی کا پٹہ ڈالا ہوا ہے وہ تو خوش عقیدہ دیندار کو ہی ترجیح دے گا۔

چنانچہ صاحب نزہۃ الناظرین' نے اپنی کتاب میں یہ واقعہ لکھا ہے کہ مرو کے قاضی لوح بن مریم جو کہ اپنے زمانے کے رؤساء میں سے شمار ہوتے تھے ان کی بیٹی جوان ہوئی تو بڑے بڑے امیروں نے قاضی صاحب سے رشتہ طلب کیا مگر قاضی صاحب نے خاموشی اختیار کیے رکھی پھر قاضی صاحب نے ایک ہندی غلام کو خریدا جس کا نام مبارک تھا اور اس کو اپنے باغ پر باغبانی کیلئے بھیج دیا کچھ عرصہ کے بعد قاضی صاحب اپنے باغ میں گئے اور اپنے غلام مبارک سے فرمایا مجھے کھانے کیلئے انگور دے مبارک نے ایک خوشہ انگوروں کا قاضی صاحب کی خدمت میں پیش کیا قاضی صاحب نے چکھا تو وہ ترش تھا پھر فرمایا کوئی اور خوشہ دیجیے دوسرا خوشہ دیا تو وہ بھی ترش تھا یوں کرتے کرتے قاضی صاحب کو غصہ آ گیا اور فرمایا اے مبارک! تو میرے ساتھ مذاق کرتا ہے مجھے تو ترش انگور ہی دیتا ہے۔

اس غلام (مبارک) نے عرض کیا جناب مجھے کیا معلوم کہ کون سا انگور ترش ہے اور کون سا میٹھا ہے' اس پر قاضی صاحب نے کہا تجھے اتنا عرصہ ہو گیا ہے باغبانی کرتے تجھے ابھی تک اتنا پتہ بھی نہیں چلا کہ کون سا ترش ہے اور کون سا میٹھا ہے یہ سن کر مبارک

Marfat.com

نے کہا جناب آپ نے مجھے باغبانی اور نگہبانی کیلئے یہاں بھیجا ہے نہ کہ کھانے کیلئے میں نے آج تک کوئی انگور چکھا ہی نہیں کیونکہ یہ خیانت ہے یہ سن کر قاضی صاحب حیرت میں گم ہو گئے کہ یہ کتنا امانت دار اور متقی ہے۔ پھر قاضی صاحب نے کہا اے غلام میں تجھے حکم کروں تو مان لے گا عرض کیا میں نیازمند ہوں اللہ عزوجل کے فرمان کے مطابق آپ کا حکم بسروچشم قبول کروں گا۔ قاضی صاحب نے فرمایا میری ایک بیٹی ہے جو کہ صاحب حسن و جمال وکمال ہے عالمہ فاضلہ ہے اس کا رشتہ مجھ سے بڑے بڑے روساء نے طلب کیا ہے لیکن میں نے آج تک کسی کو ہاں نہیں کی لہذا تو مجھے مشورہ دے کہ میں کیا کروں۔ غلام نے کہا جناب مشورہ تو موجود ہے کہ کافر لوگ جاہلیت کے زمانہ میں حسب ونسب (برادری) کو دیکھتے تھے اور یہود ونصاریٰ حسن و جمال کو دیکھتے ہیں اور اب ہمارے دور میں مال کو ترجیح دیتے ہیں اب آپ ان میں سے جسے چاہیں اختیار کر لیں' یہ سن کر قاضی صاحب نے کہا اے مبارک میں تو دین وتقویٰ کو ترجیح دوں گا اور میں چاہتا ہوں کہ تیرے ساتھ اپنی بیٹی کا نکاح کر دوں کیونکہ میں نے تجھ میں دیانت و امانت دین وتقویٰ دیکھ لیا ہے۔ اس پر غلام نے کہا جناب میں آپ کا زرخرید اور ایک ہندی غلام ہوں۔ لہذا آپ کیسے اپنی بیٹی کا میرے ساتھ نکاح کریں گے۔ قاضی صاحب نے کہا اے مبارک اٹھ میرے ساتھ چل گھر چلیں گھر پہنچ کر قاضی صاحب نے بیوی سے مشورہ کیا بیوی نے کہا جیسے آپ کی مرضی ہے کریں لیکن میں بیٹی سے بھی مشورہ لے لوں اور جب ماں نے بیٹی سے مشورہ لیا تو بیٹی نے کہا امی جی میں نے کبھی بھی آپ کے حکم کی نافرمانی نہیں کی اور اب بھی اللہ عزوجل کے فرمان کے مطابق آپ کی حکم عدولی نہیں کروں گی جیسے آپ چاہیں کریں۔ قاضی صاحب نے اس مبارک نامی غلام کے ساتھ بیٹی کا نکاح کر دیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس پیکر صداقت و دیانت تقویٰ و پرہیزگاری کے جوڑے سے جو لڑکا عطا کیا اس کا نام سیدنا عبداللہ بن مبارک ہے جو کہ علم و زہد کے آسمان پر ستارہ بن کر چمک رہا ہے اور جو کہ رئیس المحدثین تسلیم کیا گیا ہے۔ (نزہۃ الناظرین ص ۱۴۶)

اس واقعہ پر وہ حضرات غور کریں کہ جو ہر جگہ اپنی ناک کو اونچا رکھنا چاہتے ہیں اور

Marfat.com

ہوچیں کہ غلامان مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم ہر جگہ غلامی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ترجیح دیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان کی ناک اونچی رکھتا ہے انہیں کو دونوں جہان میں عزت عطا کرتا ہے۔

بہرحال مسلمان پر لازم ہے کہ کسی بدعقیدہ' بدکردار اور شرابی کبابی کو ہرگز رشتہ نہ دے۔

ماہرین علم جنسی کی رائے ہے کہ عورت اگر ۱۴ سال کی ہو تو مرد ۱۸ سال کا ہو عورت اگر ۲۱ سال کی ہو تو مرد ۲۸ سال کا عورت ۲۸ سال کی ہو تو مرد ۳۵ سال کا۔ عورت ۳۵ سال کی ہو تو مرد ۴۵ سال کا۔ عورت ۴۲ سال کی ہو تو مرد ۵۴ سال کا۔ عورت ۵۰ سال کی ہو تو مرد ۶۳ سال کا ہونا چاہیے۔

یہ تناسب حکماء نے بڑے تجربے اور غوروفکر کے بعد مرتب کیا ہے۔ نیز ۱۴ سال سے کم عمر کی بھی شادی نہیں کرنا چاہیے۔

منگیتر کو ضرور دیکھ لینا چاہیے

حدیث پاک میں ارشاد ہے۔ تم میں سے کوئی جب کسی عورت سے منگنی کرے تو اگر اس کیلئے اپنی منگیتر کو دیکھ لینا ممکن ہو تو دیکھ لے۔ (ابوداؤد' طحاوی)

ایک اور حدیث میں اس کی وجہ یہ بتائی گئی ہے کہ اس عورت کو دیکھ لو تم دونوں کے درمیان محبت قائم رکھنے کیلئے یہ زیادہ مناسب ہوگا۔

(ترمذی' نسائی' ابن ماجہ)

تم میں سے اگر کوئی کسی عورت سے منگنی کرے تو اسے دیکھ لینے میں مضائقہ نہیں بشرطیکہ منگنی کے ارادے سے دیکھے خواہ اس کی منگیتر کو اس کا علم نہ ہو۔

(طحاوی' حاکم فی المستدرک' حدیث صحیح)

اگر منگنی کرنے والا اپنے ارادہ میں پختہ اور شادی کیلئے پہلے سے تیار ہے تو ایسے شخص کو اسلام چہرے اور ہتھیلیوں کے دیکھنے کی اجازت دیتا ہے بلکہ اس کیلئے یہ مناسب ہے کہ کچھ بڑی مخلص عورتوں کو لڑکی کے گھر بھیجے تا کہ وہ لڑکی کے اخلاق اور چال چلن کا

Marfat.com

اندازہ کریں۔

اس موضوع پر گفتگو کی مناسبت سے ناظرین کو ایک گندے رواج سے آگاہ کرنا ہم ضروری سمجھتے ہیں افسوس اور دکھ یہ ہے کہ اس قسم کا گندا اور گھناؤنا رواج بہت سارے مسلم خاندانوں میں بڑھتا جا رہا ہے۔ وہ یہ کہ شادی سے قبل تجربہ اور آزمائش کیلئے لڑکوں اور لڑکیوں کو آزادانہ اختلاط جس کے حرام ہونے میں کوئی شبہ نہیں ہے۔ اس کھلی چھوٹ کے نتیجہ میں لڑکیوں اور اس کے خاندان کی عزت و ناموس کو جس طرح سر بازار رسوا ہونا پڑا اور جس قدر ذلت اور رسوائی سے دو چار ہوئے کہ اس قسم کے جنسی اسکینڈلوں سے اخباروں کے صفحات بھرے پڑے ہیں اور آخرکار انجام یہ ہوتا ہے کہ ہاتھ آئی چیز سے طبیعت بہرحال اکتا جاتی ہے۔ تب کوئی الزام دھر کر یا عیب لگا کر وہ اسے ایک طرف ڈال دیتا ہے اور اس کی عزت و ناموس کا یوں جنازہ نکل جاتا ہے۔

پھر بسا اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ اس اختلاط کے نتیجہ میں لڑکی شادی سے پہلے ماں بن جاتی ہے اور اس گھناؤنے جرم کی نشانی اس کے پیٹ میں پروان چڑھتی ہے۔

ایک لڑکی کی زندگی تباہ کرنے کے بعد پھر یہ نوجوان کسی دوسرے شکار کی تلاش میں نکل پڑتا ہے اور وہی کھیل پھر شروع ہو جاتا ہے۔ اس طرح بے حیائی پھیلتی اور بدکاری بڑھتی ہے اس میں شک نہیں کہ اجنبی مردوں اور عورتوں کے آزادانہ اختلاط سے اسلام نے ہمیشہ روکا ہے اور یاد دلایا ہے کہ اجنبی مرد ایک نا جنبی عورت کے ساتھ ہو تو ان کے ہمراہ تیسرا شیطان ہوتا ہے۔

دعوت ولیمہ

پیارے اسلامی بھائیو! شادی پر ولیمہ کرنا سنت مبارکہ ہے ولیمہ میں سادگی کو ترجیح دینی چاہیے خاص تکلفات کرنے کی ضرورت نہیں بلکہ جو بھی سہولت سے مہیا ہو جائے کر دے۔ آج کل بہت سے نکاح تکلفات کی وجہ سے ہوتے ہی نہیں دیکھئے ہمارے پیارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شادی مبارکہ بالکل سادہ، صحابہ کرام علیہم الرضوان

Marfat.com

کی شادیاں رسومات سے مبرا۔ اب تو کوئی بھی مسلمان ایسا نظر نہیں آتا جو سنت کے مطابق شادی کرے۔ بلکہ اب تو شادی کی پاکیزہ سنت میں ناجائز بلکہ حرام افعال تک بھی مسلمان گریز نہیں کرتے اور بے شمار بے ہودہ قسم کی رسومات ہمارے معاشرے میں زور پکڑتی جارہی ہیں۔

محبت خصومات میں کھو گئی
یہ امت رسومات میں کھو گئی

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جتنا شاندار ولیمہ حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے نکاح میں کیا اتنا اپنی کسی شادی میں نہیں کیا حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے نکاح میں ایک بکرے کے ساتھ ولیمہ کیا۔ (بخاری ومسلم)

اس روایت سے معلوم ہوا کہ ولیمہ میں بکری ذبح کر دینا بہت بڑا ولیمہ ہے۔ سرکار دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم کا دوسرا ولیمہ ذیل کی حدیث سے معلوم کیجئے۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ مدینہ اور خیبر کے درمیان حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تین رات قیام فرمایا اور وہاں پر حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے شادی ہوئی پھر میں نے مسلمانوں کو ان کے ولیمہ کی دعوت دی سرکار دو جہان صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اس ولیمہ میں نہ روٹی کا انتظام فرمایا نہ گوشت کھانے کو دیا بلکہ چمڑے کے دسترخوان بچھانے کا حکم فرمایا حسب ارشاد دسترخوان پر کچھ کھجوریں کچھ پنیر کے ٹکڑے اور گھی چن دیا گیا اس کے علاوہ اور کچھ نہیں تھا۔ (بخاری شریف)

حضرت صفیہ بنت شیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بعض بیویوں کا ولیمہ صرف دو سیر جو کے ساتھ کر دیا۔ (حوالہ مذکورہ)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم ولیمہ کی دعوت پر بلائے جاؤ تو تمہیں چاہیے کہ اس میں شرکت کرو۔ (بخاری شریف)

Marfat.com

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب کوئی تم کو کھانے کی دعوت دے تو چاہیے کہ اس کو قبول کر لو اور آگے چلے جاؤ تم کو اختیار ہے کھانا کھاؤ یا نہ کھاؤ۔ (مسلم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بدترین کھانا اس ولیمہ کا کھانا ہے جس میں دولت مند مدعو ہوں اور غریبوں کو چھوڑ دیا جائے اور جس شخص نے ولیمہ کی دعوت قبول نہ کی اس نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی۔ (متفق علیہ)

لہٰذا ایسی دعوت میں شرکت بھی نہ کرنی چاہیے۔ اسی طرح وہ کھانا بھی بدترین ہے۔ جو تنہا کھا لیا جائے قدیم عرب کی یہ عادت تھی کہ وہ اپنی دعوتوں میں صرف مالداروں اور بڑے بڑے آدمیوں کو بلاتے اور ان کو اچھے اچھے اور عمدہ کھانے کھلا دیتے اور غریبوں کی بات بھی نہ پوچھتے۔ اس دور میں بھی بہت سے مسلمان اس مرض میں مبتلا ہیں۔

بغیر بلائے دعوت میں جانا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں جس شخص کی دعوت کی گئی اور اس نے اس دعوت کو قبول نہ کیا اس نے اللہ عزوجل اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی اور جو شخص بغیر بلائے دعوت کھانے آئے تو وہ چور ہوا۔ (ابوداؤد)

اس حدیث سے یہ ثابت ہوا کہ کسی کے ہاں دعوت میں جانا بغیر اس کی اجازت کے جائز نہیں اور نہ ہی بغیر اہل خانہ کی اجازت کے اپنے ہمراہ کسی کو دعوت میں لائے اگر یہ معلوم ہو کہ میزبان کو کوئی گرانی نہ ہو گی تب تو کوئی مضائقہ نہیں بہرحال بغیر صاحب خانہ کی اجازت کے آنا ایسا ہے جیسے چھپ کر چور آتا ہے اور یہ شخص چور کی طرح گناہگار ہوا اور صاحب خانہ طوعاً و کرہاً اپنی بداخلاقی کا دھبہ دھونے کے اس کو کچھ نہ کہے گا لیکن حدیث میں وارد ہے کہ کسی کا مال بغیر اس کی خوشی و رضامندی کے لینا جائز نہیں کہ جس طرح ڈاکو جبراً مال لوٹ کر لے جاتا ہے اسی طرح یہ شخص بھی اس کا کھانا جبراً کھا گیا

Marfat.com

دعوت کا بلا عذر قبول نہ کرنا تکبر پر دلالت کرتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم اپنے مسلمان بھائی کے گھر آؤ تو اس کی تواضع کو قبول کر لو۔

یعنی اگر وہ کھانا لا کر رکھے کہ کھا لو تو تم کھا لو لیکن اس سے یہ نہ پوچھو کہ تمہاری کمائی حرام ہے یا حلال ہے بلکہ خاموشی کے ساتھ کھا لے کیونکہ مسلمان کو اس صورت میں اذیت اور دل شکنی ہونے کا اندیشہ ہے یہاں وہ مسلمان مراد ہیں جو دیندار محتاط ہے۔ البتہ اگر فاسق مسلمان ہو تو اس صورت میں کھانے سے متعلق دریافت کر سکتے ہیں اگر ایک شخص کی کمائی مخلوط ہے کچھ حلال اور کچھ حرام تو ایسی صورت میں یہ دیکھے کہ زیادہ کمائی اس کی حلال ہے یا حرام سے۔ اگر زیادہ حصہ حلال ہے تو کھائے ورنہ نہ کھائے اور کچھ نہ پوچھے۔

آج کل پڑھے لکھے اور جاننے کے باوجود اس بات کی بالکل پروا نہیں کرتے اور یہی وجہ ہے کہ حرام لقمہ کھا کر ہماری نورانیت اور روحانیت کمزور ہی نہیں بلکہ مفقود اور ناپید ہوتی جا رہی ہے نہ رشوت کا خیال کیا جاتا ہے نہ سود کا۔ شراب کے ٹھیکیداروں کے ہاں ہم پہنچ جاتے ہیں۔

کھانے کے آداب

☆ ہمیشہ حلال و حرام اور لطافت (پاکی) کا خیال رکھا جائے۔

☆ کھانے سے پہلے "وضو الطعام" (دونوں ہاتھوں کا اچھی طرح دھونا اور کلی کرنا)۔

☆ دستی یا تولیہ سے ہاتھ نہ پونچھنا۔

☆ کھڑے کھڑے کھانا یا پینا سخت منع ہے ایک حدیث میں ہے کہ اگر بھول کر ایسا ہو جائے تو کھائے پیئے کو قے کے ذریعے نکال دیں۔ آج کل عام طور پر ولیمہ کی دعوت کھڑے ہو کر کھانے کا رواج پڑتا جا رہا ہے افسوس کہ مسلمان کو اب کچھ بھی معلوم نہیں یہ سب دین سے دوری کا نتیجہ ہے۔

Marfat.com

☆ دسترخوان پر یک یا دو زانوں بیٹھنے کا طریقہ اختیار کرنا۔
☆ غذا سے پہلے اور بعد بھی قدرے نمک کا چکھ لینا۔ اگر میٹھا اور نمکین کھانا دونوں موجود ہوں تو درمیان میں میٹھا کھانا کھائیں یعنی نمکین سے شروع کریں اور نمکین پر ہی ختم کریں۔
☆ ہمیشہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی برکتوں سے محروم نہ رہنا۔
☆ چھوٹا نوالہ لینا اور خوب اچھی طرح چبانا۔
☆ اپنے سامنے سے کھانا' نہ کہ ادھر ادھر ہاتھ مارنا۔
☆ بالکل خاموش نہ کھانا بلکہ اچھی اچھی باتیں کرنا۔
☆ کھانے کے فوری بعد پانی نہ پینا (سوائے شدید ضرورت کے)
☆ کھانے میں عیب نہ نکالیں پسند نہ ہو تو چھوڑ دیں۔
☆ دسترخواں پر دوسروں کا خیال رکھنا۔
☆ ابتداء تو واضح مناسب مگر آخر میں بے ضرورت نقصان دہ ہے۔ للہذا منع ہے۔
☆ ساتھیوں سے پہلے اٹھ جانا منع' مگر شدید ضرورت پر ساتھیوں سے اجازت لینا۔
☆ قدرے نمک چکھ کر دعا کریں تا کہ غذا عبادت بن جائے۔
☆ کھانے کے بعد دونوں ہاتھوں کو اچھی طرح دھوئیں۔ کلی کریں اور اب دونوں ہاتھوں کو تولیہ سے پوچھیں۔
☆ بعد غذا دانتوں میں خلال کی بڑی تاکید آئی ہے۔
☆ کھانے کے بعد دعا کریں اور اللہ عزوجل کا شکر ادا کریں۔
☆ پانی بیٹھ کر دیکھ کر بسم اللہ شریف پڑھ کر چوس کر تین قسطوں میں پئیں اور
☆ سانس پینے کے برتن میں نہ چھوڑیں اور پی چکنے کے بعد الحمد للہ پڑھیں۔

ازدواجی زندگی اور صحت

کامیاب ازدواجی زندگی کیلئے جسمانی طور پر صحت مند ہونا انتہائی ضروری ہے۔

Marfat.com

مباشرت بنیادی طور پر ایک جسمانی فعل ہے۔ اگرچہ اس کے بعض جذباتی اور ذہنی پہلو بھی ہیں اس لئے کامیاب ازدواجی زندگی کیلئے ضروری ہے کہ فریقین جسمانی لحاظ سے مکمل طور پر صحت مند ہوں۔ مکمل صحت کیلئے خوراک میں تمام ضروری اجزاء ہونے چاہئیں خوشگوار ازدواجی زندگی کیلئے یہ بھی ضروری ہے کہ اپنی قوت مردمی کو مضبوط اور درست رکھا جائے اور شادی سے بیشتر افعال بد سے سخت گریز کریں کیونکہ مردانہ طاقت انسانی زندگی کی اس قدر اہم ضرورت ہے کہ اس کے بغیر نظام دنیا چل ہی نہیں سکتا اور سچ پوچھئے تو اسی طاقت کی بدولت تمام تعلقات زندگی قائم و استوار ہیں۔

کمزوری یا ضعف باہ پیدا ہونے کا حقیقی سبب خلاف وضع فطری افعال ہیں جس سے نوجوان عقل و بصیرت پر جنسی تلذز کی پٹی باندھ کر ایسے قبیح افعال کر گزرتا ہے کہ جن سے انسانیت بھی شرم سے سر جھکا لیتی ہے جس سے ازدواجی زندگی کو ایک ناگوار صدمہ پہنچتا ہے۔ ورنہ جو اٹھارہ بیس سال تک اپنی قوت مردمی کی حفاظت کر لیتا ہے پھر شادی کے بعد اعتدال کے ساتھ زندگی بسر کرنے والا مرد ساٹھ ستر سال بلکہ اس سے بھی زیادہ عرصہ تک وظیفہ زوجیت بطریق احسن ادا کر سکتا ہے۔

مردانہ صفات سے عاری مرد چاہے کتنا حسین ہو اعلیٰ درجہ کا تعلیم یافتہ جدید فیشن کا دلدادہ، بنگلوں اور وسیع آمدنی کا مالک، اپنی رفیقہ حیات کو قیمتی زیورات سے مرصع اور ریشمی ملبوسات سے رشک حور ہی کیوں نہ بنا دے اور اس کی خدمت کیلئے خادمائیں بھی مقرر کر دے غرض یہ کہ اس کے آرام و آسائش کے مکمل وسائل مہیا کر دے یہ تمام ظاہری اشیاء عیش و عشرت اور دنیوی حشمت و شوکت کی تو مظہر ہوں گی لیکن عورت کے احساسات جوانی اور خلوت کی ساعتوں کو رنگین اور پر بہار نہ بنا سکیں گے ایک عورت اپنے جذبات کی تسکین اور تکمیل کیلئے اپنے مفلس شوہر کے ساتھ جھونپڑی میں بھی رہ سکتی ہے۔

جنسی ملاپ اسی صورت میں پر لطف ہو سکتا ہے جب فریقین تھکن کا شکار نہ ہوں۔ انہیں مکمل آرام کرنے کے بعد ہشاش بشاش ہونا چاہیے۔ سوتے یا آرام کرتے وقت تکیہ زیادہ اونچا نہیں ہونا چاہیے اس سے چہرہ جھک جاتا ہے اور سانس لینے کا عمل متاثر ہوتا

Marfat.com

ہے اس کے علاوہ پٹھوں کو مساوی آرام کا موقع نہیں ملتا اور سونے کے باوجود مکمل تازگی حاصل نہیں ہوتی۔

آرام کرنے کے لئے کشادہ ہوا دار اور آرام دہ کمرہ ہونا چاہیے جس میں سونے کیلئے موسم کے لحاظ سے آرام دہ بستر موجود ہو۔ آرام کی غرض سے بستر پر چت لیٹ جائیں ذہن سے تمام پریشان کرنے والے خیالات نکال دیں اور ذہن میں پر لطف اور خوشگوار خیالات کو آنے دیں۔

کھانا کھانے کے فوراً بعد بستر پر سونے کیلئے لیٹ جانا صحت کیلئے نقصان دہ ہے۔ نیند کی حالت میں معدے کو غذا ہضم کرنے کے عمل سے فارغ ہونا چاہیے۔ نیند کی حالت میں معدے کی کارکردگی کم ہو جاتی ہے۔ معدہ بھی آرام کرتا ہے اور نظام ہضم کیلئے پیٹ کے اعضاء سے ضروری رطوبتوں کا اخراج کم ہو جاتا ہے اگر نیند کی حالت میں معدہ خوراک سے بھرا ہوگا تو خوراک ہضم کرنے کیلئے معدے کو مجبوراً کام جاری رکھنا پڑے گا جو صحت کیلئے نقصان کا باعث ہو سکتا ہے۔ سونے سے قبل نیم گرم پانی سے غسل کرنا مفید رہتا ہے۔ اس سے گہری نیند سونے میں مدد ملتی ہے۔

ورزش بھی جسمانی صحت کیلئے انتہائی ضروری ہے۔ اس سے مراد یہ نہیں کہ سخت اور تکلیف دہ ورزش کی جائے۔ کئی ہلکی پھلکی ورزشیں ایسی ہیں جو گھر پر ہی کی جا سکتی ہیں اور جسمانی صحت کیلئے انتہائی مفید ہیں چنانچہ صبح کے وقت پندرہ بیس منٹ کی ورزش سے یہ مقصد پورا ہو سکتا ہے اور یہ سلسلہ باقاعدہ جاری رکھنا چاہیے اگر طبیعت چاہے تو اپنی جسمانی صلاحیت کو مدنظر رکھتے ہوئے ورزش کا وقت بڑھایا بھی جا سکتا ہے۔

میاں بیوی کو ایک دوسرے کو سمجھنے میں کافی عرصہ لگتا ہے۔ اس سلسلے میں غلطی کرو اور اصلاح کرو کا اصول بہتر رہتا ہے۔ میاں بیوی کو جدت پسند ہونا چاہیے ان کو ازدواجی زندگی میں نئی راہیں تلاش کرنی چاہئیں تاکہ وہ اپنی جنسی اکتاہٹ اور بیزاری کا علاج کروا سکیں اس سلسلے میں ماحول اور گفتگو میں تبدیلی، خوشبوؤں کا استعمال اور روشنی کے رنگوں میں تبدیلی ان کی ازدواجی زندگی کے ولولے کو نہ صرف قائم رکھی گی بلکہ ان کے لطف میں بھی

Marfat.com

سمانہ کرے گا۔ ایک جدت پسند جوڑا اپنی برس ہا برس کی ازدواجی زندگی سے بیزار نہیں ہوتا وہ اپنی زندگی میں لطف کے نئے نئے سامان' نئی دلچسپیاں پیدا کرتا ہے لیکن اس سلسلے میں تبادلہ خیالات اور باہمی رابطہ بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ (بحوالہ میرج گائیڈ)

اگر عورتیں اپنے شوہروں کو خوش رکھنا چاہتی ہیں تو بن سنور کر رہیں۔ اپنی جسمانی اور پوشیدہ صفائی کا خیال ہر وقت آپ کے سامنے رہے۔ جسم دھلا اور کپڑے صاف رہیں۔ اگر آپ اپنی بیوی کو خوش رکھنا چاہتے ہیں اور خوشگوار زندگی گزارنا چاہتے ہیں تو واقعی اپنے بدن کے وہ بال جو بالکل صاف کرنے ہوتے ہیں' صاف کریں۔ حتیٰ کہ آپ کے دانت بھی صاف ہوں۔ اطباء نے متفقہ طور پر بدبوئے دہن کو جو عام طور پر دانتوں کی عدم صفائی اور بدبودار اشیاء مثلاً کچی پیاز' لہسن یا تمباکو نوشی وغیرہ سے پیدا ہوتی ہے مضر صحت قرار دیا۔ بلکہ بدبوئے دہن کو ازدواجی زندگی کیلئے بھی نفرت و حقارت کی وجہ سے ضعف باہ کا موجب قرار دیا ہے۔

پریس ایشیا انٹرنیشنل نے برازیل کے حوالہ سے خبر دی ہے کہ بدبوئے دہن سے جسم میں ایک طرح کا زہر پھیل جاتا ہے جو جنسی لطف اٹھانے میں رکاوٹ بنتا ہے۔ (بحوالہ فلسفہ قطبی)

ڈاکٹر فش کا کہنا ہے کہ کئی سال تک تجربہ کے بعد پتہ چلا کہ منہ صاف نہ رکھنے والوں میں جنسی لطف اٹھانے کی طاقت کم ہو جاتی ہے۔

دوسرا یہ کہ مرد اپنے بغلوں اور زیر ناف حصہ کے بالوں کو نکالنا بھی ضروری ہے یہ عمل انسانی جسم کو کئی مضر جرثوموں سے بچانے میں مدد ہوتا ہے نیز زیر ناف بال صاف کرنے سے جنسی قوت بڑھتی ہے۔

شب عروسی کے آداب

سہاگ رات کا پہلا ادب ہے کہ شوہر نئی دلہن کے ساتھ نرمی اور دلداری کا رویہ اختیار کرے اور اس کی علامت کے طور پر اس کی تواضع کیلئے کوئی مشروب یا کوئی مٹھائی

Marfat.com

پیش کرے۔

اُم المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پہلی ملاقات میں تاجدار انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی طریقے پر عمل فرمایا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک پیالے میں دودھ خود پیا پھر اسے ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو پیش کیا وہ شرمائیں تو حضرت اسما رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے انہیں آمادہ کیا۔ بعد میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے راز دار شریعت ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے اس پیالے کو اپنی سہیلیوں اور اس موقع پر موجود دوسری خواتین کی خدمت میں پیش کرنے کو کہا۔ (مسند احمد)

شب عروسی کا دوسرا ادب یہ ہے کہ بیوی سے پہلی ملاقات کے وقت شوہر اس کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر بسم اللہ پڑھے اور یہ دعا پڑھے۔ مولیٰ میں تجھ سے اس کی بھلائی اور اس کے اندر تیری ودیعت کردہ تمام تر بھلائی کا طالب ہوں اور تجھ سے اس کی برائی اور اس کے اندر تیری طرف سے ودیعت کردہ تمام تر برائی سے پناہ کا خواستگار ہوں۔ (ابو داؤد جلد نمبرا کتاب النکاح)

سہاگ رات کا تیسرا مخصوص ادب یہ ہے کہ نئے دولہا دلہن مل کر دو رکعت نماز نفل پڑھیں اس کے بعد دوسرے مشاغل میں مصروف ہوں۔ سلف سے اس کے ایک دو واقعات منقول ہیں۔

حضرت ابو سعید مولیٰ ابی سید کو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابو حذیفہ کے رتبہ کے صحابہ نے ان کی شادی کے موقع پر اس کی تلقین کی دوسرا واقعہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سہاگ رات سے پہلے انہیں بھی دو رکعت نفل پڑھنے کی تاکید کی تھی۔ (بحوالہ آداب الزفاف)

سہاگ رات کے دوسرے آداب

☆ سہاگ رات میں کمرہ حتی الامکان سجایا جائے اور خوشبو اور پھولوں سے معطر ہو۔

Marfat.com

بستر صاف اور ستھرا ہو عام دلہنیں شرم و حیاء کی وجہ سے کھانا بھی نہیں کھاتیں انہیں کھانا ضرور کھلایا جائے نیز کمرے میں کچھ پھل' مٹھائی اور دودھ وغیرہ رکھا ہو کیونکہ دولہا دلہن کو بات چیت کرنے اور آپس میں بے تکلفی پیدا کرنے کیلئے یہ چیزیں مدد بہم پہنچاتی ہیں۔

☆ مرد کو چاہیے کہ عورت کے خوف و ہراس اور شرم و حیاء کو اپنی میٹھی اور پیاری پیاری باتوں سے دور کرنے کی سعی کرے۔ ابتداء میں دلہن مرد کی باتوں کا پورا جواب نہیں دیتی لیکن آہستہ آہستہ وہ مائل ہو جاتی ہے مرد کو حوصلہ اور تدبر سے کام لینا چاہیے۔ جس قدر شیریں گفتاری' دلجمعی اور نرمی سے آپ پیش آئیں گے اسی قدر آپ اپنی محبت کا نقش گہرا ثبت کر سکیں گے۔

☆ بعض مرد پہلی رات کو اپنی مردانگی اور شہ زوری کی نمائش کی رات سمجھتے ہیں وہ سختی اور تندی کے ساتھ ہر بات میں اقدام کرتے ہیں انہیں معلوم ہونا چاہیے کہ اس طریقہ سے وہ عورت کے جذبات کو کچل ڈالتے ہیں گویا وہ ایک پھول کو مسل دیتے ہیں حالانکہ اسے آرام سے چھونے اس کی خوشبو سونگھنے اور اس کو حفاظت سے محفوظ رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

☆ گفتگو کا جادو مسمریزم کی طرح معمول پر اثر کرتا ہے اگر آپ چاہیں تو اچھی دلپسند اور نرم گفتگو سے عورت کو مطیع' خوش اور بے تکلف بنا سکتے ہیں یہاں تک کہ اسے اپنا غلام بے دام بنا سکتے ہیں یہی کامیابی کا پہلا گر ہے۔

☆ گفتگو کی خوبی کے ساتھ ہاتھوں کی ملائمت اور حرکات کی نرمی کیلئے ضروری جزو ہیں اس سے دلہن مسرت محسوس کرتی ہے ورنہ کھینچ تان زبردستی چھین جھپٹ سے اس کے خوف و ہراس میں اضافہ ہوتا ہے اس سے مسرت کی جگہ اسے پریشانی محسوس ہونے لگتی ہے۔ جس سے جسمانی اور نفسیاتی خطرات کا اندیشہ ہوگا۔

☆ ہم یہاں یہ تو نہیں بتانا چاہتے کہ آپ کس قسم کی گفتگو کریں۔ کیونکہ مختلف حالات کے پیش نظر مختلف قسم کی گفتگو ہوتی ہے لیکن آپ کی گفتگو ایسی ہونی چاہیے جس

Marfat.com

سے دلہن آپ کو پسند کرنے لگے اور آپ کو خیرخواہ اور ہمدرد سمجھنے لگے۔ موسم کی بات چیت کیجئے' آج کی تھکاوٹ کا تذکرہ۔ کھانے پینے کے متعلق پوچھئے کہ اس نے کچھ کھایا پیا ہے یا نہیں اسے کوئی تکلیف اور بے قراری تو نہیں ہے۔

☆ پھر کچھ پھل اور میوہ وغیرہ اس کے سامنے رکھئے خود بھی کھایئے اور اسے بھی کھلایئے بلکہ اپنے ہاتھ سے اس کے منہ میں ڈالئے تاکہ آپ کی محبت اور خلوص اس کے دل میں بڑھ جائے۔

☆ جب گفتگو اور مسکراہٹ اور حرکات کی نرمی و ملائمت سے آپ دلہن کو بے تکلف بنا لیں تو پھر آپ آہستہ آہستہ دوسری منازل کو قریب تر لا سکتے ہیں۔

☆ آخری منزل تک پہنچنے کیلئے ابھی بہت سی منزلیں طے کرنی ہیں اس لئے اپنے خیالات کو ابتداء میں دوسری طرف نہیں جانے دینا چاہیے بلکہ حوصلہ اور صبر و سکون سے مرد زیادہ کامیاب ہوتا ہے۔ اگر وہ خود لرزہ براندام اور جلد باز ہو۔ فوراً عورت سے زبردستی ملاپ کرنا چاہتا ہو تو یہ اس کی غلطی اور حماقت ہے۔ فعل مباشرت اس قدر سہانا اور خوشگوار نہیں ہوتا' جتنا فعل مباشرت کیلئے عورت اور مرد کو تیار کرنے کا وقت زیادہ پر مسرت ہوتا ہے بلکہ حدیث پاک میں ارشاد ہے' کوئی شخص مثل چوپائے کے اپنی زوجہ پر نہ جا پڑے بلکہ اس کو چاہیے کہ بوس و کنار اور آہستہ آہستہ بات چیت سے آمادہ کرے۔

☆ پیار و محبت کے درمیان مرد کو اپنے دل و دماغ پر قبضہ قدرت رکھنے کی پوری پوری کوشش کرنی چاہیے۔ اسے ابتداء ہی سے یہ خیال رکھنا چاہیے کہ ابھی منزل کافی دور ہے اس لئے خود کو زیادہ ہیجان میں نہ آنے دیا جائے اور جہاں تک ہو سکے خود کو سنبھال کر رکھا جائے طبیعت میں جس قدر سکون پیدا کریں گے اتنا ہی یہ کام آسانی اور خوبی سے ہوگا اگر دیکھیں کہ طبیعت رک نہیں سکتی تو اٹھ کر پیشاب کر لیں۔ ہاتھ دھو لیں کچھ کھانے پینے لگ جائیں اور پھر چند منٹ کا وقفہ دے کر پھر پیار و محبت میں مصروف ہوں تو ممکن ہے اب کی دفعہ آپ جذبات پر کافی کنٹرول رکھ سکیں اور

Marfat.com

خود جلدی گرم ہونے کی بجائے دلہن کو پوری طرح گرم جوش بنالیں تو پھر خود کو بھی تیار و مستعد پائیں۔

☆ عورت میں مرد کی نسبت زیادہ سرد مہری ہوتی ہے اس لئے اس میں گرم جوشی پیدا کرنے کیلئے پیار و محبت کو عملی حد تک بڑھانا ہے۔ایسی باتیں ہر مرد کو فطرت نے تعلیم دی ہیں اور ہم اس کو زیادہ وضاحت سے عریاں کرنا پسند نہیں کرتے۔ عقل مند کو اشارہ ہی کافی ہے۔ ابتداء میں عورت کچھ سرد مہری کا اظہار کرتی ہے اور پورا پورا ساتھ نہیں دیتی شرم و حیاء اور خوف اس کا دامن تھامے ہوتے ہیں لیکن آہستہ آہستہ مرد کے پیار و محبت' مساس' میٹھی میٹھی باتیں کرنے سے اس کے خفیہ جذبات بیدار ہونے لگتے ہیں اور وہ بھی آہستہ آہستہ مرد کے ساتھ شامل ہونا شروع ہو جاتی ہے۔

☆ ایک غلط فہمی دلہن کی دوشیزگی کے متعلق عام طور پر پائی جاتی ہے کچھ کم ظرف عورتیں شب اول کا انجام بستر پر خون کی داغوں کی صورت میں تلاش کرتی ہیں اور یہی چیز وہ مواصلات اور دوشیزگی کے ثبوت میں دیکھنا چاہتی ہیں۔ یہ صحیح ہے کہ پردہ بکارت کے پھٹنے سے خون کے چند قطرے یا بعض اوقات قدرے زیادہ خون بھی نکل آتا ہے اور چادر پر داغ بھی لگ جاتا ہے لیکن یہ دوشیزگی کی صحیح علامت نہیں ہے بعض اوقات بغیر کسی وجہ کے یہ پردہ پھٹ جاتا ہے یعنی شادی سے بہت قبل۔ اس لئے اگر یہ علامت نظر نہ آئے تو بلاوجہ دلہن کے چال چلن پر بدگمانی کرنا حماقت ہے یہ نکتہ شوہر کو بھی نہ بھولنا چاہیے ورنہ اس کے اثرات مدت العمر دولہا دولہن میں بدمزگی پیدا کرنے کا سبب بن سکتے ہیں۔

☆ مرد کا جسم قدرت نے اس طریقہ اور انداز سے بنایا ہے کہ وہ کسی دوسرے کے جسم میں داخل ہوتا ہے۔ اسی طرح عورت کا جسم قادر مطلق نے اس انداز سے بنایا ہے کہ وہ دوسرے کا جسم قبول کرتی ہے۔ یہ دونوں کا فعل جو مرد اور عورت کے ملاپ کا لازمی جزو ہوتا ہے جب بھی سرانجام پائے تو کافی نرمی اور آہستگی سے ہونا چاہیے۔

Marfat.com

تیزی سختی اور زور سے اس فعل کو انجام دینا حیوانیت ہے جس قدر نرمی اور آہستگی سے شوہر اس فعل کو سرانجام دے گا۔ اتنا ہی وہ عورت کو خوشی اور مسرت سے ہمکنار کر سکتا ہے۔ یہ نرمی اور آہستگی شب اول کا لازمی جزو ہے۔ کسی کے خوف و ہراس کو دور کرنے کیلئے اس نرمی اور آہستگی میں بڑی خوبیاں ہیں۔

☆ بہرحال سہاگ رات میں شوہر کو اس کا بھی بڑا خیال کرنا ہو گا کہ اس کی بیوی کے جذبات کیا ہیں' وہ کیا احساس رکھتی ہے' آخر وہ اپنے آشیانے کو خیر باد کہہ کر آئی ہے جہاں اس نے بچپن کے حسین دن گزارے اور ایک نئے آشیانے میں قدم رکھا جو اس کیلئے اجنبی اور الگ تھلگ ہے کیا اسے وحشت' دوری اور شرم و حیا کا احساس نہ ہو گا؟ اس شوہر کو بڑا زیرک اور چست ہونا ضروری ہے اس لئے اس کو چاہیے کہ سہاگ رات ایسی گزارے جس سے آپس کے روابط گہرے ہوں۔ پیار و محبت اور تعلقات میں اضافہ ہو اور یہ رشتہ تا دیر استوار رہے ایسا نہ ہو کہ دونوں اکتاہٹ اور گھبراہٹ کا شکار ہوں۔ مرد بھی ایک سرے سے یکلخت اپنی مردانگی اور جوانی کا سکہ جمانے میں لگا رہے اور جو چیز آہستہ آہستہ کرنی چاہیے اس کو یکبارگی کر گزارنے کے درپے ہو۔ "ہرگز نہیں" بلکہ اس کو چاہیے کہ بیوی کی طرف سے رغبت' خواہش اور تیاری کا اشارہ ملنے پر اقدام کرے ورنہ کام اگلی فرصت پر چھوڑ دے۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس ہنسی مذاق اور کھیل کود کی طرف اشارہ کیا اس پر گفتگو کرنے سے پہلے میں اس طرف توجہ دلانا بھی مناسب سمجھوں گا کہ صحبت کے بعد ہنسی مذاق کے سلسلہ کو جاری رکھنا چاہیے۔ لیکن افسوس یہ ہے کہ عام طور پر اس سے غفلت برتی جاتی ہے۔ چنانچہ اکثر شوہروں کی عادت یہ ہے کہ صحبت سے فارغ ہونے کے بعد بیوی سے فوراً دور ہو جاتے ہیں یہ جہالت اور لاپرواہی ہے کہ مرد ایک طرف منہ کر کے گہری نیند کی آغوش میں چلا جاتا ہے جب کہ دوسری طرف بیوی ایک قسم کی تنہائی محسوس کرتی ہے کیونکہ اس کے جذبات رفتہ رفتہ سرد پڑتے ہیں ایک روایت میں یہ بھی

Marfat.com

ہے کہ مرد انزال کے فوراً بعد علیحدہ نہ ہو...... بہرحال یہ ساعت آپس کے اشتراک اور پیار ومحبت کی گھڑی ہوتی ہے اس وقت بھی عورت بوس و کنار اور نرم ولطیف مزاح کو اتنا چاہتی ہے جتنا جسمانی قرب عزیز ہوتا ہے۔ شوہر کو چاہیے کہ بیوی کو لطف اندوز ہونے دے جنسی اور مناسب کھیل کود سے اس کی خواہش کی تسکین نرم اور محبت سے بات چیت کرے۔ ہلکے ہلکے بوسے اس کے رخسار پر ثبت کرتا رہے۔ نرمی سے اس کو بھینچے اور آغوش میں سمیٹے رہے۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے کس سے نکاح کیا؟ میں نے عرض کیا ایک بیاہی ہوئی خاتون سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہیں کیا ہوا کنواری ہوتی تو اس سے ہنسی مزاح ہوتا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ کنواری لڑکی سے ملاعبت کرے اور حدیث میں لعاب کا جو لفظ وارد ہے اس کا مفہوم یہ بھی ہے کہ اس کے لعاب سے فائدہ اٹھائے اس سے اشارہ ہونٹ اور زبان کی طرف بھی ہوسکتا ہے کیونکہ مزاح میں بوسے لینا بھی ہوتا ہے۔

مباشرت سے قبل چھیڑ چھاڑ کی میڈیکل اہمیت

ہنسی مذاق اور کھیل جنسی ملاپ کے قاصد اور ہرکارے تصور کیے جاتے ہیں اس کے بعد میاں بیوی کے اندر خوبصورت تحریک پیدا ہوتی ہے اور جنسی حساس اعضاء میں توانائی کی رو دوڑ جاتی ہے۔ اس لئے مثالی ازدواجی زندگی میں دلچسپ ہنسی مذاق کو دائرے سے خارج کرنا مناسب نہیں جب کہ اس سے پسندیدگی' محبت اور ایک دوسرے سے ربط بڑھتا ہے۔ بشرطیکہ مناسب وقت اور موزوں لحاظ سے ہنسی مذاق کیا جائے۔ عورت اپنے دل اور اپنی عقل کے ہاتھوں مجبور ہوکر بڑی آہستہ آہستہ محبت کا اظہار کرتی ہے اس لئے باحیثیت شوہر کو چاہیے کہ اس کی محبت' اس کے جذبات اور اس کے احساسات کو ٹھیس نہ پہنچائے تاکہ آگے چل کر محبت اس کے عقل و شعور کے آسمان میں گردش کرتی رہے۔

Marfat.com

لیکن یہ بھی مناسب نہیں کہ عورت دلچسپی اور دل بستگی کا محض کھلونا تصور کیا جائے بلکہ یہ دیکھنا چاہیے کہ اس کے ملاپ میں خود مرد کیلئے بھی زبردست فائدہ مضمر ہے اور یہ فائدہ اسی وقت حاصل ہوتا ہے جب جنسی ملاپ کا دونوں طرف سے احساس پایا جائے اور دونوں اس سے پوری طرح لطف اندوز ہوں۔

ڈاکٹر کپور کے جرنلز میں یہ بات کچھ اس انداز میں ہے کہ جب مرد عورت سے جماع سے قبل "کسنگ" یعنی چھیڑ چھاڑ کرتا ہے تو کچھ خاص ہارمونز جو کہ جنسی قوت کی زیادتی اور لذت کے اضافے کا باعث بنتے ہیں اتنی تیزی سے تیار ہوتے ہیں کہ میرے تجربات میں شاید کوئی کمپیوٹر بھی اتنی تیزی سے کوئی چیز نہ بنا سکے۔

گردے گلینڈز کے ہارمونز پچوٹری گلینڈز کے ہارمونز اور تھائی رائیڈ پیراتھائی رائیڈ کے ہارمونز خون میں شامل ہو کر جنسی قوت کو بڑھاتے ہیں اگر ایسا نہ کیا جائے تو قطعی طور پر یہ ہارمونز خون میں شامل نہ ہوں سیکس اور جسم کو وہ لذت اور مزا میسر نہ ہو جو کہ جسم میں خود بخود موجود ہے۔ (بحوالہ سیکس ٹیکنک)

اب اس حالت میں مرد کو چاہیے کہ وہ جب اپنی بیوی سے ملے تو اسے مکمل متوجہ کرنے کیلئے اس کے حساس حصوں کا مساج اور چھیڑ چھاڑ کرے۔

مباشرت سے قبل چند ضروری ہدایات

مباشرت اس وقت کرنی چاہیے جب کھانا ہضم ہو چکا ہو تاہم پیٹ بالکل خالی بھی نہیں ہونا چاہیے کیونکہ اس سے حرارت غریزی زائل اور روح زیادہ تحلیل ہو جاتی ہے اور اعضاء رئیسہ سخت کمزور ہو جاتے ہیں پیشاب وغیرہ کی حاجت ہو تو اس سے فارغ ہو لینا چاہیے کیونکہ شدید پیشاب کی حالت میں صحبت کرنے سے مثانہ اور پیشاب کی نالی کے امراض پیدا ہو جاتے ہیں اور پاخانہ کی حاجت کے وقت جماع کرنے سے بواسیر وغیرہ امراض لاحق ہو جاتے ہیں نیز نزلہ و زکام اور بخار کی حالت میں جماع کرنے سے بدن میں حرارت بس جاتی ہے اور دق کی صورت اختیار کر لیتی ہے۔ آنکھیں دکھنے کی حالت

Marfat.com

میں صحبت کرنے سے آنکھوں میں زخم اور سفیدی پیدا ہو جاتی ہے۔
بھرے پیٹ کی حالت میں صحبت کرنے سے اول تو انزال جلد ہو جاتا ہے دوسرا ضعف معدہ ورم جگر اور پیٹ کے امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔
اس طرح خوف اور پریشانی کی حالت میں مباشرت نامردی کو جنم دیتی ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ خوف بجائے خود عضو میں مکمل انتشار پیدا نہیں ہونے دیتا اور طبیعت مباشرت کی طرف رجوع نہیں کرتی۔ نشہ کی حالت میں مباشرت کرنے سے جسم میں سے بہت زیادہ قوت اور حرارت خارج ہوتی ہے جس سے بعد میں بہت زیادہ کمزوری پیدا ہوتی ہے اس کے علاوہ جوڑوں کی بیماریوں کا بھی خطرہ ہوتا ہے۔
سخت گرمی اور سخت سردی میں مباشرت سے پرہیز کرنا چاہیے کیونکہ دونوں حالتوں میں انسان کسی نہ کسی عارضے میں مبتلا ہو سکتا ہے جس کمرے میں مباشرت کی جائے اس کا درجہ حرارت خوشگوار ہونا چاہیے۔ سردیوں میں کمرے کو گرم رکھنے اور گرمیوں میں ٹھنڈا رکھنے کا انتظام ہونا چاہیے۔
سخت محنت اور تھکاوٹ کے بعد مباشرت سے کمزوری پیدا ہوتی ہے اس لئے مباشرت سے گریز کرنا چاہیے۔ حیض و نفاس کے دنوں میں عورت سے مباشرت نہیں کرنی چاہیے اس حالت میں جماع کرنا حرام اور صحت کے لئے زہر قاتل۔
نیز مباشرت مکمل آزادی اور بے فکری کے ماحول میں کرنی چاہیے جب تک مباشرت کی حقیقی خواہش نہ ہو اور عضو میں مکمل انتشار اور سختی نہ ہو مباشرت سے گریز کرنا چاہیے۔
یہ بھی ضروری ہے کہ بیوی کو مباشرت کیلئے پہلے سے بتا دیا جائے اور اگر عورت اس مقصد کیلئے واضح الفاظ پسند نہ کرتی ہو تو اشارے کنائے سے اپنی خواہش کا اظہار کر دیں اس طرح بیوی ذہنی طور پر اپنے آپ کو ملاپ کیلئے تیار کر لیتی ہے جس سے شوہر اور بیوی دونوں کو حقیقی لطف ملتا ہے۔ لیکن جب عورت مباشرت کی طرف مائل نہ ہو تو ایسی صورت میں حقیقی سرور حاصل نہیں ہوتا بلکہ طبیعت مکدر ہو جاتی ہے عضو میں مکمل انتشار بھی نہیں

Marfat.com

ہوتا اور دوسری طرف عورت کے جنسی اعضاء میں رطوبت نہ ہونے کی وجہ سے دخول میں بھی دشواری پیش آتی ہے جس دن مباشرت کرنے کا خیال ہو اس دن مرد کو چاہیے کہ وہ طاقتور غذائیں گوشت' انڈا' دودھ وغیرہ استعمال کرے۔ اس دن غسل کر کے خوشبو بھی استعمال کرے۔ شام کو پیٹ بھر کر کھانا نہ کھائے اور کھانے کے تقریبا تین گھنٹے بعد مباشرت کرے۔

جماع کی ہیئت اور اس کا وقت

قرآن کریم نے عورت کو مرد کی کھیتی قرار دیتا ہے شوہر اپنی بیوی کے پاس رات اور دن کے جس وقت چاہے آ سکتا ہے سورہ بقرہ کی آیت کریمہ (۲۲۳) کی تفسیر یہ بھی بیان کی گئی ہے تم اپنی کھیتی میں آؤ یعنی جب اور جس وقت چاہو آؤ۔ (حیاء علوم الدین)

لیکن جماع کا بہترین وقت وہ ہے جب رات کا ایک حصہ گزر چکا ہو۔

(زاد المعاد)

ابتدائی حصے میں جماع کی کراہت میں روحانیت کا پہلو بھی ہے کہ اس صورت میں لمبے وقفے کیلئے آدمی کو عدم طہارت کیلئے سونا پڑے گا لہٰذا دوپہر کے قیلولہ کے بعد یا شب کو عشاء کی نماز پڑھ کر کچھ دیر نیند لینے کے بعد اولیاء کرام اور بزرگان دین کی طرح قبل نماز تہجد یا اس کے بعد جماع کی بہترین ہیئت یہ ہے کہ مرد اوپر اور عورت نیچے ہو۔ قرآن نے جو مردوں کو عورتوں پر بالا ٹھہرایا ہے تو اس کا یہی تقاضا ہے۔ مرد عورتوں پر بالا ہیں۔ (النساء:۳۴)

اس کے علاوہ حدیث پاک میں عورت کو صاف ستھرے بستر سے تعبیر کیا گیا ہے۔ لڑکا اس (شوہر) کا ہوگا جو بستر کا مالک ہوگا۔ (بخاری)

اس سے بھی یہی بات معلوم ہوتی ہے کہ جب عورت بستر پر ہے تو مباشرت کے وقت اسے مرد کے نیچے ہونا چاہیے۔

"تو جب مرد عورت کے اوپر چھا جاتا ہے تو وہ ہلکے طور پر زیر بار ہوتی ہے پھر ایک

Marfat.com

وقت تک وہ اس بوجھ کو لئے پھرتی ہے" (الاعراف ۱۸۹)

اس آیت کریمہ سے دو باتیں معلوم ہوتیں ہیں اول یہ کہ مرد کو عورت سے جو ہم پہلو سکون حاصل ہوتا ہے اس میں جنسی راحت و سکون سب پر مقدم ہے۔ چنانچہ عورت کے اندر جنس کی یہی آمیزش ہے جس کے نتیجے میں مرد کو اس سے وہ تسکین حاصل ہوتی ہے جو اسے کہیں اور سے حاصل نہیں ہوتی۔ چنانچہ راحت و سکون کے ذکر کے فوراً بعد جنسی آسودگی کا تذکرہ ہے۔ ساتھ ہی اس سے مباشرت کی پسندیدہ ہیئت کا بھی بیان ہو جاتا ہے۔ مرد کے عورت کے اوپر چھانے کی صورت یہی ہے کہ مجامعت میں مرد اوپر اور عورت نیچے ہو۔

کیا انسان منی کا قطرہ نہ تھا جسے رحم مادر میں ٹپکا دیا گیا۔ (القیامہ)

مرد کے منی ٹپکانے کا مطلب یہی ہے کہ مجامعت کے وقت اسے عورت کے اوپر ہونا چاہیے اس آیت میں نطفہ کا ٹپکایا جانا فطرت اور محل کا تقاضا کرتا ہے۔ یہ ظرف اور محل عورت کی بچہ دانی ہی ہے۔ اس کے علاوہ حدیث میں اس کی صاف صراحت ہے موجبات غسل کے بیان میں ایک مشہور حدیث ہے۔

جب مرد عورت کے چاروں کناروں پر بیٹھ جائے پھر اس کے ساتھ مل کر خوب تھک جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔ (بخاری جلد نمبر ۱)

اس حدیث پاک میں غسل کے مسئلہ کے بیان کے ساتھ مباشرت کی مطلوبہ ہیئت کو مزید کھول دیا گیا ہے۔ مرد کو نہ صرف یہ کہ عورت کے اوپر ہونا چاہیے بلکہ اس سے اس کے اوپر اس طور پر ہونا چاہیے کہ وہ اس کیلئے پوری طرح بچھ چکی ہو۔ یعنی عورت کے چاروں حصوں کے درمیان بیٹھنے کی یہی صورت ہو سکتی ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دوسری روایت میں اس کو بالکل کھول دیا گیا ہے۔

جب مرد اپنی عورت پر چھا جائے پھر اس کے چاروں کنارے کے بیچ بیٹھ جائے۔ (نووی شرح مسلم مع المسلم)

حدیث بالا میں عورت کے چاروں کناروں یا ان کے چاروں ٹکڑوں سے مراد

Marfat.com

عورت کے دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں اور دونوں رانیں یا پنڈلیاں اور دونوں رانیں ہیں۔ ابن دقیق العید اسی کی ترجیح کے قائل ہیں یا اس سے مراد عورت کی شرمگاہ کے چاروں کنارے ہیں۔ ان میں سے جو بھی مراد لیا جائے اتنی بات واضح ہے کہ مباشرت کے وقت نہ صرف یہ کہ مرد کو عورت کے اوپر بلکہ اسے اس کے اوپر پوری طرح چھایا ہونا چاہیے۔ قرآن و حدیث کے مذکورہ بالا اشارات وتصریحات کا تقاضا ہے کہ مباشرت کی ہیئت میں مرد کو بہر حال عورت کے اوپر ہونا چاہیے۔

جماع کی بدترین ہیئت یہ ہے کہ مباشرت کے وقت مرد نیچے اور عورت اس کے اوپر ہو۔ قرآن و حدیث کے مذکورہ اشارے وتصریحات سے اس کی نفی ہوتی ہی ہے اور مباشرت کی اس ہیئت میں طبی نقصان کا بھی پہلو ہے کہ ایسی صورت میں مادہ منویہ دشواری سے خارج ہوتا ہے اور منی کی کچھ مقدار قضیب (عضو تناسل) میں رک جاتی ہے اور پھر وہ متعفن ہو کر کئی خرابیاں پیدا کر دیتی ہے بلکہ بعض اوقات عورت کی اندام نہانی سے کچھ رطوبتیں بہہ کر عضو تناسل کے اندر چلی جاتی ہیں جو کئی قسم کی خرابی کا باعث بن جاتی ہیں۔ نیز اس کا مستقل نقصان اپنی جگہ ہے کہ جماع کی اس ہیئت میں استقرار حمل اور بچے کی پیدائش کا امکان بہت کم رہتا ہے۔ مزید کھڑے ہو کر صحبت کرنے سے بدن کمزور اور ضعیف ہو جاتا ہے طب کی بعض کتابوں میں لکھا ہے کہ کھڑے ہو کر صحبت کرنے سے رعشہ کا مرض ہو جاتا ہے اور اولاد کند ذہن پیدا ہوتی ہے۔

جنسی عمل پر خیالات کا اثر

بعض لوگ اوائل عمری کی غلط کاریوں کی بناء پر اپنے آپ کو فریضہ زوجیت کی ادائیگی کے قابل نہیں سمجھتے اور شادی کرنے سے گریز کرتے ہیں مگر گھر والوں کے اصرار پر جب شادی کرنے کیلئے رضامند ہو جاتے ہیں تو اپنی کمزوری کے علاج کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں۔ معالج بھی ان کی ذہنی اور نفسیاتی بیماری کو نہ سمجھ کر گرم اور پیچ دوائیں اور طلاء استعمال کرا کے ان کو اطمینان دلا دیتے ہیں کہ بس اب تم ٹھیک ہو شوق سے شادی

Marfat.com

رچاؤ۔ چنانچہ جب وہ تیاری کرکے ڈرتے ڈرتے بیوی کے پاس پہنچتے ہیں تو یہی ڈر ان کو لے ڈوبتا ہے۔ حالانکہ وہ وظیفہ زوجیت ادا کرنے کے اہل ہوتے ہیں۔ دراصل یہ ان کا ذہنی خیال کا اثر ہوتا ہے جو ان کے دماغ پر مسلط ہو کر ان کی اہلیت کو سلب کر دیتا ہے اور مایوسی طاری کر دیتا ہے۔

ایسے لوگوں کو اپنے اس نفسیاتی خیال کو بدلنا چاہیے اور اس موقع پر پسینے پسینے ہو جانے اور دلہن کے کمرہ سے نکل آنے کے بجائے ہمت قائم رکھنا چاہیے اور انس پیدا کرنے کی باتوں میں مشغول ہو جانا چاہیے۔

اس طرح ہمت کے ساتھ جمیں رہیں تو وہ قوت جو عارضی طور پر ڈر سے مغلوب ہو گئی تھی پھر غالب آ جاتی ہے اور مراد بر آتی ہے۔ بس اس بات کا خیال رہے کہ چہرے سے ناکامی کا اظہار ذرا بھی نہ ہونے پائے۔ اگر ضرورت پڑے تو اگلے دن کسی طبیب سے مشورہ کرلیں انشاء اللہ آپ کی یہ نفسیاتی الجھن دور ہو جائے گی۔

جماع سے قبل وضو اور اس کا طبی فائدہ

مباشرت کرنے سے پہلے آدمی وضو کا اہتمام کرے معلوم ہوا کہ اسلام میں سونے کے آداب میں ہے کہ انسان کیلئے باوضو سونا بہتر ہے۔ (بخاری جلد نمبر ۱)

دوسری حدیث میں وضو سے رہنے والے کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایمان کی علامت قرار دیا ہے اس لئے وضو بندے اور اللہ عزوجل کے مابین ایک راز ہے۔

جماع ایک اشتعالی عمل ہے۔ اس میں دوران خون تیز ہو جاتا ہے۔ دوران خون تیز ہوگا تو بلڈ پریشر ہائی ہوگا۔ اس سے بچنے کیلئے وضو ایک مناسب اور موزوں عمل ہے اگر جماع سے قبل وضو کر لیا جائے تو سرعت انزال کی تکلیف میں فائدہ ہوگا۔

اس وقت ہر طرف ماحولیاتی آلودگی ہے اس کی وجہ سے ہاتھ منہ وغیرہ سانس لینے یا آلودہ ہوا لگنے سے آلودہ اور جراثیم زدہ ہو جاتے ہیں۔ دوران جماع ان اعضاء کا استعمال چونکہ جماع کا حصہ ہے اس لئے وضو کے ذریعے ان اعضاء کو دھویا گیا ہے۔

Marfat.com

ہم بستری سے پہلے کے آداب

☆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھیڑ چھاڑ اور جنسی کھیل سے پہلے بیوی سے خاص تعلق قائم کرنے سے منع فرمایا ہے۔

☆ دوسری روایت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مباشرت کے آداب کی یہ تعلیم دی ہے کہ تم میں کوئی شخص اپنی عورت پر اس طرح نہ ٹوٹ پڑے جس طرح کہ جانور ٹوٹ پڑتا ہے۔ بلکہ تمہارے درمیان ایک پیغام رساں ہونا چاہیے دریافت کیا گیا کہ پیغام رساں کیا ہے۔ ارشاد ہوا بوسہ اور الفت اور محبت کی باتیں یعنی پہلے انسیت پیدا کرے پھر ہم بستر ہو۔

دوسرے موقع پر حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت کے الفاظ ہیں جب آدمی اپنی بیوی سے مجامعت کرے تو اس کے پاس سکون و اطمینان سے پہنچے پھر جب اپنی ضرورت پوری کر لے تو اس سے علیحدہ ہونے میں جلدی نہ کرے یہاں تک کہ عورت اس سے اپنی ضرورت پوری کر سکے معلوم ہوا کہ مباشرت سے قبل عورت سے ملاعبت و موانست کی ضرورت اس لئے بھی ہے کہ اسی صورت میں اس کیلئے مرد کے ساتھ خارج ہونا ممکن ہو سکتا ہے۔ جس کے بغیر اس کی جنسی تسکین مکمل نہیں ہو سکتی۔

حضرت عمر بن عبدالعزیز کی ایک مرسل روایت ہے اس کی وضاحت ہوتی ہے اس کے مطابق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنی بیوی سے مقاربت نہ کرو جب تک کہ اس کے اندر شہوت اسی طرح پوری نہ ابھر جائے جیسا کہ تمہارے اندر ابھر چکی ہے تا کہ ایسا نہ ہو کہ تم اس سے پہلے خارج ہو جاؤ۔

اس پر صاحب واقعہ نے کسی قدر تعجب سے دریافت کیا کہ آیا یہ بھی میرے لئے ضروری ہے تو جواب میں ارشاد ہوا' ہاں تم اسے بوسہ دو اس سے آنکھیں چار کرو' عشق و محبت کی باتیں کرو پھر جب تم دیکھو کہ تمہارے اندر جو بات گھر گئی ہے وہ اس کے اندر

Marfat.com

کی آ گئی ہے تو اس سے مباشرت کرو۔

اس کے باوجود مرد عورت سے قبل فارغ ہو جائے تو پھر بھی مرد اوپر سے نہ ہٹے کہ یہ عورت کیلئے نقصان کا موجب ہے کیونکہ اس کی جنسی تسکین نا تمام رہ جاتی ہے۔ ملاعبت اور چھیڑ چھاڑ کے بغیر اچانک مباشرت کی صورت میں عورت کے عضو خاص میں مطلوبہ رطوبت اور چکناہٹ کے پیدا نہ ہونے کے سبب اس سے اس کو تکلیف بھی ہو سکتی ہے اور جنسی تسکین تو اپنی جگہ یہ ناگوار مباشرت اس کیلئے باعث اذیت ہو سکتی ہے۔

ہم بستری کی تیاری کے آداب

☆ دونوں با طہارت اور باوضو ہوں۔

☆ احتلام والا بغیر غسل کے اپنی بیوی کے پاس نہ جائے۔

☆ غذا کے تین گھنٹے بعد کا وقت نہایت موزوں اور مناسب ہے۔

☆ خوشبو لگانا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے لہٰذا خوشبو ضرور لگایئے برخلاف اس کے کہ بدبو رغبت کو تنفر میں بدل دیتی ہے تمباکو یا پسینہ کی ناگوار بو شہوت کو مردہ کر دیتی ہے اس لئے اس سے بچنا ضروری ہے اور فریقین کا خوشبو سے معطر رہنا لذتوں میں زیادتی کا باعث ہوتا ہے۔

☆ اگر کمرہ میں قرآن مجید اور دینی کتب موجود ہوں تو ان پر کپڑا وغیرہ ڈال دیا جائے۔

☆ قبلہ رو نہ رہیں یہ احترام قبلہ کے خلاف ہے لہٰذا اس کی طرف نہ منہ ہو نہ پشت۔

☆ جماع سے قبل اس دعا کا پڑھنا صحیح احادیث سے ثابت ہے۔

بسم اللہ اللھم جنبنا الشیطان وجنب الشیطان ما رزقتنا (بخاری، مسلم)

یہ دعا ستر کھولنے سے پہلے پڑھنی چاہیے اگر ستر کھلنے کے بعد یاد آئے تو دل میں پڑھیں اور دعا دونوں کو پڑھنی چاہیے اس کی برکت سے اولاد نیک بخت ہوتی ہے اور شیطان بھی دور ہوتا ہے۔

Marfat.com

ہم بستری کے دوران کے آداب

☆ تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شب جمعہ کو صحبت کرنا مستحب فرمایا۔ اور صحبت سے قبل غسل کرنا مستحب ہے۔

☆ صحبت کے وقت بقدر ضرورت ستر کھولنا چاہیے اور جانوروں کی طرح بالکل ننگا نہ ہونا چاہیے۔ (ابن ماجہ)

☆ بالکل برہنہ ہو کر صحبت کرنے سے اولاد بے حیاء پیدا ہوتی ہے نیز یہ بھی ہے کہ بے پردہ ہونے سے ملائکہ باہر نکل جائیں گے اور شیطان آ جائیں گے۔

☆ ایسے وقت میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خود کو او اپنی بیوی کو چادر سے سر تک ڈھانک لیتے تھے تاکہ دونوں کے جسموں کی کافی حفاظت رہے۔

(شمائل نبوی ﷺ ابن ماجہ)

☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں کو گدھوں کی طرح ننگے ہونے سے منع فرمایا

(دیلمی)

☆ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں نہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے ستر کے مقام کو دیکھا اور نہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے۔

اس سے طبیعت میں منافرت اور شہوت میں کمی آ جاتی ہے۔

☆ دوران جماع کسی اجنبیہ عورت کا تصور ہرگز نہ کریں ایسا کرنا گناہ ہے اور یہ بھی ایک قسم کا زنا ہے۔

☆ صحبت کے دوران زیادہ باتیں نہ کی جائیں ایسا کرنے سے اندیشہ ہے کہ بچہ گونگا پیدا ہو۔

☆ مباشرت مدھم روشنی یا اندھیرے میں ہی کرنا مناسب ہے۔ (معمولات نبوی ﷺ)

☆ ہر ماہ کی پہلی رات اور پندرھویں شب اور آخری شب جماع نہ کیا جائے کہ اس میں شیاطین جمع ہوتے ہیں اسی طرح ہر اتوار اور بدھ کی شب پرہیز کرنا چاہیے۔

(اسوۂ حسنہ)

Marfat.com

ہم بستری کے بعد کے آداب

☆ جب انزال ہو جائے تو اسی طرح کچھ دیر ٹھہرے رہیں تاکہ عورت کا مطلب بھی پورا ہو جائے۔

☆ اگر دوبارہ جماع کا ارادہ ہو تو درمیان میں وضو کر لینا چاہیے۔

☆ صحبت کے بعد پیشاب کرنا ضروری ہے کہ بعض اوقات منی کا کوئی قطرہ پیشاب کی نالی میں اٹکا رہ جاتا ہے جو سوزش اور زخم پیدا کر سکتا ہے۔

☆ مباشرت سے فراغت کے بعد غسل کر کے سونا افضل ہے لیکن اگر شدید سردی یا غسل کرنے میں کچھ خوف حائل ہو تو فجر سے پہلے پہلے اگر دن میں یہ عمل ہو تو اگلی نماز سے پہلے پہلے دونوں کو غسل کرنا ضروری ہے۔

☆ صحبت کے بعد مرغن یا شیریں غذا یا دودھ شہد ملا ہوا یا گڑ وغیرہ کھا لینے سے قوت باہ کم نہیں ہوتی۔ مگر پاکی حاصل کرنے کے بعد کھانا ہی بہتر ہے۔

☆ اطباء کی تحقیق ہے کہ جماع کے فوراً بعد پانی نہیں پینا چاہیے ایسا کرنے سے تنفس یعنی دمہ کا مرض پیدا ہو جانے کا اندیشہ ہے۔

☆ اگر عورت کو حمل ہو جائے تو اس کے آخری تین ماہ اس سے جماع نہ کرنا چاہیے۔

☆ جو دو بیویاں رکھتا ہو تو ایک کمرہ میں دونوں سے مباشرت بے پردہ مکروہ اور بے حیائی کا مرتکب مرد کو بیوی سے حجاب نہیں تو عورت کو عورت سے ستر چھپانا فرض اور حیاء لازم ہے۔

☆ منی کا اخراج باہر نہ کریں سوائے کسی بیماری کے۔

☆ جماع کے بعد مرد عورت کے اور عورت مرد کے پوشیدہ راز ظاہر نہ کرے۔

☆ جو شخص اپنی بیوی سے صحبت کرتا ہے اس کیلئے ''مجاہد'' کا ثواب لکھا جاتا ہے۔

(احیاء العلوم ۱۴)

Marfat.com

وضو اور غسل کا اہتمام

مباشرت کا ایک ادب یہ ہے کہ آدمی کی ایک سے زیادہ بیویاں ہوں اور ایک ہی رات میں وہ ان سب کے پاس جانا چاہے تو ایک کے بعد دوسری کے یہاں جانے سے پہلے نیا غسل کر لینا چاہیے۔ حدیث میں گنجائش ہے کہ آدمی ایک ہی غسل سے کئی بیویوں کے پاس جا سکتا ہے صحیح مسلم میں حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی غسل سے اپنی تمام بیویوں کے پاس ہو لیتے تھے۔

(حوالہ صحیح مسلم جلد نمبر۱)

لیکن زیادہ بہتر اور زیادہ مناسب ہے کہ ایک بیوی کے بعد دوسری بیویوں کے یہاں جانے سے قبل تازہ وضو کرے جیسا کہ سنن ابو داؤد کی روایت ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے عمل سے اس کا ثبوت ملتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی حضرت ابو رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک رات باری باری تمام ازواج مطہرات کے یہاں جانا ہوا ان میں سے ہر ایک کے پاس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تازہ غسل فرمایا۔ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ہی غسل پر اکتفا فرمایا ہوتا جواب میں ارشاد ہوا۔ یہ زیادہ پاکی زیادہ خوشگواری اور زیادہ صفائی کا موجب ہے۔ (ابو داؤد جلد نمبر۱)

غسل کے بغیر ایک ہی وقت میں آدمی ایک سے زائد بار مباشرت کرنا چاہتا ہے تو دوسری مباشرت سے پہلے وضو کر لینا مستحب ہے صحیح مسلم میں حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں کوئی شخص اپنی بیوی کے پاس جائے پھر دوبارہ آنا چاہے تو چاہیے کہ وضو کرے۔ (مسلم جلد نمبر۱)

امام حاکم کی روایت میں اس پر اضافہ ہے جس سے اس کی حکمت کا پتہ چلتا ہے اس لئے کہ یہ دوبارہ آنے کیلئے زیادہ نشاط کا باعث ہے۔

دوسری روایت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے الفاظ یہ ہیں۔

Marfat.com

جب کوئی شخص رات کے پہلے پہر میں ہم بستری کرے پھر وہ دوبارہ ایسا کرنے چاہے تو اسے چاہیے کہ اس سے پہلے نماز کے وضو کی طرح اچھی طرح وضو کرے۔

بیوی سے صحبت کے بعد وضو اور غسل میں طہارت و نفاست کا اہتمام تو ہے ہی جو خدا تعالیٰ کو بے حد پسند ہے۔ حفظان صحت کے پہلو سے بھی اس کی افادیت مسلم ہے۔ اس سے طبیعت میں چستی اور نشاط پیدا ہوتا ہے اور جماع کے نتیجے میں جسم کی جو قوت زائل ہوتی ہے اس کی بحالی کا سامان ہوتا ہے۔ بعض خطرناک بیماریوں سے بچاؤ کا بھی یہ فطری طریقہ ہے بڑے بڑے حکماء نے اس کی صراحت کی ہے۔

ایک جماع سے دوسرے جماع تک وضو کا طبی فائدہ

☆ دوران جماع دراصل جنسی جوش کی وجہ سے بلڈ پریشر تیز ہو جاتا ہے اور وضو بلڈ پریشر کو نارمل کرنے کیلئے تیر بہدف ہے۔

☆ وضو سے گلینڈز کی وہ رطوبت جو جنس کیلئے ضروری ہیں...... جسم کی ضرورت کے مطابق استعمال ہوتی ہیں۔ وضو کرنے سے ان کے ضائع ہونے کا خطرہ ختم ہو جاتا ہے۔

☆ ایک سکالر نے اپنی تحقیق بیان کی کہ وضو ان اعضاء کے دھونے کا عمل ہے جو دوران جماع استعمال ہوتے ہیں مثلاً ہاتھ یا ہونٹ زبان وغیرہ اور بعض اوقات مرد ایک بیوی کے دوسری بیوی کے پاس جاتا ہے تو کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ پہلی بیوی کو کوئی مرض لاحق تھی جو کہ چھوتی تھی اب مرد نے دوسری بیوی سے جماع کے دوران ہاتھ' ہونٹ' زبان وغیرہ استعمال کرنے ہیں۔ اس لئے وضو ضروری ہے تا کہ چھوت دوسری میں منتقل نہ ہو۔

☆ وضو کرنا کچھ اس لئے بھی مفید ہے کہ اعضاء وضو پر پانی لگنے سے تعدیل اور کچھ برودت پیدا ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے سرعت انزال نہیں ہوتا۔ (بحوالہ جنسی زندگی)

☆ نیز دوبارہ ہم بستری کرنے کیلئے عضو خاص کو دھونے سے اس میں از سر نو چستی پیدا ہوتی ہے۔ (بحوالہ تحفۃ العروسی)

Marfat.com

غسل جنابت کا طریقہ

بغیر زبان ہلائے دل میں اس طرح نیت کریں کہ میں پاکی حاصل کرنے کیلئے غسل کرتا ہوں پہلے دونوں ہاتھ پہنچوں تک تین تین بار دھوئیں پھر استنجے کی جگہ دھوئیں خواہ نجاست ہو یا نہ ہو۔ پھر جسم پر اگر کہیں نجاست ہو تو اس کو دور کریں پھر نماز کا سا وضو کریں (لیکن کلی اور ناک میں پانی ڈالنے میں مبالغہ کریں) مگر پاؤں نہ دھوئیں ہاں اگر چوکی وغیرہ پر غسل کر رہے ہیں تو پاؤں بھی دھولیں پھر بدن پر تیل کی طرح پانی چپڑ لیں خصوصاً سردیوں میں (اس دوران صابن بھی لگا سکتے ہیں) پھر تین بار دائیں کندھے پر پانی بہائیں پھر تین بار بائیں کندھے پر، پھر سر پر اور تمام بدن پر تین بار پھر غسل کی جگہ سے الگ ہو جائیں اگر وضو کرنے میں پاؤں نہیں دھوئے تھے تو اب دھولیں۔ نہانے میں قبلہ رخ نہ ہوں تمام بدن پر ہاتھ پھیر کر مل کر نہائیں، ایسی جگہ نہائیں کہ کسی کی نظر نہ پڑے اگر یہ ممکن نہ ہو تو پھر مرد اپنا ستر (ناف سے لے کر گھٹنے سمیت) کسی موٹے کپڑے سے چھپا لے۔ موٹا کپڑا نہ ہو تو حسب ضرورت دو یا تین کپڑے لپیٹ لیں کیونکہ باریک کپڑا ہو گا تو وہ پانی سے بدن پر چپک جائے گا اور گھٹنوں اور رانوں کی رنگت ظاہر ہو گی عورت کو تو اور بھی زیادہ احتیاط کی ضرورت ہے۔ دوران غسل کسی قسم کی گفتگو نہ کریں کوئی دعا بھی نہ پڑھیں، نہانے کے بعد تولیہ وغیرہ سے بدن پونچھنے میں حرج نہیں۔ نہانے کے فوراً بعد کپڑے پہن لیں اگر مکروہ وقت نہ ہو تو دو رکعت نفل ادا کرنا مستحب ہے۔

غسل میں تین فرض ہیں

(۱) کلی کرنا (۲) ناک میں پانی چڑھانا (۳) تمام ظاہر بدن پر پانی بہانا۔

کلی کرنا

منہ میں تھوڑا سا پانی لے کر پچ کر کے ڈال دینے کا نام کلی نہیں بلکہ منہ کے ہر

Marfat.com

پرزے، گوشت، ہونٹ سے حلق کی جڑ تک ہر جگہ پانی بہہ جائے اسی طرح داڑھوں کے پیچھے گالوں کی تہہ میں، دانتوں کی کھڑکیوں اور جڑوں اور زبان کی ہر کروٹ پر بلکہ حلق کے کنارے تک پانی بہے، روزہ نہ ہو تو غرغرہ بھی کریں دانتوں میں چھالیہ کے دانے یا بوٹی کے ریشے وغیرہ ہوں تو ان کو چھڑانا ضروری ہے۔

ناک میں پانی چڑھانا

جلدی جلدی ناک کی نوک پر پانی لگا لینے سے کام نہیں چلے گا بلکہ جہاں تک نرم جگہ ہے یعنی سخت ہڈی کے شروع تک دھلنا لازمی ہے اور یہ یوں ہو سکے گا کہ پانی کو سونگھ کر اوپر کھینچیں یہ خیال رکھیں کہ بال برابر بھی جگہ دھلنے سے نہ رہ جائے ورنہ غسل نہ ہو گا ناک کے اندر اگر رینٹھ سوکھ گئی ہے تو اس کا چھڑانا فرض ہے نیز ناک کے بالوں کا دھونا بھی فرض ہے۔

تمام ظاہری بدن پر پانی بہانا

یعنی سر کے بالوں سے لے کر پاؤں کے تلوؤں تک جسم کے ہر پرزے اور ہر رونگٹے پر پانی بہہ جانا ضروری ہے جسم کی بعض جگہیں ایسی ہیں کہ اگر احتیاط نہ کی تو وہ سوکھی رہ جائیں گی اور غسل نہ ہو گا۔

مستورات کیلئے آٹھ احتیاطیں

(۱) ڈھلکی ہوئی پستان کو اٹھا کر پانی بہائیں۔

(۲) پستان اور پیٹ کے جوڑ کی لکیر دھوئیں (۳) فرج خارج یعنی عورت کی شرمگاہ کے باہر کا حصہ کا ہر گوشہ ہر ٹکڑا اوپر نیچے خوب احتیاط سے دھوئیں۔ (۴) فرج داخل یعنی شرمگاہ کا اندرونی حصہ میں انگلی ڈال کر دھونا فرض نہیں، مستحب ہے۔ (۵) اگر حیض یا نفاس سے فارغ ہو کر غسل کریں کسی پرانے کپڑے سے فرج داخل کے اندر سے خون کا اثر صاف کر لینا مستحب ہے۔ (۶) پیشانی پر اگر چمکدار برادہ یعنی افشاں چنی ہوئی ہو تو اس کا ایک ایک ذرہ چھڑانا ضروری ہے (۷) اگر کانوں میں بالی یا ناک میں نتھ کا چھید ہو اور

Marfat.com

وہ بند نہ ہو تو اس میں پانی بہانا فرض ہے۔ وضو میں صرف ناک کے نتھ کے چھید میں اور غسل میں اگر کان اور ناک دونوں میں چھید ہوں تو دونوں میں پانی بہائیں۔ (۸) اگر نیل پالش ناخنوں پر لگی ہوئی ہے تو اس کا بھی چھڑانا فرض ہے ورنہ غسل نہیں ہوگا۔

نیل پالش ناپاک ہے

نیل پالش میں اسپرٹ ملایا جاتا ہے' اسپرٹ شراب ہے اور شراب ناپاک' ہماری اسلامی بہنیں غیر اسلامی زینت سے باز آجائیں یاد رکھیئے! عورت صرف اور صرف اپنے شوہر کیلئے گھر کی چار دیواری میں جائز طریقے پر زینت کر سکتی ہے باقی گھر سے باہر نکلنے شادیوں میں جانے یا رشتے داروں کے یہاں جانے کیلئے لالی پاؤڈر لگانا اور میک اپ کرنا باعث ہلاکت ہے اول تو بے پردگی گناہ ہے۔ دوم جتنا ٹیپ ٹاپ زیادہ سے زیادہ ہوگی اتنا فتنہ بھی زائد ہوگا۔

جمعہ کے دن غسل جنابت کی فضیلت

جو کوئی جمعہ کے دن جنابت کا غسل کرتا ہے پھر جمعہ کی نماز کیلئے نکلتا ہے تو گویا اس نے اونٹ کی قربانی پیش کی۔ (بخاری جلد نمبر ۱)

اس سے استدلال کرتے ہوئے کہا گیا ہے ''کہ آدمی کیلئے اپنی بیوی سے مقاربت مستحب ہے تاکہ وہ جمعہ سے نکلے تو نگاہوں کی پستی اور نفس کی تسکین کا اس کے پاس پورا پورا سامان موجود ہو بعض شافعی فقہا کی اس رائے کو نقل کرنے کے بعد امام نووی فرماتے ہیں ''کہ یہ ضعیف ہے'' لیکن علامہ قرطبی کہتے ہیں کہ یہ ایک مناسب ترین قول ہے اس لئے اس کے بطلان کا دعویٰ کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔

اس کی تائید نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دوسری حدیث سے ہوتی ہے۔ ترمذی' ابو داؤد' نسائی اور ابن ماجہ کی روایت ہے' جو کوئی جمعہ کے روز اپنی بیوی کیلئے غسل کا سامان کرے اور خود غسل کرے تو اس کیلئے ہر قدم پر سال بھر کے عمل کا بدلہ ہے گویا وہ سال بھر روزے سے رہا اور راتوں کا قیام کیا۔ (حوالہ مشکوٰۃ)

Marfat.com

تابعین کی جماعت سے بہت سے بزرگ اس کے قائل ہیں وہ اسے مستحب سمجھتے ہیں کہ آدمی جمعہ کے دن اپنی بیوی کے پاس آئے اس سے خاص تعلق قائم کرے اور ہم بستر ہو۔ (حوالہ سابق)

امام غزالی رحمتہ اللہ علیہ نے بھی حدیث زیر بحث کی ایک توجیہہ یہی پیش کی ہے اور بہت سے علماء کے حوالے سے اسے مستحب بتایا ہے ''کہ آدمی جمعہ کے روز دن میں یا رات میں اپنی بیوی سے مقاربت کرے۔ (احیاء علوم الدین)

دوران مباشرت بالکل برہنہ ہونے کے طبی نقصان

گزشتہ اوراق میں آپ نے پڑھ لیا ہوگا کہ میاں بیوی کو گدھوں کی طرح بالکل ننگا نہیں ہونا چاہیے اور نہ ایک دوسرے کے ستر کو دیکھنا چاہیے۔ علماء نے لکھا ہے کہ شرم گاہ دیکھنے سے نظر کمزور ہو جاتی ہے۔ اطباء کی تحقیق ہے کہ ایسا کرنے سے اعصابی نظام کمزور، حافظہ کمزور اور بعض اوقات نگاہوں کی کمزوری لازمی امر ہے۔

اس وقت پوری دنیا میں نگاہ کی کمزوری کے مریض عینک لگائے ہوئے ملتے ہیں۔ لیکن ان کی کثرت یورپ میں زیادہ ہے۔ اس کی وجہ دراصل یورپ کی معاشرت اور رہن سہن ہے کیونکہ وہ ایک دوسرے کی شرم گاہ دیکھنے کی کراہت اور مخالفت ہرگز نہیں کرتے۔

تالاب یا سوئمنگ پول میں نہانے کیلئے تمام کپڑے اتار دیتے ہیں حتیٰ کہ عورتیں اور مرد بالکل ننگے ہو کر نہاتے ہیں پیشاب کرنے بیٹھتے ہیں تو وہ بھی بالکل عریاں، کسی آنے جانے والے کا خیال نہیں کرتے۔

مباشرت کے راز ظاہر کرنے کے معاشرتی اور طبی نقصانات

تاجدار رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان عالیشان ہے کہ خدا کے نزدیک وہ بدترین شخص ہے جو اپنی بیوی کے پاس جائے پھر اس کے پردہ کی باتوں کو لوگوں پر ظاہر کرے۔ (مسلم شریف)

Marfat.com

یونیورسل ریسرچ آف جینٹکس کے ماہرین کے مطابق جب مرد دوران جماع کے مراحل کو عام کرتا ہے تو اس کے اعصابی نظام میں کھچاؤ آ جاتا ہے اور اس کی دماغی صلاحیتیں خستہ ہو جاتی ہیں اور جسم کھینچا کھینچا رہتا ہے۔

ماہرین کے مطابق ایسا آدمی یادداشت بھی کھو سکتا ہے اس کے جسم سے مسلسل منفی لہریں نکلنا شروع ہو جائیں گی۔ (بحوالہ ایڈز)

آکسفورڈ کی ماہر جنسیات خاتون کی سالہا سال کی تحقیق کے مطابق جو مرد یا عورتیں جماع کے حالات یا واقعات اپنے دوستوں کو بتاتے ہیں معاشرتی طور پر ان کی شادیاں ناکام یا پھر غموں دکھوں سے لبریز ہوتی ہیں۔

میں نے کئی لڑکیوں کو اپنی سہیلی سے جماع کے حالات سن کر اس کے شوہر پر عاشق ہوتے دیکھا ہے۔ اس طرح ان کے گھر تباہ ہو گئے۔ کیونکہ بیوی جب اپنے شوہر کی ہم بستری کے حالات جب اپنی سہیلیوں کو بتاتی ہے تو بعض لڑکیاں اس کے شوہر کو دیکھنے کا شوق رکھتی ہیں۔ بلکہ بعض کے ذہن میں یہ بات بھی اتر جاتی ہے کہ ہم بھی اس سہیلی کے شوہر کے بستر کی زینت بنیں (معاذ اللہ) اس طرح کئی گھرانے تباہ ہوئے بالکل یہی صورتحال اس مرد کی ہے جو دوستوں کے درمیان بیٹھ کر اپنی سہاگ رات یا جماع کے حالات اور کیفیات کا احوال دوستوں کو سناتا ہے اس کا نقصان ان دوستوں کو بھی ہوتا ہے جو یہ حالات سن رہے ہوتے ہیں اگر وہ جنسی طور پر کمزور ہوتے ہیں تو ڈپریشن اور وہم کا شکار ہو جاتے ہیں اور اگر وہ طاقتور اور جنسی طور پر قوی ہوتے ہیں تو ان کا ذہن فوراً اس کی بیوی کی طرف جاتا ہے یوں یہ حالات گھروں کے اجاڑنے کا باعث بن جاتے ہیں۔ (دوستی کے رموز)

آہ! بدقسمتی سے عورتوں اور مردوں میں یہ بیماری آج کل بہت عام ہے جس کسی نے بھی اسلام اور شریعت کے خلاف عمل کیا یقیناً وہ نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔ اللہ عزوجل مسلمانوں کو ہدایت اور عقل سلیم عطا فرمائے۔

Marfat.com

حالت حیض اور پیچھے کے راستے میں مباشرت سے ممانعت

اپنی بیوی سے مجامعت آدمی صرف پاکی کی حالت میں کر سکتا ہے۔ ماہواری کے دنوں میں اس سے زن و شوئی تعلق قائم کرنا سخت منع ہے۔ قرآن حکیم میں اس مسئلہ کی تفصیل بیان کرتے ہوئے فرمایا گیا ہے۔

''تو تم حیض کے دنوں میں عورتوں سے الگ ہو۔ ان کے پاس نہ آؤ یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائیں تو جب وہ خوب صاف ستھری ہو جائیں تو ان کے پاس اس طریقہ سے آؤ جیسا کہ اللہ نے تم کو حکم دیا ہے۔ بے شک اللہ توبہ کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے اور بڑھ کر صفائی ستھرائی اختیار کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔ (البقرہ:۲۱-۲۲)

معلوم ہوا کہ عورت مہینے میں کچھ دن حیض سے ہوتی ہے قرآن مجید نے اس کو بیماری اور گندگی قرار دے کر اس عرصہ میں مردوں کو عورتوں سے دور رہنے کا حکم دیا ہے۔ حیض کی مدت کے تعین میں آئمہ اسلام کے درمیان اختلاف ہے بہرحال ایک بار بھی خون آ جائے تو حیض مان لیتے ہیں امام ابو حنیفہ رحمتہ اللہ علیہ اس کی کم سے کم مدت تین دن قرار دیتے ہیں۔

حیض کی حالت میں شوہر اپنی بیوی سے خاص جنسی تعلق مباشرت و مجامعت کے علاوہ ہر طرح فائدہ اٹھا سکتا ہے اور جنسی تسکین حاصل کر سکتا ہے اور اس کے ساتھ کھا پی سکتا ہے اور ایک بستر پر لیٹ سکتا ہے اس میں کسی کا اختلاف نہیں۔

بخاری اور مسلم کی روایتوں میں تاجدار رسالت صلی اللہ علیہ وسلم ازواج مطہرات سے حالت حیض میں مباشرت کے علاوہ مختلف صورتوں سے جنسی تسکین کا سامان فرماتے تھے۔ اس سے معلوم ہوا کہ حالت حیض میں مرد اپنی بیوی سے خاص جنسی تعلق کے علاوہ دوسرے ہر طرح سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

اس سے یہ بات خود بخود بھی واضح ہو گئی کہ حیض کی عارضی رکاوٹ کی وجہ سے جس راستے سے آنے سے منع کیا گیا تھا اس رکاوٹ کے رفع ہونے کے بعد پھر آدمی اس راستے یعنی آگے ہی سے آ سکتا ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ اپنی بیوی سے آدمی مباشرت

Marfat.com

ہر حال میں آگے کے راستے ہی سے کر سکتا ہے اگر پیچھے کے راستے (دبر) میں اس فعل کی کوئی گنجائش ہوتی تو حیض کے دوران سے عورت سے دور رہنے کا حکم بے معنی ہو کر رہ جاتا۔ مختلف اور متعدد احادیث میں سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیوی کے پاس پیچھے کے راستے سے آنے سے منع فرمایا ہے اور اس سلسلے میں سخت ترین وعیدیں سنائی ہیں ابن ماجہ، ترمذی، سنن دارمی کی روایت ہے۔ خزیمہ بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ یقیناً اللہ تعالیٰ حق بات سے نہیں شرماتا یہ بات آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ فرمائی۔ عورتوں کے پاس ان کے پیچھے میں نہ آؤ۔ (ابن ماجہ، باب النکاح)

ابن ماجہ کی دوسری روایت ہے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس شخص کی طرف نگاہ اٹھا کر نہیں دیکھے گا جو اپنی بیوی سے اس کے پیچھے کے راستے مجامعت کرے گا۔ (حوالہ مذکورہ)

جامع الترمذی میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت کے الفاظ یہ ہیں اللہ تعالیٰ بروز قیامت اس شخص کی طرف نگاہ اٹھا کر نہیں دیکھے گا جو کسی مرد یا کسی عورت کے پیچھے کے راستے میں آئے گا۔ (ترمذی)

اس طرح مسند احمد اور سنن ابو داؤد میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اور اس شخص پر اللہ عزوجل کی لعنت ہے جو اپنی بیوی کے پاس اس کے پیچھے کے راستے آتا ہے۔

ترمذی، ابن ماجہ اور مسند احمد کی ایک روایت کے الفاظ سخت ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو شخص کسی حائضہ عورت یا کسی عورت کے پاس اس کے پیچھے کے راستے میں یا کسی کاہن کے پاس آتا ہے تو یقیناً اس نے شریعت کا انکار کیا جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کی گئی ہے۔

سنن بیہقی میں اس روایت کے الفاظ ہیں جو شخص مردوں یا عورتوں میں سے ان کے پیچھے کے راستے میں کسی قدر آتا ہے تو یقیناً وہ کفر کا ارتکاب کرتا ہے۔

(بحوالہ زاد المعاد)

Marfat.com

مباشرت میں مرد کے ساتھ بیوی کا لطف ولذت بھی اس کا بنیادی حق ہے۔ پیچھے کے راستے سے اس عمل میں بیوی کا بنیادی حق مارا جاتا ہے۔ حفظان صحت اور طبی پہلو سے بھی یہ چیز حد درجہ نقصان دہ ہے۔ مزید برآں ذوق ومزاج کے فساد کی علامت کے اس فعل بد سے آدمی کا دل سیاہ اور اس کے چہرے کا نور جاتا رہتا ہے۔ حق تعالیٰ کی نعمتوں کے زوال کا بھی یہ بڑا سبب ہے ایسا شخص معاشرے میں لوگوں کی نگاہوں سے گر جاتا ہے اور آخرت سے پہلے دنیا میں ہی اس فعل بد کی نحوست اس کے اوپر پوری طرح ظاہر ہو جاتی ہے۔ (حوالہ سابق)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک حدیث میں عورت اور مرد کے جنسی تعلق کو مٹھاس اور رس سے تعبیر کیا ہے۔ یہاں تک کہ تو اس کی مٹھاس کو چکھ لے اور وہ تیری مٹھاس کو چکھ لے مباشرت کی اس صورت میں مرد کی طرح عورت اس کی لذت اور مٹھاس کو حاصل کرسکتی ہے۔ شوہر اپنی بیوی کے پاس آگے کے راستے میں پیچھے کی سمت سے آسکتا ہے اس میں کوئی کھٹکا نہیں لیکن ہر حال میں اسے مباشرت آگے کے راستے ہی میں کرنی ہوگی۔

حالت حیض میں مباشرت کے طبی نقصانات

قرآن حکیم کے اس حکم کے بارے جدید طب نے اس بات کا انکشاف کیا ہے کہ حیض سے خارج شدہ خون ایک قسم کا زہریلا مادہ ہوتا ہے اور اگر جسم کے اندر رہ جائے تو صحت کیلئے انتہائی مضر ہوتا ہے۔ دوران حیض عورت کے خاص اعضاء خون حیض کے مجتمع ہونے سے سکڑے ہوئے ہوتے ہیں اور اعصاب داخلی غدود کے سیلان کے باعث اضطراب میں ہوتے ہیں اس لئے حالت حیض میں جنسی اختلاط مضرت اور بھی حیض کی رکاوٹ کا سبب بن جاتا ہے اور بعد میں مزید خرابیاں سوزش رحم وغیرہ پیدا ہو جاتی ہے اور موجودہ زمانے میں ایڈز نام کی انتہائی خطرناک بیماری جو معرض وجود میں آگئی ہے وہ بھی اس قسم کی بدعنوانیوں کا نتیجہ ہے۔

حیض کا فاسد مواد مرد کے عضو تناسل میں سرایت کر جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے

Marfat.com

پیشاب کی نالی میں آتشک سوزاک اور شدید جلن پیدا ہوتی ہے۔ کبھی یہ زہر خصیہ تک پہنچ کر سخت تباہی کا باعث ہوتا ہے۔ کبھی عورت کے خون میں زہری نامی بیماری کے جراثیم ہونے کی وجہ سے مرد اس مرض کا شکار ہو جاتا ہے۔

بہر کیف دوران حیض مباشرت کرنے مرد یا عورت کی شرمگاہ میں بانجھ پن کے جراثیم جڑ پکڑتے ہیں۔ عضو تناسل اور اندام نہانی میں سوزش اور جلن پیدا ہوتی ہے قربان جائیے شریعت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کے جس نے ہم کو احکام الٰہی عزوجل کے ذریعے ایسی نقصان دہ حرکات سے روکا اور ہمیں طرح طرح کی بیماریوں سے بچایا جن کا خمیازہ تمام عمر بھگتنا پڑتا ہے۔ بلکہ اولاد پر بھی اس کا اثر پڑتا ہے۔

”عورتوں سے الگ رہا کرو اور جب تک وہ پاک نہ ہو جائیں ان کے پاس نہ جاؤ پھر جب وہ پاک ہو جائیں تو جس جگہ سے اللہ نے تم کو اجازت دی ہے ان کے پاس جاؤ بے شک اللہ توبہ کرنے والوں اور پاک رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ (البقرہ)

حیض کے بعد کب مباشرت کی جائے

جب حیض کا خون بند ہو جائے اور عورت اپنی شرمگاہ کو دھو لے یا وضو کرے یا غسل کرے تب اس سے جماع کرنا جائز ہوگا اس لئے کہ قرآن مجید میں طہارت کا لفظ استعمال کیا گیا ہے۔ جس کا اطلاق تینوں حالتوں پر ہوتا ہے۔

اس مسئلہ میں ائمہ کا اختلاف ہے امام مالک اور امام شافعی اور امام احمد رحمہم اللہ کے نزدیک جب تک غسل نہ کر لیا جائے یا کسی عذر کی وجہ سے بجائے غسل کے تیمم نہ کر لے اس سے صحبت جائز نہیں۔

امام ابو حنیفہ رحمتہ اللہ علیہ کے مسلک میں مدت حیض کم سے کم تین دن اور زیادہ سے زیادہ دس دن ہے اب اگر خون دس دن سے کم میں بند ہو جائے تو عورت سے جماع اس وقت جائز ہے۔ جب وہ غسل کرے یا ایک فرض نماز کا وقت گزر جائے اور اگر خون پورے دس دنوں کے بعد بند ہو تو غسل سے پہلے اس سے جماع جائز ہوگا لیکن مستحب یہ ہے کہ عورت کے غسل کرنے کے بعد ہی اس سے جماع کرے اور بقول

Marfat.com

حضرت امام غزالی رحمتہ اللہ علیہ ایام حیض گزر جانے کے بعد غسل سے پہلے عورت سے صحبت نہ کریں۔

فائدہ

چونکہ ایام حیض میں عورتیں غسل کرنا بند کر دیتی ہیں اس لئے عقل سلیم کا بھی یہی تقاضا ہے کہ بعد غسل صحبت کی جائے تا کہ بوس و کنار کے وقت عورت کے بدن کی بدبو ناگوار نہ معلوم ہو۔

وہ مسائل جن کا جاننا بے حد ضروری ہے

درج ذیل مسائل عموماً اسلامی بھائی اور بہنیں دریافت کرتے ہوئے شرم محسوس کرتے ہیں اور جن دوستوں سے پوچھتے ہیں وہ بھی عموماً جاہل ہوتے ہیں۔ اور آداب صحبت وغیرہ سے ناواقف ہونے کے سبب بسا اوقات حرام فعل کے مرتکب ہو جاتے ہیں اس سلسلے میں نقصانات سے دوچار ہونے کے بعد حکیموں' ڈاکٹروں اور آسیب سے چھٹکارے کی غرض سے تعویذات و عملیات کیلئے بھاگ دوڑ کرتے رہتے ہیں اور اکثر تو پیشہ ور سفلی اور کالے علم والے کے ہتھے چڑھ جاتے ہیں اور ہوتا پھر یہ ہے مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی۔

مسئلہ نمبر۱: میاں بیوی سے کسی ایک نے بھی اگر اس وقت کی نماز نہیں پڑھی اور اس کیلئے اتنا وقت نہیں کہ بعد صحبت غسل کر سکیں اور نماز پڑھ سکیں تب صحبت ناجائز و گناہ ہے۔

مسئلہ نمبر۲: ایک صحبت کے بعد اگر دوسری مرتبہ صحبت کا ارادہ ہو تو پہلے غسل چاہیے اگر غسل ممکن نہ ہو تو استنجا اور وضو چاہیے۔ اگر وضو بھی ممکن نہیں تب استنجے کے بعد دونوں کو غسل تیمم چاہیے۔ حدیث پاک میں ہے کہ بے طہارت صحبت سے شیطان کی شمولیت کے سبب بچہ آسیب زدہ پیدا ہوتا ہے۔

مسئلہ نمبر۳: کمزوری دور کرنے کی غرض سے صحبت کے بعد کوئی چیز کھانے سے قبل

Marfat.com

تین بار غرغرہ اور تین بار ناک میں پانی ڈالنا چاہیے۔ ورنہ کھانا پینا مکروہ ہے۔

مسئلہ نمبر۴: ایام حیض میں صحبت کرنا حرام حرام حرام اور جائز جان کر جماع کرنا یا جائز کہنا کفر ہے۔

مسئلہ نمبر۵: اور حیض میں حرام سمجھ کر صحبت کی تو سخت گناہ کیا اس پر توبہ فرض ہے اب اگر شروع ایام میں کی تو ایک دینار اور آخری ایام میں کی تو آدھا دینار خیرات کرنا مستحب ہے۔ (در مختار، رد المختار)

مسئلہ نمبر۶: نفاس کے بھی یہی احکام ہیں جو حیض کے ہیں۔

مسئلہ نمبر۷: عورت کے پاخانے کے مقام میں وطی کرنا حرام ہے۔ اسی طرح مرد کا مرد سے اشد حرام۔

مسئلہ نمبر۸: حیض کی حالت میں ناف سے گھٹنے تک عورت کے بدن سے مرد کا اپنے کسی عضو سے چھونا بھی جائز نہیں۔ جب کہ بدن پر کپڑا وغیرہ موجود نہ ہو خواہ شہوت سے ہو یا بغیر شہوت کے۔ البتہ بدن پر کوئی ایسی چیز ہے کہ بدن کی گرمی محسوس نہ ہو گی تو حرج نہیں۔ (در مختار)

مسئلہ نمبر۹: ناف سے اوپر اور گھٹنے سے نیچے چھونے یا منکوحہ سے کسی طرح کا نفع لینے میں کوئی حرج نہیں یوں ہی بوس و کنار بھی جائز ہے۔ مرد عورت کے ساتھ کھا پی سکتا ہے بلکہ دونوں ایک ہی پلنگ پر سو بھی سکتے ہیں بلکہ حائضہ اور نفاس والی سے نفرت کی وجہ سے نہ سونا مکروہ ہے۔ (در مختار، رد المختار)

اگر ہمراہ سونے میں شہوت کا غلبہ ہو اور اپنے آپ کو قابو میں نہ رکھنے کا احتمال ہو تو ساتھ نہ سوئے اور اگر اس کا گمان غالب ہو تو ساتھ سونا گناہ ہے۔ (بہار شریعت)

مسئلہ نمبر۱۰: پورے دس دن پر حیض ختم ہوا تو پاک ہوتے ہی اس سے جماع جائز ہے اگرچہ اب تک غسل نہ کیا ہو۔ مگر مستحب یہ ہے کہ نہانے کے بعد جماع کرے۔ اور اگر دس دن سے کم میں پاک ہوئی تو جب تک غسل نہ کرے یا نماز کا وقت جس میں پاک ہوئی وہ گزر نہ جائے جماع جائز نہیں اور اگر اتنا وقت نہیں تھا کہ اس میں نہا کر

Marfat.com

کپڑے پہن کر اللہ اکبر کہہ سکے تو اس تھوڑے وقت میں جماع جائز نہیں۔ البتہ اگر غسل کر لے تو جماع جائز ہے۔ (درمختار)

مسئلہ نمبر ۱۱: حیض عادت کے دن پورے ہونے سے پہلے ہی ختم ہو گیا تو خواہ غسل کر لے مگر جماع ناجائز ہے۔ جب تک کہ عادت کے دن پورے نہ ہو جائیں مثلاً کسی کی عادت چھ دن کی تھی تو اس مرتبہ پانچ ہی دن خون آیا تو اسے حکم ہے کہ غسل کر کے نماز شروع کر دے مگر جماع کیلئے ایک دن اور انتظار کرنا واجب ہے۔ (عالمگیری)

مسئلہ نمبر ۱۲: بیوی کہ یہ جائز نہیں کہ اپنا حیض اپنے شوہر سے چھپائے کہ کہیں وہ نادانستہ جماع نہ کرے اور نہ یہ جائز کہ وہ خود کو حیض والی ظاہر کرے جب کہ وہ حیض والی نہیں۔

استحاضہ کے احکام

وہ خون جو بالغہ عورت کے آگے کے مقام سے آئے لیکن نہ تو عادی یعنی حیض کے طور پر اور نہ بچہ کی پیدائش کے بعد بلکہ کسی بیماری کی وجہ سے ہو اسے استحاضہ کہتے ہیں۔

مسئلہ نمبر ۱: استحاضہ میں نہ نماز معاف ہے نہ روزہ۔ نہ اسی عورت سے صحبت حرام۔ (عامہ کتب)

مسئلہ نمبر ۲: استحاضہ اگر اس حد تک پہنچ گیا کہ اس کو اتنی مہلت نہیں ملتی کہ وضو کر کے نماز ادا کر سکے (یعنی ادھر وضو کیا اور نماز پوری ہونے سے پہلے ٹوٹ گیا) تو نماز کا پورا وقت شروع سے آخر تک اسی حالت میں گزر جانے پر اس کا معذور یعنی عذر والی کہا جائے گا۔ اس کو چاہیے کہ بدن اور کپڑے پاک کر کے وضو کرے تو اس کا وہ وضو ایک وقت نماز کیلئے ہو گا مثلاً ظہر کے وقت وضو کیا تو عصر کا وقت شروع ہوتے ہی خود بخود جاتا رہے گا نماز عصر کیلئے پھر سے بدن اور کپڑے دھو کر وضو کر کے نماز وغیرہ پڑھنا ہو گی۔

مسئلہ نمبر ۳: معذور یعنی عذر والے کو ایسا عذر ہے جس کے سبب بدن یا کپڑے نجس ہو جاتے ہوں تو اگر ایک درم یعنی گولائی میں لوہے کے روپیہ سے زائد جگہ نجس ہو گئی اور

Marfat.com

جانتا ہے کہ اتنا وقت ہے کہ اسے پاک کر کے نماز پڑھ لے گا تو دھو کر نماز پڑھنا فرض ہے۔ اور اگر جانتا ہے کہ نماز پڑھتے پڑھتے پھر اتنا ہی نجس ہو جائے گا تو دھونا ضروری نہیں اور اگر درم کے برابر ہے اور وقت اتنا ہے کہ پاک کر کے نماز پڑھ سکتا ہے تب پاک کرنا واجب ہے۔ اور اگر نجاست درم سے کم ہے تب پاک کرنا سنت ہے دوسری طرف میں نہ پاک کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ (عالمگیری)

مسئلہ نمبر۴: جب ایک وقت کی نماز کا پورا وقت گزر جائے اور وہ چیز نہ پائی جائے جس کی وجہ سے اسے معذور کہا گیا تھا مثلاً خون نہ آیا یا پیشاب کے قطرے نہ آئے یا دکھتی آنکھ سے پانی نہ گرے۔ یا بواسیر کا خون یا پھوڑے وغیرہ سے رطوبت نہ بہی تو اب معذوری ختم ہو گئی۔ (درمختار)

کثرت مجامعت سے گریز

فقیہہ ابو اللیث سمرقندی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنی کتاب بستان میں لکھا ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جو شخص اس بات کا خواہشمند ہو کہ اس کی صحت اور تندرستی زیادہ عرصہ تک قائم رہے تو اس کو چاہیے کہ صبح اور رات کو کھانا کھایا کرے قرض سے سبکدوش رہے۔ ننگے پاؤں نہ پھرا کرے اور بیوی سے قربت کم کیا کرے۔ ویسے بھی شریعت مطہرہ نے ہر عمل میں اعتدال کو پسند کیا ہے اعتدال اور میانہ روی کی مثال ہر معاملہ میں پائی جاتی ہے فطرت قدم قدم پر ہماری رہنمائی کرتی ہے۔ دیکھئے! آپ روزانہ روٹی کھاتے ہیں لیکن جس دن آپ چند لقمے زیادہ کھا لیں تو گرانی، قراقر اور طرح طرح کی تکالیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ حالانکہ روٹی کھانا آپ کا روزانہ کا معمول ہے۔ اور آپ کا جسم اس کا عادی ہو چکا ہے لیکن ذرا سی زیادتی یا بے اعتدالی تکلیف پہنچاتی ہے۔ اسی طرح فعل جماع بھی ایک ایسا فعل ہے جو ضرورت انسانی کے مطابق کیا جاتا ہے لیکن اگر آپ اس میں فطرت کے قوانین کی خلاف ورزی کریں گے تو اس سے تکالیف ضرور پیدا ہوں گی اور آپ کو نقصان برداشت کرنا ہو گا۔ جلد یا کچھ دیر اس کا نتیجہ آپ کو ضرور بھگتنا پڑے گا۔

Marfat.com

معتدل اور متوازن مجامعت کا کوئی پیمانہ مقرر نہیں کیا جا سکتا۔ صحت و تندرستی عمر کے تقاضے مزاج کے فرق اور جغرافیائی حالات اور آب و ہوا کے اختلاف سے مختلف افراد کیلئے یقیناً اس کے مختلف پیمانے ہوں گے۔ لیکن انسان بہرحال انسان ہے اور اس کی قوتیں اور صلاحیتیں محدود ہیں۔ بیوی کے ساتھ آخری حد تک جنسی عمل ایک مشکل کام ہے اس سے آدمی کا پورا نظام متاثر ہوتا ہے اور غیر معمولی طور پر اس کی قوت خرچ ہوتی ہے۔ دین و دنیا دونوں کے مفاد کا تقاضا ہے کہ آدمی کی صحت عمدہ ہو جماع کی کثرت اور اس سے غیر متوازن دلچسپی سے صحت کا متاثر ہونا لازمی کہا گیا ہے کہ جو چند چیزیں بدن کو کمزور کرتی ہیں ان میں ایک جماع کی زیادتی بھی ہے۔

مجامعت کی کثرت سے جسم کو طرح طرح کی بیماریاں لگ جاتی ہیں اس سے بدن ڈھیلا اور قوتیں کمزور ہو جاتی ہیں' بدن کی رطوبتیں خشک ہو جاتی ہیں اعصاب ڈھیلے پڑ جاتے ہیں نیز فالج' رعشہ اور تشنج جیسے امراض لاحق ہونے کے بدن میں استعداد بڑھ جاتی ہے۔ نسیان کا عارضہ اور نظر کی کمزوری بھی کم ہو جاتی ہے۔

جماع کی کثرت ہی سے ثقل سماعت' چکر' درد کمر' کثرت پیشاب اور ضعف قلب کے امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔

اس سلسلے میں کہا گیا ہے کہ جس کو ضعف بصر یا ضعف معدہ یا سینہ کا کوئی مرض ہو اس کیلئے خاص حد سے زیادہ جماع نہایت مضر ہے۔

مباشرت میں کتنا وقفہ ہونا چاہیے

اکثر لوگ یہ جاننے کے خواہش مند ہوتے ہیں کہ ایک جنسی ملاپ کے بعد دوسرے جنسی ملاپ میں کتنا وقفہ ہونا چاہیے۔ اس کیلئے کوئی باقاعدہ اصول مقرر نہیں اس کا انحصار ہر شخص کی اپنی صحت اور خواہش پر ہے اگر مباشرت کے بعد تھکن محسوس ہو تو جنسی ملاپ نسبتاً لمبے وقفے کے بعد کرنا چاہیے جب جنسی ملاپ کے بعد فرحت اور سکون محسوس ہو تو اس کا مطلب یہ ہو گا کہ جنسی ملاپ میں زیادتی نہ ہو رہی شادی کے ابتدائی دنوں میں میاں بیوی عموماً کثرت سے مباشرت کرتے ہیں بلکہ ابتدائی چند مہینوں یا چند سالوں میں

Marfat.com

روزانہ ایک بار یا کئی کئی بار مباشرت کرتے ہیں اس کا نتیجہ دیکھنا ہو تو سرکاری زنانہ ہسپتال میں جا کر دیکھئے یہاں زرد رو کمزور نحیف و ناتواں عورتیں ہڈیوں کے ڈھانچے بنی شیشیاں ہاتھ میں لئے کھڑی ہوتی ہیں۔ کسی کو ورم رحم کی شکایت ہے کسی کی ماہواری میں لاعلاج قسم کی خرابیاں پیدا ہو چکی ہیں۔ کوئی استحاضہ کی مریض ہے کسی کو سیلان کا عارضہ ہے ان میں سے ۵۰ فیصدی سوزاک کے جراثیم شوہروں سے حاصل کر چکی ہوتی ہیں اور اس سے لاعلم ہونے کی وجہ سے ان کا علاج ہمیشہ غلط ہوتا رہتا ہے۔ اس لئے اگر آپ چاہتے ہیں کہ مرد اور زن اس حالات میں جانے سے محفوظ رہیں تو اپنے آپ پر ضبط اور کنٹرول کیجئے اور میانہ روی کو اپنا شعار بنایئے اگر جوش میں مرد اور عورت ہر تین دن کے بعد جماع کریں تو یہ انتہا ہے۔ ورنہ ان کو ہفتہ میں ایک بار سے زائد اپنی عادت نہ بنانا چاہیے۔ اوسط درجہ عمر میں مہینہ میں دو بار اور ۵۰ سال کی عمر میں اگر قوت باقی ہو اور ضرورت محسوس کریں تو مہینہ میں ایک بار۔ ہر کام کی ایک عادت ہوتی ہے لہٰذا آپ کو ابتدا ہی سے یہ عادت ڈالنی چاہیے لیکن اگر آپ نہ رک سکیں تو علیحدہ سونے کی عادت ترک کر کے سارے کنبے کے پاس سویا کریں صرف تیسرے یا آٹھویں دن کا موقع پیدا کریں۔

اس معاملہ میں آپ اپنی بیوی کو ہمراز بنائیں اس کی امداد سے آپ اپنی عادت استوار کریں۔

حمل کے ایام میں مجامعت کا مسئلہ

قرآن و سنت میں حمل کے دوران اپنی بیوی سے مباشرت و مجامعت کی ممانعت کا کوئی ذکر نہیں ہے اس لئے عام حالات میں یہ جائز ہے جس کی بنیاد عقل عام مشاہدے اور تجربہ پر ہے۔ یہ صحیح ہے کہ حمل کے ایام میں بعض عورتیں جماع سے تکلیف نہیں پاتیں لیکن بعض کو شدید نقصان پہنچتا ہے یہ عورت کے مزاج اور قوت پر منحصر ہے۔ اس لئے مرد کا فرض ہے کہ وہ جہاں تک ہو سکے جماع سے پرہیز کرے اور عورت کے مزاج پر کڑی نظر رکھے۔ اگر دیکھے کہ جماع سے اس پر برا اثر پڑتا ہے تو اس سے بچنا بہتر

Marfat.com

ہے۔ حمل کے آخری دو تین مہینوں میں تو قطعاً پرہیز رکھنا چاہیے۔ جن عورتوں کو اسقاط کا عارضہ ہو یعنی ان کے حمل گر جاتے ہوں ان کا علاج بڑی دانائی سے کرنا چاہیے۔ ان عورتوں کا سب سے بڑا پرہیز یہی ہے کہ حمل کا علم ہوتے ہی وہ مرد سے کامل علیحدگی اختیار کریں۔ حمل کے نو مہینوں کو تین تین مہینوں کے تین وقفوں میں تقسیم کیا گیا ہے ابتدائی تین مہینوں میں مجامعت کی بالکل ممانعت تو نہیں البتہ اس کے وقفے کو نسبتاً بڑھا دینے کو بہتر سمجھا گیا ہے۔ ساتھ ہی عام دنوں کے مقابلے میں اس عرصے میں اس عمل میں نسبتاً نرمی اور سہولت کا لحاظ رکھنے کی تاکید کی گئی ہے۔ اس احتیاط کو ملحوظ نہ رکھنے کی صورت میں اسقاط ہو سکتا ہے۔ خاص طور پر اس سے پچھلے حمل میں اگر اس عرصے میں اسے اسقاط ہو چکا ہو تو اور بھی احتیاط کی ضرورت ہے۔ حمل کی دوسری سہ ماہی یعنی اس کی وسطی مدت میں مباشرت کی وجہ سے اسقاط کا امکان کافی ہو جاتا ہے۔ البتہ اس مدت میں مجامعت کی وجہ سے اسقاط کا امکان کافی کم ہو جاتا ہے۔ البتہ اس مدت میں مجامعت کے وقفہ کو نسبتاً طویل رکھنا بہت ہے ساتھ ہی اس عمل میں نرمی اور سہولت اتنا ہی مناسب ہے۔ حمل کی تیسری سہ ماہی یعنی ساتویں سے نویں مہینے کے عرصے میں البتہ مباشرت کے وقفے کو مزید طویل کر دینے کی ضرورت ہے۔ لیکن مباشرت نہ کرنا ہی بہتر ہے۔ بہر حال حمل کے دوران جنسی عمل کو نہ تو بالکل موقوف کر دینا چاہیے نہ اس کا حد سے تجاوز اور غیر محتاط ہونا بہتر ہے۔ کیونکہ حمل کا زمانہ ایسا ہوتا ہے کہ اس میں عورت لطف و محبت کی کچھ زیادہ ہی طلب گار ہوتی ہے لہٰذا اسے جنسی راحت و لطف سے بالکل محروم نہ کرنا چاہیے بہر حال کسی خاص حالات کے پیش نظر آخری تین ماہ صحبت سے گریز کرنا ہی بہتر ہے۔

(جنسی زندگی)

Marfat.com

حصہ دوئم

زندگی کے دو پہیے

جس گاڑی کے دو پہیے ہوں اگر اس کے دونوں پہیے برابر ہوں تو وہ گاڑی سیدھی چلتی ہے اور رواں دواں منزل مقصود تک پہنچ جاتی ہے اور اگر گاڑی کے دونوں پہیے برابر نہ ہوں بلکہ ایک چھوٹا ایک بڑا ہو تو وہ گاڑی سیدھی نہیں چل سکتی۔ یونہی زندگی کے دو پہیے ہیں (۱) خاوند (۲) بیوی

لہٰذا اگر یہ دونوں برابر ہوں تو زندگی کی گاڑی سیدھی چلتی ہے اور رواں دواں چلتی ہوئی جنت میں پہنچ جاتی ہے اور اگر یہ دونوں زندگی کے پہیے برابر نہ ہوں تو زندگی اجیرن بن جاتی ہے یہ زندگی کی گاڑی سیدھی نہیں چل سکتی بلکہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو جاتی ہے۔

یاد رکھئے! خاوند بیوی میں برابری کا معیار وہ معتبر نہیں جو انسان کا بنایا ہوا ہے بلکہ برابر کا معیار وہ معتبر ہے جو خالق کائنات جل جلالہ نے عطا کیا ہے لہٰذا جن قوموں نے خاوند بیوی کے درمیان برابری کا معیار خود ایجاد کیا ہے وہ قومیں بربریت کا شکار ہو گئیں وہ بے حیائی بے راہ روی کی وادی میں کھو گئیں اور جن قوموں نے برابری کا وہ معیار اپنایا جو ان کو اللہ عزوجل اور اس کے سچے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے عطا کیا ہے ان قوموں نے مقصد حیات پا لیا ہے اور وہ دونوں جہان میں کامیاب و کامران ہو گئیں اور ان کی زندگی کی گاڑی رواں دواں فردوس اعلیٰ میں پہنچ گئی۔

بہر حال ... خاوند بیوی میں برابری کا معیار یہ ہے کہ جن حقوق کی ذمہ داری اللہ

Marfat.com

عزوجل نے اور اس کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم نے بیوی پر ڈالی ہے وہ خاوند کے حقوق پورے کرے اور جن حقوق کی ذمہ داری شریعت مطہرہ نے خاوند پر ڈالی ہے وہ اپنی بیوی کے حقوق پورے کرے تو دنیا میں بھی خوشگوار زندگی بسر ہوگی اور آخرت میں بھی دونوں کو سرخروئی حاصل ہوگی۔

خاوند کے حقوق

اللہ تعالیٰ نے مردوں کو عورتوں کا حاکم بنایا ہے اور مرد کو بڑی فضیلت عطا کی ہے لہٰذا بیوی کا فرض ہے کہ وہ خاوند کا حکم مانے اور ہر شرعی مسئلے میں اس کی تابعداری کرے بلکہ عورت کیلئے اپنے شوہر کو راضی رکھنا بہت بڑی نیکی اور ثواب ہے۔ لہٰذا بیوی ہر لحاظ سے خاوند کی اطاعت گزار اور اس کے حقوق میں ہرگز کوتاہی نہ کرے بلکہ خود تکلیف اٹھا کر اپنے خاوند کو آرام پہنچانے کی کوشش میں رہے۔

(۱) ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عورت پر سب سے زیادہ حق کس کا ہے؟ تو فرمایا سب سے زیادہ حق خاوند کا ہے۔ پھر میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مرد پر سب سے زیادہ حق کس کا ہے؟ تو فرمایا اس کی ماں کا۔ پیارے اسلامی بھائیو! اس حدیث پاک سے پتہ چلا کہ جب تک عورت کی شادی نہیں ہوتی اس پر اس کے والدین کا حق زیادہ ہوتا ہے اور شادی کے بعد خاوند کا حق والدین سے مقدم ہو جاتا ہے اور اس حق کو نہ سمجھنے کی وجہ سے کئی گھر اجڑ جاتے ہیں۔ مثلاً خاوند' بیوی کے والدین کی آپس میں کسی لین دین کی وجہ سے ناچاکی ہو جاتی ہے بیوی کے والدین بیٹی کو اپنے گھر میں بٹھا لیتے ہیں' آخر کار نوبت طلاق تک پہنچ جاتی ہے اور گھر برباد ہو جاتا ہے لیکن اگر بیوی سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے مذکورہ بالا فرمان کو سمجھے اور خاوند کے کہنے پر اس کے گھر آباد رہے تو گھر برباد نہ ہو ہاں اگر خاوند کسی خلاف شرع امر پر بیوی کو حکم کرتا ہے تو بیوی اس کی بات ہرگز نہ مانے کیونکہ یہ بھی شریعت مطہرہ کا حکم ہے۔ اور

Marfat.com

والدین کو بھی چاہیے کہ جب تک خاوند خلاف شرع کا حکم نہیں کرتا بیٹی کو ہرگز گھر نہ بٹھائیں۔

(۲) حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور سراپا نور فیض گنجور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان عالیشان ہے کوئی عورت اس وقت ایمان کا مزا نہ پائے گی جب تک کہ وہ اپنے شوہر کا حق ادا نہ کرے۔

(۳) حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان عالیشان ہے کہ آدمی کا آدمی کیلئے سجدہ کرنا درست ہوتا تو میں عورت کو حکم دیتا کہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے کہ اس کا اس کے ذمے بہت بڑا حق ہے۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اگر پاؤں سے سر تک شوہر کے تمام جسم پر زخم ہوں جن سے پیپ اور خون بہتا ہو پھر عورت اسے چاٹے تو بھی حق خاوند ادا نہ کیا۔ (مسند احمد)

(۴) ایک عورت نبی اکرم حبیب محترم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی تو سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کیا تو شادی شدہ ہے؟ اس نے عرض کیا ہاں' تو پھر دریافت فرمایا کہ تو اپنے خاوند کے ساتھ کیسی ہے عرض کیا خدمت کیلئے کوشش کرتی ہوں مگر جو میرے بس میں نہیں ہوتا' فرمایا تیرا خاوند تیری جنت بھی ہے اور دوزخ بھی یعنی اگر تو خاوند کو راضی رکھے گی تو تم جنت پہنچ جاؤ گی اور اگر خاوند ناراض رہا تو دوزخ پہنچ جاؤ گی۔ (مسند احمد' جامع صغیر)

(۵) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان عالیشان ہے جب عورت پانچ نمازیں پڑھے اور رمضان المبارک کے روزے رکھے اور اپنی حفاظت کرے (بدکاری سے بچے) اور اپنے خاوند کی اطاعت کرے تو ایسی عورت جنت کے دروازوں میں سے جس دروازے سے چاہے جنت جا سکتی ہے۔ (مشکوٰۃ شریف ص ۲۸۱)

(۶) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے شب معراج دوزخ میں جھانکا تو دیکھا کہ وہاں زیادہ تر عورتیں ہیں عرض کیا گیا یہ کس وجہ سے ہے' فرمایا اس لئے

Marfat.com

کہ عورتیں لعن طعن زیادہ کرتی ہیں اور خاوند کی ناشکری کرتی ہیں۔ (مسند احمد)

(۷) تاجدار رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان مبارک ہے جب دنیا میں بیوی اپنے خاوند کو تکلیف دیتی ہے تو جنتی حور اسے کہتی ہے اللہ عزوجل تجھے تباہ کرے کیوں تو اپنے خاوند کو تکلیف دیتی ہے یہ تو تیرے ہاں مہمان ہے اور یہ جلدی ہی تجھے چھوڑ کر ہمارے پاس آئے گا۔

(۸) خاوند کے حقوق میں یہ بھی ہے کہ بیوی اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر باہر نہ نکلے کہ حدیث پاک میں ہے جو عورت اپنے خاوند کے گھر سے نکلی تو جب تک وہ واپس اور توبہ نہ کرے اس پر فرشتے لعنت بھیجتے ہیں۔ (نزہۃ الناظرین ص ۱۴۸)

(۹) ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں جس عورت کا خاوند کہیں باہر جائے اور وہ بیوی خاوند کی عدم موجودگی میں اپنی حفاظت کرے بناؤ سنگھار کرنا چھوڑ دے اور اپنے آپ کو خاوند کے گھر میں محصور کرے یعنی باہر نہ جائے اور نماز پابندی سے پڑھے تو ایسی عورت قیامت کے دن نوعمر کنواری اٹھائی جائے گی۔ پھر اگر اس کا خاوند بھی مومن ہوا تو وہ عورت جنت میں اپنے خاوند کی بیوی رہے گی اور اگر اس کا خاوند مومن نہیں تو اللہ تعالیٰ اس عورت کا نکاح کسی شہید سے کر دے گا۔

لیکن اگر عورت نے خاوند کے جانے کے بعد اپنی حفاظت نہ کی اور غیر مرد کیلئے بناؤ سنگھار کیا اور گھر میں گڑ بڑ اور بدکاری کی اور باہر نکلتی رہی تو ایسی عورت کو قیامت کے روز سر کے بل دوزخ میں پھینکا جائے گا۔

نصیحت آموز حکایت

ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سفر پر گئے اور وہ جاتے ہوئے بیوی سے کہہ گئے کہ گھر سے باہر نہیں جانا۔ خاوند کے جانے کے بعد بیوی کو پیغام آیا کہ تیرا باپ بیمار ہے آ کر بیمار پرسی کر جا۔ اس بیوی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کسی کو بھیج کر عرض کیا! یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرا خاوند مجھ سے کہہ گیا ہے کہ باہر نہیں جانا اور

Marfat.com

میرا باپ بیمار ہو گیا ہے کیا میں باپ کی بیمار پرسی کیلئے جا سکتی ہوں؟ یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اطیعی زوجك یعنی اپنے خاوند کی اطاعت میں رہ اس کے بعد پیغام آیا کہ تیرا باپ فوت ہو گیا ہے پھر کسی کو بھیج کر اجازت مانگی تو فرمان جاری ہوا اطیعی زوجك اپنے خاوند کی اطاعت میں رہو بیوی صبر کر کے گھر میں ہی رہی اور جب اس کے باپ کو دفن کر کے آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بیوی کی طرف پیغام بھیجا کہ تو خاوند کی اطاعت میں رہی اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے تیرے باپ کو جنت عطا کر دی ہے۔ (قوت القلوب ص ۵۱۴)

پیارے اسلامی بھائیو! یہ جذبہ ایمانی صحابہ کرام علیہم الرضوان کو عطا ہوا تھا ورنہ اس دور میں کون عورت ہے کہ باپ فوت ہو جائے اور وہ نہ جائے بلکہ اس زمانے میں تو کوئی شریعت کی اجازت لینا ہی گوارا نہ کرے۔

نیز خاوند کے حقوق میں یہ بھی ہے کہ بغیر خاوند کی اجازت کے نفلی عبادت بھی نہ کرے۔ چنانچہ

(۱۰) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کسی عورت کو جائز نہیں کہ خاوند کی موجودگی میں خاوند کی اجازت کے بغیر نفلی روزہ نہ رکھے اور خاوند کے گھر میں کسی کو خاوند کی اجازت کے بغیر داخل نہ ہونے دے۔ (بخاری شریف ص ۷۸۶)

اس روایت سے یہ نتیجہ نکلا کہ ایک عورت نفلی عبادت بہت زیادہ کرتی ہے محفلوں وغیرہ میں بھاگی پھرتی ہے اور خاوند کی پروا نہیں کرتی اور دوسری عورت نفلی عبادت کی پروا نہیں کرتی مگر خاوند کو خوش رکھتی ہے اس کے ساتھ خوش طبعی کرتی ہے۔ پہلی عورت سراسر نقصان میں ہے اور دوسری عورت خاوند کو خوش رکھنے والی نے اللہ عزوجل کو راضی کر لیا اور وہ جنت کی حقدار ہے جیسا کہ حدیث نمبر ۵ میں فرمان مبارک موجود ہے۔

نیز خاوند کے حقوق میں سے یہ بھی ہے کہ بیوی جنسی تعلق کے مطالبے پر بغیر شرعی عذر کے انکار نہ کرے۔ چنانچہ

(۱۱) تاجدار رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان عالیشان ہے۔ جس عورت نے رات گزاری

Marfat.com

اس حال میں کہ اس کا خاوند اس پر ناراض رہا یعنی جب بیوی کو اس کے خاوند نے اپنے بستر کی طرف بلایا اور بیوی نے آنے سے انکار کر دیا اور خاوند نے رات ناراضگی کی حالت میں گزار دی تو ایسی عورت پر صبح تک فرشتے لعنت بھیجتے رہتے ہیں۔ (مسلم شریف)

(۱۲) خاوند کے حقوق میں سے یہ بھی ہے کہ بیوی خاوند کے مال میں خیانت نہ کرے جیسا کہ بعض عورتوں کی عادت ہوتی ہے کہ خاوند کے گھر سے اپنے میکے والوں کیلئے خیانت کی مرتکب ہوتی ہے اور آخر کار یہ راز فاش ہو ہی جاتا ہے تو ایسی بیوی اپنے خاوند کی نظروں سے گر جاتی ہے اور دوسرا نقصان یہ ہے کہ ایسی عورت کی اللہ عزوجل کے دربار میں کوئی قدر و منزلت نہیں ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''اے میری امت تمہاری وہ بیویاں بہتر ہیں کہ جب تو اس کو حکم کرے تو وہ تیرا حکم مانے اور جب تو کہیں جائے تو وہ اپنی ذات کی اور تیرے مال کی حفاظت کرے۔'' (احیاء العلوم ص ۴۱ جلد ۲)

(۱۳) سیدنا ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا حجۃ الوداع میں جب تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ ارشاد فرمایا تو خطبہ کے دوران فرمایا بیوی اپنے خاوند کے گھر سے خاوند کی اجازت کے بغیر کوئی چیز خرچ نہ کرے اس پر عرض کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا بیوی اپنے خاوند کے گھر سے کسی کو کھانا بھی نہیں دے سکتی تو فرمایا کھانا تو بہترین مال ہے۔ (مشکوٰۃ ص ۱۷۲)

پیاری اسلامی بہنو! اگر آپ میں سے کسی نے خاوند کی اجازت کے بغیر خرچ کر لیا ہے تو ابھی دنیا میں ہی خاوند سے معاف کرا لیجئے ورنہ قیامت کے دن حساب دینا ہوگا۔

(۱۴) تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو عورت اس حال میں فوت ہوئی کہ اس کا خاوند اس سے راضی تھا وہ جنت میں پہنچ گئی۔ (ترمذی ص ۱۷۲ مشکوٰۃ ۲۸۱)

نیز یہ بھی نکاح کے آداب میں سے ہے کہ خاوند بیوی ایک دوسرے کے نام کے ساتھ نہ پکاریں یہ شریعت میں ناپسند ہے۔ عام خواتین تو ایسا نہیں کرتیں مگر اکثر طور دیکھا

Marfat.com

گیا ہے کہ خاوند اپنی بیوی کو اس کے نام کے ساتھ بلاتا ہے۔

اچھی بیوی کے اوصاف

۱- جو اپنے شوہر کی فرمانبرداری اور خدمت گزاری کو اپنا فرض منصبی سمجھے۔
۲- جو اپنے شوہر کے تمام حقوق ادا کرنے میں کوتاہی نہ کرے۔
۳- جو اپنے شوہر کی خوبیوں پر نظر رکھے اور اس کے عیوب اور خامیوں کو نظر انداز کرتی رہے۔
۴- جو خود تکلیف اٹھا کر اپنے شوہر کو آرام پہنچانے کی ہمیشہ کوشش کرتی رہے۔
۵- جو اپنے شوہر سے اس کی آمدنی سے زیادہ کا مطالبہ نہ کرے اور جو مل جائے اس پر صبر وشکر کے ساتھ زندگی بسر کرے۔
۶- جو اپنے شوہر کے سوا کسی اجنبی مرد پر نگاہ نہ ڈالے نہ کسی کی نگاہ اپنے اوپر پڑنے دے۔
۷- جو پردے میں رہے اور اپنے شوہر کی عزت و ناموس کی حفاظت کرے۔
۸- جو شوہر کے مال اور مکان و سامان اور خود اپنی ذات کو شوہر کی امانت سمجھ کر ہر چیز کی حفاظت و نگہبانی کرتی رہے۔
۹- جو اپنے شوہر کی ہر مصیبت میں اپنی جانی و مالی قربانی کے ساتھ اپنی وفاداری کا ثبوت دے۔
۱۰- جو اپنے شوہر کی زیادتی اور ظلم پر ہمیشہ صبر کرتی رہے۔
۱۱- جو میکہ اور سسرال دونوں گھروں میں ہر دلعزیز' اور باعزت ہو۔
۱۲- جو پڑوسیوں' اور ملنے جلنے والی عورتوں کے ساتھ خوش اخلاقی' اور شرافت و مروت کا برتاؤ کرے اور سب اس کی خوبیوں کے مدح ہوں۔
۱۳- جو دیندار اور حقوق اللہ اور حقوق العباد کو ادا کرتی ہے۔
۱۴- جو سسرال والوں کی کڑوی کڑوی باتوں کو برداشت کرتی رہے۔
۱۵- جو سب گھر والوں کو کھلا پلا کر سب سے آخر میں خود کھائے پیے۔

Marfat.com

عورتوں کی بعض غلطیاں

(۱) عورتوں کی عموماً یہ عادت دیکھی گئی ہے کہ بات کا معقول جواب نہیں دیتیں کہ پوچھنے والے کو تسلی ہو جائے بہت سی فضول باتیں ادھر ادھر کی اس میں ملا دیتی ہیں اور اصل بات پھر بھی معلوم نہیں ہوتی۔ یاد رکھئے جو آپ سے کچھ پوچھے اس کو خوب غور سے سمجھ کر اس کا جواب ضرورت کے مطابق دو۔

(۲) دوسرا یہ کہ اگر کوئی کام ان سے کہا جائے تو سن کر خاموش ہو جاتی ہیں۔ کام کہنے والے کو یہ شک ہوتا ہے کہ شاید اس نے سنا بھی ہے یا نہیں۔ بعض دفعہ غلطی سے اس نے سمجھ لیا کہ سن لیا ہو گا لیکن وہ حقیقتاً نہ سنا ہو تو اس بھروسے پر وہ کام نہیں ہوتا اور پھر جب ان سے پوچھا جائے کہ وہ کام ہو گیا تو یہ کہہ کر الگ ہو گئیں کہ میں نے تو سنا نہیں تھا اب وہ کام تو رہ گیا؟ اور بعض دفعہ غلطی سے اس نے یوں سمجھ لیا کہ نہیں سنا ہو گا دوبارہ اس نے پھر کہا تو آگے سے کہہ دیتی ہیں کہ سن لیا کیوں جان کھائی ہے اس طرح آپس میں رنج ہوتا ہے اگر یہ پہلے ہی دفعہ اتنا کہہ دیتیں کہ اچھا' تو کہنے والے کو خبر تو ہو جاتی۔

(۳) تیسرا یہ کہ خواہ کسی چیز کی ضرورت ہو یا نہ ہو لیکن پسند آنے کی دیر ہے ذرا پسند آئی تو لے لی خواہ ادھار ہی لینا پڑے کچھ پروا نہیں اگر قرض نہ بھی لے تو پھر بھی اپنے پیسے کو اس طرح بیکار کھونا کون سی عقل مندی ہے۔ فضول خرچی کرنا بھی گناہ ہے۔ بہر حال جہاں خرچ کرنا ہو خوب سوچ کر خرچ کریں کہ جہاں دین کا فائدہ اور دنیا کی ضرورت بھی ہو' قرض تو جہاں تک ہو سکے مت لو اگرچہ تھوڑی سی دقت بھی ہو جائے۔

(۴) چوتھا یہ کہ ان کے سامنے دو آدمی کسی معاملے میں بات کرتے ہوں اور ان سے کوئی پوچھے یا نہ پوچھے خواہ مخواہ دخل دیتی ہیں اور اپنا مشورہ پیش کرنے لگتی ہیں ان کو چاہیے کہ جب تم سے کوئی مشورہ نہ لے تو بالکل گونگی اور بہری بنی رہیں۔

(۵) پانچواں یہ کہ کسی محفل وغیرہ سے آ کر دوسری عورتوں کے متعلق ان کا حسن اور

Marfat.com

زیورات اور لباس کا ذکر اپنے خاوند سے آ کر کرتی ہیں یہ انتہائی مذموم عادت ہے اس سے قطعاً پرہیز کیجئے۔ اس سے کوئی فتنہ پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔

(۶) چھٹی غلطی یہ ہے کہ زیور اور کبھی روپیہ بے احتیاطی سے کبھی تکیہ کے نیچے رکھ دیا۔ کبھی کسی طاق میں رکھ دیا۔ تالا کنجی ہوتے ہوئے بھی سستی کی وجہ سے ان کی حفاظت نہیں کرتیں پھر جب کوئی چیز گم ہو جائے تو سب کا نام لگاتی پھرتی ہیں۔

(۷) ساتویں غلطی یہ کہ مزاج میں اختصار پیدا نہیں کرتیں اور ضرورت اور موقع کو نہیں دیکھتیں کہ جلدی کا وقت ہے مختصر طور پر اس کام کو نمٹایا جائے ہر وقت ان کو تکلف ہی سوجھتا رہتا ہے' اس تکلف میں بعض اوقات اصل کام بگڑ جاتا ہے اور موقع نکل جاتا ہے۔

(۸) آٹھویں یہ کہ ابھی سوار ہونے کو تیار نہیں اور تانگہ یا رکشہ وغیرہ ایک گھنٹہ پہلے ہی دروازے کے باہر گلی میں رکوا کر راستہ بند کر دیا اس سے بلاوجہ خدا کی مخلوق کو تکلیف ہوتی ہے اور یہ ابھی گھر میں چوچلے بھگار رہی ہیں۔

(۹) نویں غلطی یہ کہ اکثر عورتیں بات ادھوری کرتی ہیں اور پیغام ادھورا پہنچائیں گی جس سے مطلب غلط سمجھ میں آئے گا بعض دفعہ اس میں کام بھی بگڑ جاتا ہے اور بعض اوقات دو شخصوں میں اس غلطی سے ناراضگی ہونے کا امکان ہے۔

(۱۰) دسویں غلطی ان کی یہ ہے کہ اپنی خطا کا کبھی اقرار نہ کریں گی جہاں تک ہو سکے آگے سے بات بنائیں گی خواہ بن سکے یا نہ بن سکے۔

(۱۱) ایک غلطی یہ کہ مخاطب کی بات پوری توجہ سے نہیں سنتیں اسی دوران کوئی کام بھی کر لیا یا کسی اور سے بات شروع کر دی۔ اس سے بات کرنے والے کا بات کر کے جی بھلا ہوتا ہے نہ اس کام کے ہونے کا پورا بھروسہ ہوتا ہے کیونکہ جب پوری بات سنی نہیں تو وہ کام کریں گی کس طرح۔

(۱۲) بارھویں غلطی یہ ہے کہ آپس میں دو عورتیں کوئی بات کرتی ہیں تو اکثر یہ ہوتا ہے کہ ایک کی بات پہلے ختم ہونے نہیں پاتی دوسری شروع کر دیتی ہے بلکہ بہت دفعہ ایسا

Marfat.com

بھی ہوتا ہے کہ دونوں ایک دم سے بولتی جاتی ہیں وہ اپنی کہہ رہی ہے یہ اپنی ہانک رہی ہے نہ وہ اس کی سنے نہ یہ اس کی تو پھر ایسی بات کرنے سے ہی کیا فائدہ۔ ہمیشہ یہ اصول اپنایئے کہ جب ایک بولنے والے کی بات ختم ہو جائے اس وقت دوسری کو بولنا چاہیے۔

(۱۳) کوئی چیز اگر ان کی کھو جائے تو بلا تحقیق کسی پر تہمت لگا دیتی ہیں یعنی جس نے کبھی کوئی چیز چرائی تھی بے دھڑک کہہ دیا کہ بس جی اس کا کام ہے حالانکہ یہ ضروری تو نہیں کہ اب کی بار بھی اس نے پھر ایسا کیا ہو اسی طرح اور بھی بڑی باتوں میں ذرا سے شبہ سے ایسا پکا یقین کر کے خاصی گڑ بڑ کر دیتی ہیں۔

(۱۴) چودھواں یہ کہ ٹیپ ٹاپ اور میک اپ کا خرچ اس قدر بڑھا لیا ہے کہ غریب خاوند اس کو برداشت ہی نہیں کر سکتا اور امیروں کے یہاں اتنے خرچ میں چار پانچ غریبوں کا بھلا ہو سکتا تھا اس کو گھٹانا چاہیے۔ اور یہ بھی خرابی ہے کہ بلا ضرورت کھانا شروع کر دیتی ہیں۔ اور بچوں کو بھی ہر وقت کھلاتی رہتی ہیں۔

(۱۵) پندرھواں یہ کہ بچوں کو سردی گرمی سے نہیں بچاتیں وہ اس سے اکثر بیمار ہو جاتے ہیں پھر تعویذ گنڈا کراتی پھرتی ہیں یا علاج معالجہ۔ لیکن آئندہ احتیاط پھر بھی نہیں کرتیں۔

(۱۶) اکثر تکیے میں یا ویسے ہی سوئی رکھ کر اٹھ جاتی ہیں اور اس دوران کوئی بے خبری میں آ بیٹھے تو اس کے چبھ سکتی ہے۔

بے پردگی کی ہولناک سزائیں

آج ہماری ماں بہنوں میں بدقسمتی سے پردہ اٹھتا چلا جا رہا ہے اور ایسا لگتا ہے کہ گویا بے پردگی کو کوئی گناہ تسلیم کرنے کیلئے بھی تیار نہیں حالانکہ بے پردگی حرام ہے۔ چنانچہ پردے کے احکام کے بارے قرآن مجید میں ارشاد ہوتا ہے۔

وقرن فی بیوتکن ولا تبرجن تبرج الجاهلية الاولی (الاحزاب ع ۱)

ترجمہ: اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور بے پردہ نہ رہو جیسے اگلی جاہلیت کی بے

Marfat.com

کی دیکھا آپ نے؟ قرآن خواتین کو گھروں میں ٹھہری رہنے اور بے پردگی نہ کرنے کا حکم فرما رہا ہے۔ اس آیت بالا میں بازاروں اور شاپنگ سنٹروں میں بے پردگی کے ساتھ گھومنے والیوں مخلوط تفریح گاہوں کی زینت بننے والیوں مخلوط تعلیمی اداروں میں تعلیم حاصل کرنے والیوں اسکول یا کالج میں نا محرم اساتذہ سے پڑھنے والیوں' دفتروں کارخانوں شفاخانوں اور مختلف اداروں میں مردوں کے ساتھ مل جل کر کام کرنے والیوں کو دعوت فکر دے رہی ہے۔ اب گھر کے برآمدوں' کھڑکیوں اور دروازوں میں سے مردوں کی آمدورفت والی گلیوں اور بازاروں کے مناظر دیکھنے والی اسلامی بہنوں میں اگر تھوڑی بہت شرم وحیاء بھی باقی ہے تو ذیل کی حدیث پڑھ کر اپنے ضمیر سے سوال کریں کہ غیر مردوں کو دیکھنا کیسا؟

حضرت سیدتنا ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور حضرت سیدتنا میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا دونوں بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر تھیں کہ ایک نابینا صحابی حضرت سیدنا عبداللہ بن ام مکتوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ بارگاہ نبوت صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہو گئے تو سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم دونوں ان سے پردہ کرلو' میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا یہ نابینا نہیں ہیں یہ تو ہم کو دیکھ نہیں سکتے۔ فرمایا کہ کیا تم دونوں نابینا ہو کیا تم دونوں ان کو نہیں دیکھتیں۔ (ترمذی' ابوداؤد)

اب میں آپ کی خدمت میں ایک طویل حدیث میں سے منتخب کر کے عورتوں کے چند لرزہ خیز عذاب کا ہولناک منظر پیش کرتا ہوں پڑھئے اور خوف خداوندی سے لرزیئے۔

حضرت مولائے کائنات مولا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک بار میں حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ہمراہ بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوا آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم علیہ وسلم اشک بار تھے' ہم نے سبب گریہ دریافت کیا تو ارشاد فرمایا میں نے شب معراج عورتوں کے عذاب دیکھے تھے آج وہ منظر پھر یاد آ گیا' اسی لئے رونا آ گیا' عرض کیا ہمیں بھی ارشاد ہو کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا کیا ملاحظہ فرمایا؟

Marfat.com

ارشاد ہوا کہ میں نے دیکھا ایک عورت بالوں سے لٹکی ہوئی ہے اور اس کا دماغ کھول رہا ہے یہ اس عورت کی سزا تھی جو اپنے بال غیر مردوں سے نہیں چھپاتی تھی۔

مزید ایک عورت کو دیکھا کہ اس طرح لٹکائی گئی ہے کہ چاروں ہاتھ پاؤں پیشانی کی طرف بندھے ہوئے ہیں سانپ اور بچھو اس پر مسلط ہیں یہ اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر گھر سے باہر نکلتی تھی اور حیض و نفاس سے غسل نہیں کرتی تھی۔ اس سے وہ بہنیں درس عبرت حاصل کریں جو نیل پالش لگاتی ہیں۔ یاد رکھئے نیل پالش میں اسپرٹ ہے اور اسپرٹ شراب ہے اور شراب ناپاک، نیز نیل پالش کا جرم (تہ) ناخنوں پر جم جاتی ہے اور اس طرح نہ وضو ہوتا ہے اور نہ غسل۔

مزید ایک عورت کو دیکھا کہ اس کا جسم آگ کی قینچی سے کاٹا جا رہا تھا یہ اس عورت کی سزا تھی جو اپنا جسم اور زینت غیر مردوں کو دکھاتی تھی۔ ایک عورت کو ملاحظہ فرمایا کہ وہ کتے کی مانند ہے اور سانپ اور بچھو اس کے قبل یعنی آگے سے گھستے ہیں اور دبر یعنی پیچھے سے نکلتے ہیں اور ساتھ ہی ساتھ فرشتے آگ کے ہتھوڑے بھی اسے مار رہے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت بابرکت میں بتایا گیا کہ یہ عورت اپنے شوہر سے بغض رکھتی تھی۔ (درۃ الناصحین)

کیا اب بھی ہماری بہنیں اس کو پڑھ کر درس عبرت حاصل نہیں کریں گی جو شیطان کے اکسانے پر اس طرح کے حیلے بہانے کرتی رہتی ہیں کہ میری تو مجبوری ہے ہمارے گھر میں کوئی پردہ نہیں کرتا خاندان کے رواج کو بھی دیکھنا پڑتا ہے ہمارا سارا خاندان پڑھا لکھا ہے سادہ اور باپردہ لڑکی کیلئے کوئی رشتہ نہیں بھیجتا بس دل کا پردہ ہوتا ہے ہماری نیت تو صاف ہے وغیرہ وغیرہ..... کیا خاندانی رسم و رواج اور نفس کی مجبوریاں آپ کو عذاب و قبر و جہنم سے نجات دلا دیں گی اس طرح کی کھوکھلی مجبوریاں بیان کر کے چھٹکارا حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائیں گی اگر نہیں اور واقعی نہیں تو پھر آپ کو ہر حال میں فیشن پرستی اور بے پردگی سے توبہ کرنی پڑے گی۔ یقیناً ایک مسلمان کیلئے صرف قرآن کی دلیل کافی ہے۔

Marfat.com

اے میری بہنو سدا پردہ کرو — تم گلی کوچوں میں مت پھرتی رہو
ورنہ قبر میں جب جاؤ گی — سانپ بچھو دیکھ کر چلاؤ گی

کن سے پردہ کرنا فرض ہے

ہر غیر محرم مرد خواہ اجنبی ہو خواہ رشتے دار گھر کے رہتا ہو یا باہر ہر ایک سے پردہ کرنا عورت پر فرض ہے۔ ہاں ان مردوں سے جو عورت کے محرم ہوں ان سے پردہ کرنا عورت پر فرض نہیں محرم وہ مرد ہیں جن سے عورت کا نکاح کبھی بھی اور کسی صورت بھی جائز نہیں ہو سکتا مثلاً باپ' چچا' ماموں' نانا' بھائی' بھتیجہ' بھانجہ' پوتا' نواسہ' خسر ان لوگوں سے پردہ ضروری نہیں ہے۔

غیر محرم وہ مرد ہیں جن سے عورت کا نکاح ہو سکتا ہے۔ جیسے چچا زاد بھائی' ماموں زاد بھائی' پھوپھی زاد' خالہ زاد' جیٹھ' دیور' وغیرہ یہ سب عورت کے غیر محرم ہیں اور ان سب سے پردہ کرنا عورت پر فرض ہے۔

اور دیور تو موت ہے بھاوج کے حق میں بلکہ حدیث شریف میں ہے الحمو الموت یعنی دیور عورت کے حق میں ایسا ہی خطرناک ہے جیسے کہ موت اور عورت کو دیور سے اس طرح دور بھاگنا چاہیے جس طرح لوگ موت سے بھاگتے ہیں۔

(مشکوٰۃ جلد ۲ ص ۲۶۸)

لیکن بدقسمتی سے آج عورتیں اپنے دیوروں سے بالکل ہی پردہ نہیں کرتیں اور دیوروں سے ہنسی مذاق اور ان کے ساتھ ہاتھا پائی تک کرنے کو برا نہیں سمجھتیں حالانکہ دیور عورت کا محرم نہیں ہے لہٰذا دوسرے تمام غیر محرم مردوں کی طرح دیوروں سے بھی پردہ کرنا فرض ہے۔ اسی طرح کافر و مشرکین کی عورتوں سے بھی مسلمان عورت کو پردہ کرنا چاہیے۔ اسی طرح ہیجڑوں اور بدچلن عورتوں سے بھی پردہ لازمی ہے ان کو گھروں میں آنے جانے سے روک دینا چاہیے۔

خبردار! عورت کا مرشد بھی عورت کا غیر محرم ہے اس لئے مریدہ کو اپنے پیر سے بھی پردہ کرنا فرض ہے اور پیر کیلئے بھی جائز نہیں کہ اپنی مریدہ کو بے پردہ دیکھے بلکہ پیر کیلئے یہ

Marfat.com

بھی جائز نہیں کہ عورت کا ہاتھ پکڑ کر اس کو بیعت کرے مریدنی اپنے مرشد کا ہاتھ بھی نہیں چوم سکتیں اور نہ سر پر اپنے پیر کا ہاتھ پھروا سکتی ہے۔

لے پالک بچہ جب عورتوں کے پردے کی چیزوں کو جاننے لگ جائے تو اس سے بھی پردہ شروع ہو جائے گا۔ جب کبھی باہر نکلنا ضروری ہو جائے تو سر کے اوپر سے لے کر پاؤں کے ناخنوں سمیت اس طرح پردے میں نکلیں کہ جسم کا ابھار وغیرہ نظر نہ آئے اور پردے کا کپڑا ہرگز جاذب نظر نہیں ہونا چاہیے نیز عورت کا غیر مرد کے ہاتھ سے چوڑیاں پہننا حرام ہے۔

عورت کیلئے آٹھ مدنی پھول

(۱) بیوی پر لازم ہے کہ اٹھتے بیٹھتے' بات چیت' غرضیکہ ہر حالت میں خاوند کے سامنے با ادب رہے جب شوہر مکان میں داخل ہو تو فوراً اس کی ضروریات میں اسے امداد دینی چاہیے۔ مثلاً وہ کپڑے اتارنا چاہتا ہے تو اس کے کپڑے اتارنے میں مدد دینی اور ان کی جگہ دوسرے کپڑے پیش کرنا اور اگر موسم ہو تو پنکھا کرنا۔ صرف یہ پانچ دس منٹ کی توجہ خاوند کی بہت سی پریشانیوں کو دور کر کے اس کی خوشنودی کا ذریعہ ہیں۔

(۲) شوہر کے مکان میں داخل ہوتے ہی اس پر سوالوں کی بوچھاڑ نہیں کرنی چاہیے آپ کہاں سے آ رہے ہیں اتنی دیر کہاں لگائی' فلاں چیز کیوں نہیں لائے ان سوالات کی بجائے صرف اس کے استقبال اور ضرورت کی طرف توجہ کرے شوہر جب آرام و سکون سے بیٹھے گا تو خود ہی کوئی نہ کوئی بات کرے گا۔

(۳) اگر شوہر کسی نامناسب جگہ پر بیٹھا رہا ہے اور عورت کو اس کے متعلق شبہ ہے پھر بھی وہ اس کے گلے نہ پڑے بلکہ اپنے دکھ اور درد کو چھپائے اور اس کی خدمت کرے اگر وہ کوئی جھوٹ بات سنا کر آپ کو مطمئن کرے تو اسے سچ سمجھ لیں اعتراضات دوسرے موقع پر پیش کریں ورنہ اس طرح شوہر کو جھٹلانے سے وہ اکثر غیض و غضب میں آ جاتا ہے اور باہمی لڑائی شروع ہو جانے کا خطرہ ہے۔

(۴) شیریں زبان ایک ایسی طاقت ہے جس سے عورت کو مسلح ہونا چاہیے اور

Marfat.com

تابعداری، تسخیر کا دوسرا ہتھیار ہے، شوہر کو قابو کرنے کا سب سے بہترین طریقہ اس کی رضا جوئی ہے پس جو عورت خاوند سے تلخ کلامی نہیں کرتی اس کی تابعداری کرتی اور اس کی ہر خوشی کو اپنی خوشی سمجھتی ہے وہ آہستہ آہستہ وحشی سے وحشی شوہر کو بھی گرویدہ کر لیتی ہے۔ جس گھر میں بات بات پر لڑائی ہوتی ہو وہاں اس نسخہ کو اگر استعمال کیا جائے تو حیرت انگیز تغیر دیکھیں گے۔

(۵) مرد سے ہر خواہش منظور کرا لینا یہ عورت کی دانشمندی اور معاملہ فہمی پر مبنی ہے وقت اور موقع دیکھ کر طریقے سے بات چھیڑی جاتی ہے اور یہ معلوم کر کے کہ خاوند اب توجہ اور ہمدردی سے سن رہا ہے اس بات کو خوبصورتی سے پیش کرنا اور اس کو منوا لینا عورت کا دستور العمل ہونا چاہیے۔

(۶) زوجہ کو چاہیے کہ جہاں تک ہو سکے اپنے بدن اور کپڑوں کو صاف ستھرا رکھے بلکہ اپنے شوہر کی مرضی اور مزاج کے مطابق بناؤ سنگھار بھی کرتی رہے بال بکھرے اور میلے کچیلے نہ رکھے بلکہ کنگھی، سرمے اور کاجل وغیرہ کا اہتمام کرتی رہے کہ عورت کی ناشائستگی عام طور پر شوہروں کی نفرت کا باعث ہوا کرتی ہے۔

(۷) بیوی کیلئے یہ بات بھی قابل لحاظ ہے کہ جب تک شوہر اور ساس، خسر وغیرہ نہ کھا پی لیں خود نہ کھائے بلکہ سب کو کھلا کر خود سب سے آخر میں کھائے عورت کی اس ادا سے شوہر اور اس کے سب گھر والوں کے دل میں عورت کی قدر و منزلت اور محبت بڑھ جائے گی۔

(۸) نیز خاوند کے مزاج کو پہچاننے سے بے شمار تلخیوں کا ازالہ خود بخود ہو جاتا ہے لہذا زوجہ کو چاہیے کہ اپنے شوہر کے مزاج اور طبیعت کو پہچان کر اس کے مطابق ہر وہ کام کرے نیز یہ بھی دیکھے کہ اس کا ذوق کیا اور کیسا ہے اس کو کون کون سی باتیں پسند ہیں اور کن کن باتوں سے وہ خوش ہوتا ہے۔ کسی وقت اور کسی حال میں بھی شوہر کی نافرمانی نہ کرے۔

بیوی کے حقوق

خاوند کو چاہیے کہ دین کی حدود میں رہ کر اپنی بیوی کے حقوق کو بڑی خوش اسلوبی

Marfat.com

کے ساتھ سرانجام دے اور شریعت نے عورت کو جو جائز حقوق عطا کیے ہیں ان کی حق تلفی نہ کرے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے جس طرح مردوں کے حقوق پورے کرنا عورتوں کے ذمے لگایا ہے اسی طرح عورتوں کے بھی کچھ حقوق ہیں جن کا ادا کرنا مردوں کا فرض ہے۔

بیوی کے لباس‘ خوراک‘ رہائش اور دیگر ضروریات زندگی کیلئے تمام تر ذمہ داری مرد پر ہے اس میں لاپرواہی کرنے والا بہت بڑا گناہگار اور عذاب نار کا سزاوار ہے۔

(۱) بیوی سے اچھا سلوک کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے زیادہ کامل ایمان والا وہ شخص ہے جو سب سے زیادہ با اخلاق ہو اور تم میں بہتر وہ ہے جس کا سلوک اپنی اہلیہ کے ساتھ سب سے اچھا ہو۔ (احیاء العلوم ص ۴۵)

(۲) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے میری امت تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے گھر والوں (بیوی) کے ساتھ بہتر ہے اور میں تم سب سے اپنے گھر والوں کے ساتھ بہتر ہوں بیوی کی عزت کرنے والا کریم ہے اور بیوی کو ذلیل کرنے والا کمینہ ہے۔ (ترمذی)

(۳) تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ کوئی مومن اپنی ایماندار بیوی کے ساتھ بغض نہ رکھے کیونکہ اگر اس کی ایک خصلت ناپسندیدہ ہے تو دوسری خصلت اس کی پسندیدہ ہوگی۔

قرآن مجید میں ہے ”بیویوں کے ساتھ اچھے طریقے سے زندگی گزارو اور اگر تم بیوی کو ناپسند کرو تو ممکن ہے اللہ تعالیٰ اس میں بہت زیادہ خیر اور بھلائی کر دے۔

(۴) جو خاوند اپنی بیوی کی بدخلقی پر صبر کرے اس کو اللہ تعالیٰ ایسا ثواب عطا کرے گا جیسے کہ ایوب علیہ السلام کو ان کی آزمائش پر صبر کرنے سے عطا ہوا اور جو بیوی اپنے خاوند کی بدخلقی پر صبر کرے اس کو اللہ تعالیٰ ایسا ثواب عطا کرے گا جیسے کہ فرعون کی ایماندار بیوی آسیہ کو عطا ہوا۔

اس کا مطلب یہ نہیں کہ ایوب علیہم السلام کے درجے کو پہنچ گیا‘ کیونکہ غیر نبی کسی

Marfat.com

...ی علیہ السلام کے درجے کو نہیں پہنچ سکتا اور اجر ثواب میں ... کی صرف ترغیب کیلئے ہے کیونکہ تشبیہ من کل الوجوہ نہیں ہوا کرتی اور ترغیب و ترہیب کیلئے شریعت مطہرہ میں اس کے بے شمار نظائر ہیں۔

(۵) اگر خاوند اپنی بیوی کو پانی پلائے تو اس پر بھی اس خاوند کو اجر وثواب ملے گا۔
(جامع صغیر، کنز العمال)

اس سے وہ حضرات سبق حاصل کریں جو گھر میں ساری خدمات بیوی پر ہی ڈال دیتے ہیں حتیٰ کہ پانی پینا ہو تو خود نہیں پیتے بلکہ بیوی ہی پلائے امت کے والی صلی اللہ علیہ وسلم تو گھر کے کام خود کرتے تھے چنانچہ ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گھر کے کام خود کرتے اور جب نماز کا وقت ہوتا نماز کیلئے تشریف لے جاتے۔

(۶) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گھر والوں پر تنگی کرنے والا بدترین انسان ہے۔
(حوالہ مذکورہ)

صحابہ کرام علیہم الرضوان نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تنگی کرنے والا کیسے تنگی کرتا ہے۔ یہ سن کر شاہ کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب مرد گھر میں داخل ہوتا ہے اس کی بیوی ڈر جاتی ہے اس کے بچے بھاگ جاتے ہیں اس کے نوکر بھی سہم جاتے ہیں اور جب وہ گھر سے نکل جاتا ہے تو اس کی بیوی ہنسنے لگتی ہے (جیسے اس پر سے مصیبت ٹل گئی) اور اس کے بچے اور نوکر خوش ہو جاتے ہیں۔

اس ارشاد مبارک پر ہر مسلمان کو غور کرنا چاہیے کہ کہیں اس ارشاد مبارک کا مصداق تو نہیں بن رہا۔

(۷) خاوند بیوی آپس میں کھیلیں ہنسیں کیونکہ میں یہ پسند نہیں کرتا کہ تمہارے دین میں سختی ہو۔ (جامع صغیر ۶۲ جلد ۱)

لیکن بالکل بے تکلف نہ ہو جائے یوں اس پر سے رعب اٹھ جائے گا تو وہ خود بھی آداب شرع کی حدود سے تجاوز کر جائے گی اور خاوند کو پیچھے لگا لے گی اور جہنم رسید کر

Marfat.com

دے کی لہٰذا کوئی کام خلاف شرع دیکھیں تو خاوند اپنی بیوی کو سختی سے روکے۔

(۸) بیوی کے حقوق میں سے یہ بھی ہے کہ خاوند اسے بن ٹھن کر باہر جانے سے روکے جیسے فی زمانہ خواتین بیاہ شادیوں پر رشتہ داروں کے ہاں میک اپ کر کے اچھا لباس پہن کر خوشبو لگا کر جاتی ہیں کیونکہ تاجدار انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''عورت جب خوشبو لگا کر کسی مجلس کے پاس گزرتی ہے تو وہ بدکار ہے' زانیہ ہے (یعنی زنا نہ بھی کرے اس کا نام بدکاروں میں لکھا گیا ہے)

(۹) تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس کی بیوی زیورات پہن کر خوشبو لگا کر باہر نکلتی ہے اگر شوہر اس پر رضا مند ہے تو اس عورت کے ایک ایک قدم کے بدلے اس شوہر کیلئے جہنم میں ایک ایک گھر تیار کیا جاتا ہے۔ تو مردوں کو چاہیے کہ اپنی بیگمات کو پردے کی تلقین کریں۔

(۱۰) نیز بیوی کے حقوق میں یہ بھی ہے کہ اسے حلال کھلائیں حرام و ناجائز نہ کھلائیں کیونکہ حرام کھانے والا دوزخ کا حقدار ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے جس جسم کی پرورش حرام مال سے ہوئی ہے وہ جنت میں نہ جا سکے گا بلکہ ہر وہ شخص جس کی پرورش حرام مال سے ہوئی ہے دوزخ کا حق دار ہے۔

(مشکوٰۃ شریف ۲۴۲' مسند احمد ۴۴۹)

اچھے خاوند کے اوصاف

۱- جو اپنی بیوی کے ساتھ نرمی خوش خلقی' اور حسن سلوک کے ساتھ پیش آئے۔
۲- جو اپنی بیوی کے حقوق کو ادا کرنے میں کسی قسم کی غفلت اور کوتاہی نہ کرے۔
۳- جو اپنی بیوی کا اس طرح ہو کر رہے کہ کسی اجنبی عورت پر نگاہ نہ ڈالے۔
۴- جو اپنی بیوی کو اپنے آرام اور راحت میں برابر کا شریک سمجھے۔
۵- جو اپنی بیوی پر کچھ ظلم' اور کسی قسم کی بے جا زیادتی نہ کرے۔
۶- جو اپنی بیوی کی تند مزاجی' اور بد اخلاقی پر صبر کرے۔

Marfat.com

۷- جو اپنی بیوی کی خوبیوں پر نظر رکھے' اور معمولی غلطیوں کو نظر انداز کرے۔
۸- جو اپنی بیوی کی بیماریوں اور رنج و غم میں دلجوئی' تیمارداری اور وفاداری کا ثبوت دے۔
۹- جو اپنی بیوی کو پردہ میں رکھ کر عزت و آبرو کی حفاظت کرے۔
۱۰- جو اپنی بیوی کو دینداری کی تاکید کرتا رہے' اور شریعت کی راہ پر چلائے۔
۱۱- جو اپنی بیوی اور اہل و عیال کو رزق حلال کما کر کھلائے۔
۱۲- جو اپنی بیوی کے میکہ والوں اور اس کی سہیلیوں سے نیک برتاؤ کرے۔
۱۳- جو اپنی بیوی کے اخراجات میں بخیلی' اور کنجوسی نہ کرے۔
۱۴- جو اپنی بیوی کے راز اور خاص باتیں دوسروں کو نہ بتائے۔
۱۵- جو اپنی بیوی پر اس طرح کنٹرول رکھے کہ وہ کسی برائی کی طرف رخ بھی نہ کر سکے۔

شوہروں کیلئے آٹھ مدنی پھول

۱- بدکردار عورت کی اصلاح کیلئے اگرچہ اسے مارنا جائز ہے۔ لیکن بلاوجہ بیوی کو ستانا اور مارنا درست نہیں کیونکہ جو شخص بلاوجہ عورت کو مارتا ہے وہ اس امر کا جواز بن جاتا ہے کہ وہ خود اچھا نہیں۔
۲- بیوی سے ہمیشہ تحمل اور بردباری سے پیش آنا چاہیے اور بیوی کو بات بات پر جھڑکیاں دینے کے بجائے ہمیشہ محبت بھرے الفاظ سے خطاب کرنا چاہیے۔
۳- اگر آپ کی بیوی خوبصورت نہیں ہے تو اسے کبھی یہ احساس نہ دلایا جائے کہ وہ بدصورت ہے اور آپ اسے پسند نہیں کرتے۔
۴- اگر آپ کی بیوی بداخلاق اور فضول خرچ ہو تو اس کی اصلاح علم و حکمت سے کی جائے کیونکہ میاں بیوی میں جذب و انجذاب کا ایک ایسا رابطہ موجود ہوتا ہے جو اسے مرضی کے مطابق بنانے میں بہت مدد دیتا ہے۔
۵- اگر آپ کی بیوی آپ کی مرضی کے مطابق نہ ہو تو اس کے تاریک پہلوؤں کی بجائے ہمیشہ روشن پہلو سامنے رکھ کر اس کے مخفی جوہر تلاش کریں جنہیں اجاگر

Marfat.com

کرنے جانبین کی تلافی ہو سکتی ہے۔

۶- بیوی کو بہت عمدہ کپڑے پہناتے رہنا استطاعت سے زیادہ عیش و آرام میں رکھنا چسکے دار چیزیں کھلانا آخر کار خرابی کا باعث ہوتا ہے کیونکہ اس سے آپ حرام کمائی کی طرف راغب ہو جائیں گے اور بیوی بھی فضول خرچ ہو جائے گی۔

۷- اگر آپ کی بیوی دیندار نہیں ہے تو آپ کوشش کر کے اس کو دیندار بنائیں اس طرح ایک تو آپ کو اس کی دینی خدمت کا ثواب ملے گا دوسرا آپ کی زندگی بھی خوشگوار گزرے گی۔

۸- دین کے معاملہ میں عورت کو آزاد چھوڑ دینا سخت گناہ ہے اس سے گھر کی تباہی اور عزت و ناموس کا جنازہ بھی نکل جاتا ہے لہٰذا اپنی زوجہ کیلئے پردے کا اہتمام ضرور ضرور اور ضرور کیجئے۔

بیوی کی اصلاح کا طریقہ

تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان عالیشان ہے کہ عورتوں کے حقوق میں نرمی کے بارے میری وصیت قبول کرو اس لئے کہ عورتیں پسلی سے پیدا کی گئی ہیں اور ٹیڑھی ہیں اور سب سے زیادہ ٹیڑھی اوپر کی پسلی ہے پس اگر تم پسلی کو سیدھا کرنا چاہو گے تو وہ ٹوٹ جائے گی۔ اور اگر اس کے حال پر چھوڑ دو گے تو وہ ہمیشہ ٹیڑھی رہے گی۔ پیارے اسلامی بھائیو! حضرت حوا حضرت آدم علیہ السلام کی اوپر کی پسلی سے پیدا کی گئیں اور یہ سب سے زیادہ ٹیڑھی پسلی ہے پس عورتوں کی اصل میں کجی ہے اور کوئی اس کو متغیر نہیں کر سکتا۔ ٹیڑھی پسلی کا حال یہ ہے کہ اگر اس کو سیدھا کرنے کی کوشش کرو گے تو ٹوٹ جائے گی اور اگر اس کو اس کے حال پر چھوڑ دو گے تو وہ ہمیشہ ٹیڑھی رہے گی اسی طرح عورتوں کا حال ہے کہ ان کے اندر پیدائشی و نیچری طریقہ سے عادات و اطوار میں کجی ہے اگر مرد چاہیں کہ اس کو بالکل سیدھا و درست کریں تو اس کا نتیجہ یہ نکلے گا کہ اس کو توڑ ڈالیں گے یعنی طلاق پر نوبت پہنچے گی۔ لہٰذا ان سے فائدہ اٹھانا ممکن نہیں کہ جب تک ان کی کجی پر چشم پوشی اور ان کے ٹیڑھے پن کو نظر انداز نہ کیا جائے الحاصل شریعت کے دائرہ میں ان

Marfat.com

سے اپنے معاملات اچھے رکھو اور ان کے ٹیڑھے پن پر صبر کرو اور ان سے یہ توقع نہ رکھو کہ وہ سب کام تمہاری مرضی کے موافق کریں۔

مسلم شریف کی ایک روایت میں تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بلاشبہ عورت پسلی سے پیدا کی گئی اور عورت تمہارے بتائے ہوئے راستہ پر کبھی سیدھی نہ ہو گی پس اگر تم عورت کے ساتھ فائدہ اٹھانا چاہو تو اس حالت میں فائدہ اٹھا سکتے ہو کہ اس کا ٹیڑھا پن اس میں باقی رہے لیکن اگر تم یہ چاہو کہ اس کی کجی دور کر کے پھر فائدہ اٹھاؤ تو سیدھا کرتے کرتے اس کو تم توڑ دو گے اور اس کا توڑنا اس کی طلاق ہے۔ (مسلم شریف)

یعنی اس کی حالت ضرور بدلتی رہے گی۔ کبھی خوش ہو گی، کبھی ناخوش، کبھی شکرگزار ہو گی کبھی نہیں کبھی تمہاری اطاعت کرے گی کبھی نہیں کبھی تھوڑے پر صبر کرے گی کبھی طمع اور حرص کرے گی اور بات بات پر طعنہ دے گی اور تمہاری نافرمانی کرے گی۔

تاجدار رسالت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نہ بغض رکھے کوئی مسلمان مرد اپنی عورت سے کیونکہ اگر کوئی بات اس کی ناگوار ہو گی تو دوسری ضرور اس کو خوش کر دے گی۔ (مسلم شریف)

کیونکہ عورت کے تمام عادات و اخلاق برے نہیں۔ اگر کچھ خامیاں ہوتی ہیں تو خوبیاں بھی ضرور ہوتی ہیں لہٰذا ہم کو اس کی خوبیوں اور اس کی بھلائیوں پر نظر کرنی چاہیے اور اس کی خامیوں پر درگزر اور صبر کا مظاہرہ کرنا چاہیے اور ان کی اذیتوں اور نقصان کو برداشت کرنا چاہیے۔ اس حدیث میں اس امر کی طرف اشارہ ہے کہ بے عیب دوست ملنا محال ہے اور کوئی شخص بے عیب رفیق تلاش کرے گا تو وہ ہمیشہ بے رفیق رہ جائے گا اور ایسے شخص کا گھر کبھی آباد نہیں ہو گا۔

ایک سے زیادہ بیویوں کے ساتھ مساوی سلوک

اگر کسی کے پاس دو یا اس سے زیادہ بیویاں ہوں تو اس پر فرض ہے کہ تمام بیویوں کے درمیان عدل اور برابری کا سلوک اور برتاؤ کرے، کھانے پینے، مکان سامان، روشنی، بناؤ سنگھار کی چیزیں غرض تمام معاملات میں برابری برتے۔ اسی طرح ہر بیوی کے پاس

Marfat.com

رات گزارنے کی باری مقرر کرنے میں بھی برابری کا خیال ملحوظ رکھے۔ برابر سلوک نہ رکھنے والا حقوق العباد میں گرفتار اور عذاب جہنم کا حق دار ہوگا حدیث شریف میں ہے کہ جس کے پاس دو بیویاں ہوں اور اس نے ان کے درمیان عدل اور برابر کا برتاؤ نہیں کیا تو وہ قیامت کے دن اس حالت میں اٹھایا جائے گا کہ اس کا آدھا بدن مفلوج ہوگا۔ (ترمذی)

مردانہ رطوبات کے متعلق ضروری معلومات

فقہ اسلام کی تمام کتب میں عضو مردانہ کی رطوبات (پیشاب کے علاوہ جو عام ہے) کو تین عنوانات میں بیان کیا گیا ہے۔ (۱) ودی (۲) مذی (۳) منی

آپ کو یہ معلوم کر کے حیرت ہوگی کہ پیشاب کے علاوہ ان بیان کردہ فقہی میں رطوبات کے علاوہ چوتھی رطوبت کا ابھی تک علم نہ ہو سکا جو قدرتی اور طبعی طور پر اس عضو خاص سے خارج ہوتی ہے اور موجودہ میڈیکل سائنس نے اس کو کسی کتاب میں ذکر کیا ہو۔ اس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ اسلام کے عطا کردہ معلومات کس قدر ضروری، مکمل اور اہمیت کے حامل ہیں۔

افسوس کہ ہمارے نوجوان اکثر لاعلمی کی وجہ سے اس میں سے کسی قدرتی رطوبت کے اخراج پر پریشان رہتے ہیں اور اپنی طہارت و نماز کے بارے میں مشکوک ہو کر تغافل یا عذر اختیار کر لیتے ہیں یا پھر کسی عطائی یا اشتہاری ادویہ استعمال کرنے لگتے ہیں جس کے سبب انہیں مالی اور جسمانی نقصان پہنچنے کے اندیشے رہا کرتے ہیں اسلامی شریعت نے ان رطوبات کی تفصیل یوں بیان کی ہے۔

۱۔ غدودی (ودی)

یہ دو چھوٹی مٹر کے دانے برابر گلٹیاں ہیں جو پیشاب کی نالی کی جھلی والے حصے کے اگلے حصے سے عین نیچے واقع ہوتی ہیں جس کی رطوبت کو شریعت نے دودھیے رنگ کی چند قطرات والی رطوبت سے تعبیر کیا ہے۔ جو پیشاب کے بعد عموماً خارج ہوتی ہے اگر

Marfat.com

کے اخراج سے صرف وضو ٹوٹ جاتا ہے اور غسل واجب نہیں ہوتا۔

۲- غدہ مذی کی رطوبت

ایک ساخت غدی اور عضلی ساخت کا جسم ہے جو پیشاب کی نالی کے ابتدائی مقام کو گھیرے ہوئے ہے۔ یہ جسامت میں سپاری (چھالیہ) کے برابر اور شکل میں مخروطی ہے اس گلٹی غدہ مذی کا وزن 1½ ملی گرام لمبائی ایک انچ چوڑائی 1½ انچ موٹائی پون انچ یہ تین لوتھڑوں سے مرکب ہوتی ہے۔ درمیانی لوتھڑے کے بالائی سطح کے قریب سے پیشاب کی نالی اس گلٹی میں چھید کر گزرتی ہے۔

۳- منی کی رطوبت

یہ دو جھلی دار تھیلیوں میں ہوتی ہے جو مثانہ اور مقعد کے درمیان اور غدی مذی کے نیچے کی طرف واقع ہیں ان میں سے ہر تھیلی ڈھائی 2½ انچ لمبی اور وسط میں نصف انچ چوڑی۔ دراصل یہ ۵-۶ انچ ایک نالی کی لپٹی ہوئی جھلی کی شکل ہے جو ایک مضبوط جھلی کے اندر ملفوف ہے۔ جس کی بالائی سطح خانہ دار ساخت کے ذریعہ مثانے سے چسپاں اور تنگ سرا سامنے کی طرف ہے یہ تنگ سرا غدہ منی کی جڑ کے قریب مجریٰ منی کے اختتام پر اس کے ساتھ مل کر قاذف المنی یا قناۃ دافقہ بناتا ہے منی خصیوں سے تیار ہو کر غدیدوں سے نکل کر 1/10 انچ موٹی نالی کے ذریعے دو فٹ کے فاصلے سے ادعیہ منی میں جمع رہتی ہے۔

منی کی ہیئت

منی ایک قسم کی گاڑھی لیس دار سفیدی مائل رطوبت جس میں ایک خاص قسم کی بو پائی جاتی ہے جو حالت خواب یا بیداری میں جس کی فقہی مقدار تھیلی کے گڑھے کے برابر ہوتی ہے جس کو قرآن حکیم نے ماء دافق ''اچھلتا ہوا پانی'' کہا جو لذت کے ساتھ نکلتا ہے۔

Marfat.com

خورد بینی معائنہ

سیال منویہ کا سیال حصہ جو انڈے کی سفیدی کی طرح شفاف اور لیس دار ہوتا ہے جو خصیوں کے جال کے خون سے جدا ہوتا ہے اس رطوبت سے اجسام منویہ کی منتقلی میں سہولت ہوتی ہے۔

جیبات منویہ

جیبات جو خصیوں کے عمل سے منی کے اجزا خون سے ذرات کی شکل میں علیحدہ ہوتے ہیں اور اس وقت ان کی شکل دانہ گول ہوتی ہے اور جب یہ خزانہ منی میں پہنچتے ہیں تو وہاں خزانہ منی کے فعل سے ان کے ایک دم سی پیدا ہو جاتی ہے اور ان کے گول جسم سے ایک زائدہ دھاگہ کی مانند نکل کر لمبا سا بتدریج باریک ہو جاتا ہے جس سے اس کی شکل ایک کیڑے کی سی بن جاتی ہے جس کو حونیات منویہ کہتے ہیں جس کا قطر ایک انچ کا (۱۲۰ تا ۱۵۰) واں حصہ ہے حونیات منویہ چھوٹے چھوٹے اجسام منی جن کا سر نہایت چھوٹا چپٹا بیضوی شکل لیا ہے۔ جس کے ایک طرف ذرا سی باریک نوک اور دم دوسری طرف سے یہ نہایت تیزی سے حرکت کر سکتا ہے چنانچہ اندازہ لگایا گیا ہے کہ یہ ۱۳ سیکنڈ میں تقریباً ایک انچ کا فاصلہ طے کر لیتا ہے۔ حرکت کے وقت اس کی دم میں بل پڑتے ہیں ان کی یہ حرکت جسم کے باہر زیادہ سے زیادہ چوبیں گھنٹے قائم رہتی ہے۔ مگر عورت کے جسم میں اس کی حرکت سات آٹھ روز تک اور کبھی اس سے بھی زیادہ عرصہ تک قائم رہتی ہے۔

ماں کے شکم میں جنین کے اشکال اور قرآنی انکشافات

ذیل میں شکم مادر میں جنین کے اشکال و تغیرات سے متعلق قرآن حکیم کے حیرت انگیز انکشافات مع حوالہ جات درج کیے جاتے ہیں ڈاکٹر کیتھ ایل مور نے ۱۹۸۳ء میں حکومت سعودی عرب کی خواہش پر ۳ سالہ ریسرچ اسٹڈز کے بعد اپنی معرکۃ الآرا کتاب THE LEVELOPINGUNAN کی تیسری اشاعت اسلامک ایڈیشن کے نام

Marfat.com

ے شائع کیا ہے۔ جس میں قرآن حکیم اور حدیث شریف میں علم جنینات سے متعلقہ مواد رج ہیں...... مرتب ڈاکٹر مور کو اس بات پر حیرت ہے کہ ساتویں صدی عیسوی (یعنی چودہ سو سال قبل) جنینیات سے متعلق ایسی صداقتیں ریکارڈ کی گئی ہیں جب کہ دنیا میں کہیں علم جنینیات سے متعلق کسی معلومات کا فقدان تھا۔ ایسے سائنٹیفک انکشافات وہ بھی ایک عرب صحرانشین نبی آخرزمان صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے اسلام کے فطری اور سائنٹیفک ہونے کی کھلی دلیل اور قرآن مجید کی حقانیت کا کھلا معجزہ نہیں تو اور کیا ہے؟

مندرجہ ذیل مخصوص اصلاحات قرآنی ہیں جن سے دوران عمل رحم اور اس کے شمولات کے تغیرات کی باآسانی نشاندہی ہوسکتی ہے۔

خلق من ماء دافق (۸۷ طارق ۶) اچھلے پانی GUSHINGBLOID مردانہ اور زنانہ رطوبات کا تیزی سے اخراج جس میں بیضہ انثیٰ کا اخراج بھی شامل ہے۔

سلالة من ماء مهين (سجدہ۸) خلاصہ حقیر پانی سے DESPISEDFLUID مرد کے مادہ منویہ سے مونیۂ منویہ اور عورت کے بیضہ انثیٰ کا ہستہ اخراج ZYGOT اور اس کے ساتھ رطوبات بھی شامل ہیں۔ (مومنون:۲۳-۱۲)

الخلق: انسانی فرد کی تخلیق کا آغاز رحم کی بارآوری کے ساتھ۔

امشاج: مردانہ مادہ تولید اور زنانہ بیضہ انثیٰ کا مخلوط ہونا (دہر۷۶-۲)

من نطفة خلقه فقدره التقدير سیرت و کردار کا تعین سورہ عبس (۸۰-۱۹)

نساء کم حرث لکم (البقرہ ۲۲۳) الحرث (کھیتی) رحم کی مثال کھیتی جس میں نسل انسانی کیلئے ہل جوتائی اور بوائی کی جاتی ہے۔

نطفة من منی یمنی (قطرہ منی) (قیامہ) ۳۷ اس قرآنی اصطلاح میں مرد کا مادہ منویہ جس میں ZYGOT اور دیگر رطوبات شامل ہیں جو رحم میں اثر پذیری سے قبل ہیں۔

علقة: خون کا لقطہ جونک کے مانند جو کسی سطح کو چمٹا رہے۔ قرآنی اصطلاح جو جنین کے جسم کا پہلا جزء ہے (جو تقریباً ۱۵-۲۲+۲-۲۴ دن) تک جونک جیسا دکھائی دیتا ہے جو

Marfat.com

بہت جلد مضغۃ (بوٹی) میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ (مومنون ۱۴)

مضغۃ: (ایک لقمہ برابر گوشت کا ٹکڑا) یہ اصطلاح قرآنی اس حالت کا اظہار کرتی ہے جو رحم مادر میں جنین کا جذو بدن ۲۳ تا ۴۰+۲ یوم میں (علقہ) کے بعد مکمل کرتا ہے۔ (حوالہ مذکورہ)

العظام: ہڈیوں کا ڈھانچہ۔

کسونا العظام لصماً: جس میں انسانی ڈھانچہ عضلات کا جامہ پہن لیتا ہے۔ (حوالہ سابق)

انشاناہ خلقاً: یہ جنین کی اس حالت کی طرف اشارہ ہے جس میں اس کی نشوونما دوسری تخلیقی نوعیت اختیار کر لیتی ہے۔ (مومنون ۱۴)

ثم السبیل یسرہ: ہم نے نطفہ سے نئی تخلیق کی اور پھر تیزی سے اس کی صورت گری کی اور اس کیلئے رہ گزر کی بھی آسانیاں فراہم کر دیں۔ (عبس: ۱۹-۲۰)

اللہ یعلم ما تعمل کل انثی: اللہ جانتا ہے کہ اس کے رحم میں کیا ہے اور کیسے پرورش پا رہا ہے۔ رحم کے حجم میں اضافہ حمل کے نتیجہ میں ہوا کرتا ہے۔
(رعد: ۸) (بحوالہ ڈی ڈولپنگ ہیومن اسلامک ایڈیشن)

قرآن حکیم کے ہر ہر لفظ میں سائنس و حکمت کے رموز ہیں۔ لفظ ''ف'' اور ثم میں جنین کے دور کا تعین، تفسیر مظہری میں ایک ایمان افروز نکتہ لکھا ہے کہ قرآن نے سورہ مومنون میں جہاں بطن مادر میں مختلف ادوار بیان کئے ہیں ان کے درمیان میں بعض جگہ ''ف'' اور بعض جگہ ثم کا لفظ استعمال کیا ہے جس میں بڑا لطیف فرق پایا جاتا ہے۔ ''ف'' اس وقت استعمال ہوتا ہے جب کہ دو زمانوں کے درمیان بالکل ہی معمولی وقفہ ہو لیکن طویل وقفے کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً ''ف'' کا لفظ حسب ذیل تین حالتوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

۱- علقہ سے مضغہ میں تبدیلی (سورہ مومنون: ۲۳)

۲- مضغہ سے ہڈیوں کی طرف تبدیلی (سورہ مومنون: ۱۴)

Marfat.com

۳- ہڈیوں پر گوشت کا چڑھنا۔ (سورہ مومنون:۱۴)

حیرت ہے کہ علم جنین کی رو سے بھی یہ وقفے بڑے مختصر ہیں اور بعض اوقات تو تفریق بھی نہیں کیے جا سکتے...... ثم کا لفظ حسب ذیل تین مقامات پر۔

☆ مٹی سے نطفہ (سورہ فاطر: ۶۷)

☆ نطفہ سے علقہ (سورہ حج:۵)

☆ خلقاً آخر کی تشکیل (سورہ مومنون ۲۳) یہ تینوں ادوار بہت طویل ہیں جس سے ثابت ہوتا ہے کہ قرآن مجید کے ہر ہر لفظ میں بے اندازہ سائنس اور حکمت کے رموز پنہاں ہیں۔

فتبرك الله احسن الخالقين جیسے ثم جعلنه نطفة فی قرار مكين٥ ثم خلقنا النطفة علقة فخلقنا العلقة مضغةً فخلقنا المضغةً عظماً فكسونا العظم لصماًثم انشاله خلقاً اخر (سورہ مومنون:۱۴)

زمانہ حمل کی احتیاط و تدابیر

۱- حمل کے زمانہ میں عورت کو اس بات کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے کہ ایسی ثقیل غذائیں نہ کھائے جس سے قبض پیدا ہو جائے اور اگر پیٹ میں ذرا گرانی معلوم ہو تو ایک وقت کھانا بالکل کم یا بالکل نہ کھائیں بلکہ صرف شوربہ گھی ڈال کر پی لیں یا منقی تین تولہ کھا لیں۔

۲- حاملہ کو چاہیے کہ چلنے پھرنے کی عادت رکھے کیونکہ ہر وقت بیٹھے اور لیٹے رہنے سے سستی بڑھ جاتی ہے اور معدہ خراب ہو کر قبض کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ رفع قبض کیلئے روغن بادام یا مربہ ہرڑ یا گلقند تین تولہ کھلائیں کوئی تیز دوا دست لانے والی ہرگز نہ کھلائیں۔

۳- اگر حاملہ کو قے آنے لگے جو کہ عموماً دوسرے مہینے سے شروع ہو کر چوتھے مہینے تک رہتی ہے جس کے علاج کیلئے چنداں ضرورت نہیں ہوتی البتہ اگر اس قدر شدت کر جائے کہ حاملہ کے کمزور ہو جانے کا اندیشہ ہو تو مربہ آملہ زرشک اور الائچی خرد

Marfat.com

وغیرہ ساتھ کوٹ اور ملا کر دیں آلو بخارا منہ میں رکھنے کی ہدایت کریں۔ پودینہ کی چٹنی بھی مفید ہے۔

- حاملہ کو چاہیے کہ چلنے میں پاؤں زور سے زمین پر نہ پڑے اور نہ دوڑ کر چلے اور نہ ہی اونچی جگہ سے نیچے کو ایک دم جھٹکے کے ساتھ نہ اترے' اور سیڑھی پر دوڑ کر نہ چلے بلکہ آہستہ آہستہ چڑھے غرض اس کا خیال رکھے کہ پیٹ زیادہ نہ ہلے' نہ بھاری وزن اٹھائے نہ سخت محنت کا کام کرے نہ خوشبو زیادہ سونگھے۔

۵- اگر حاملہ کو حمل کی حالت میں خون آنے لگے تو اس کو روکنے کیلئے یہ نسخہ مفید ہے۔ گل ارمنی' طباشیر' کہربا شمعی' چینا گوند' گیرو' سنگ جراحت' دم الاخوین' مازو سبز گوند کتیرا' نبات سفید تمام ادویہ برابر وزن لے کر کوٹ چھان کر سفوف بنا لیں۔ مقدار خوراک ۶ ماشہ سے ا تولہ تک پانی یا حسب ذیل خیسانده سے دیں۔ حب آلاس' جڑ انجبار' تخم خرفہ ہر ایک تین ماشہ گاؤزباں کے عرق ۱۲ تولہ میں پیس کر چھان لیں۔ اگر یہ دوا بروقت تیار نہ ہو تو بازار سے قرص کہربا پنسار سٹور سے حاصل کر کے استعمال کریں اگر آرام نہ آئے تو کسی مقامی طبیب سے رجوع کریں۔

۶- اگر حمل گر جانے کی عادت ہو تو اس عورت کو چار مہینے تک پھر ساتویں مہینے کے بعد بہت زیادہ احتیاط کی ضرورت ہے۔ گرم غذاؤں سے بالکل پرہیز رکھے بوجھ وغیرہ اور زیادہ مشقت سے بچے اگر حمل گرنے کے کچھ آثار ظاہر ہوں مثلاً پانی جاری ہو جائے یا خون گرنے لگے تو فوراً اپنے مقامی طبیب کو بلا لائیں۔

۷- اگر حاملہ کی بھوک بند ہو جائے تو مٹھائی اور مرغن غذائیں چھڑا دیں اور سادہ غذائیں استعمال کرے اگر پیٹ میں درد اور ریاح معلوم ہو تو جوارش کمونی یا جبد کبد نوشادری حسب حالات کھلائیں تیز دواؤں کے استعمال اور انجکشن سے بچنا بہتر ہے بہر حال اسی دوران علاج سے احتیاط کو مقدم جانئے۔

۸- حاملہ عورت کو شوہر کے پاس نہیں سونا چاہیے خصوصاً چوتھے مہینے سے پہلے اور ساتویں مہینے کے بعد بہت زیادہ احتیاط کی ضرورت ہے۔

Marfat.com

اس کے علاوہ حاملہ کے امراض اور علاج کیلئے میری کتاب "سنتیں اور ان کی برکتیں" کے صفحہ ۳۴۸ سے ۳۵۳ تک استفادہ کیا جاسکتا ہے۔

زچہ کی تدابیریں

۱- حاملہ کو جب نواں مہینہ شروع ہو جائے تو بہت زیادہ احتیاط کرنے اور کرانے کی ضرورت ہے تاہم اس ادوار میں حاملہ کو طاقت پہنچانے کی ضرورت ہے لہٰذا درج ذیل تدابیریں خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

روزانہ گیارہ عدد بادام مصری پیس کر چٹائیں اور دو عدد ناریل اور شکر دونوں کو کوٹ کر سفوف بنالیں اور دو تولہ روزانہ کھلائیں دودھ جس قدر ہضم ہو سکے پلائیں اور مکھن بھی کھلائیں کہ ان کی وجہ سے بچہ آسانی سے پیدا ہوتا ہے۔ پھلوں میں سے سیب وغیرہ مفید ہے۔

۲- پیدائش کے وقت کسی سمجھدار دائی یا لیڈی ڈاکٹر کو ضرور بلانا چاہیے اناڑی دائیوں کی غلط تدبیروں سے اکثر زچہ اور بچہ کو نقصان پہنچ جاتا ہے۔

۳- پیدائش کے بعد زچہ کے بدن پر چند دنوں تک تیل کی مالش کرائی جائے جیسا کہ پرانا طریقہ ہے اور یہ بہت مفید ہے۔

۴- جس عورت کا دودھ کم ہوتا ہے اگر وہ دودھ آسانی سے ہضم کرسکتی ہو تو اس کو روزانہ دودھ پینا چاہیے نیز مغزیات' حلوہ گاجر وغیرہ بھی مفید ہیں۔

یہ نسخہ بھی مفید ہے کلونجی ۳ تولہ سفید زیرہ ۳ تولہ اسگندھ ۵ تولہ بنولوں کی گریاں ۱۰ تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنالیں صبح و شام ۶ ماشہ ہمراہ دودھ کھائے۔

پیدائش کے بعد بچوں کی احتیاط اور تدابیر

۱- پیدائش کے بعد بچے کو پہلے نمک ملے ہوئے نیم گرم پانی سے نہلائیں پھر اس کے بعد سادہ پانی سے غسل دیں تو بچہ پھوڑے پھنسی کی بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔ نمک ملے ہوئے پانی سے بچہ کو تھوڑے دنوں تک نہلاتے رہیں تو یہ بچوں کی تندرستی

Marfat.com

کیلئے بہت مفید ہے اور نہلانے کے بعد سرسوں کے تیل کی مالش بچوں کی صحت کیلئے بہتر ہے۔

۲- بچوں کو دودھ پلانے سے قبل روزانہ دو تین مرتبہ ایک انگلی شہد چٹا دیا کریں تو یہ بہت مفید ہے۔

۳- بچوں کو خواہ جھولے میں جھلائیں یا بچھونے پر سلائیں یا گود میں کھلائیں ہر حال میں ان کا سر اونچا رکھیں۔ سر نیچا اور پاؤں اونچے نہ ہونے دیں۔

۴- پیدائش کے بعد بچوں کو ایسی جگہ نہ رکھیں جہاں پر روشنی بہت تیز ہو کیونکہ تیز روشنی میں رہنے سے بچے کی نظر کمزور ہو جاتی ہے۔

۵- جب بچے کا دودھ چھڑانے کا وقت آئے اور بچہ کچھ کھانے لگے تو بچے کو کوئی سخت چیز ہرگز چبانے کو نہ دیں بلکہ نہایت ہی نرم غذا دینی چاہیے جو جلد ہضم ہو جائے اور گائے یا بکری کا دودھ بھی پلاتے رہیں اور پھل وغیرہ بھی بچے کو کھلاتے رہیں۔ نیز بچوں کو بار بار غذا نہیں دینی چاہیے جب تک پہلی غذا ہضم نہ ہو جائے۔

۶- بچوں کو مٹھائی اور کھٹائی کی عادت سے بچانا چاہیے یہ دونوں چیزیں بچوں کی صحت کیلئے مضر اور نقصان دینے والی ہیں سوکھے اور تازہ میووں کا بچوں کو کھلانا بہت ہی اچھا ہے۔

۷- بچوں کی شیر خوارگی کی عمر دو سال ہے اگر خدانخواستہ ماں اور باپ دونوں چل بسیں تو اس کے دیگر ورثہ کو دودھ پلانے کا انتظام کرنا چاہیے ماں بیماری اور نقاہت کی صورت میں عام دودھ سے بھی بچے کی نشوونما کر سکتی ہے اسلام نے یہ بھی اجازت دی ہے کہ والدہ کے علاوہ دوسری عورت بھی بچہ کو دودھ پلا سکتی ہے اور رضاعی ماں کا درجہ بھی تقریباً حقیقی ماں کے برابر ہے۔

۸- نیز ہر روز بچے کا ہاتھ منہ گلا' کان اور چڈھے وغیرہ گیلے کپڑے سے خوب صاف کر دیا کریں میل کے جمنے سے گوشت گل کر زخم پڑ جاتے ہیں۔

۹- جب بچہ پیشاب پاخانہ کرے فوراً پانی سے دھلا دیا کریں خالی کپڑے سے پونچھے

Marfat.com

پر اکتفا نہ کریں اس سے بچے کے بدن میں خارش اور سوزش پیدا ہو جاتی ہے اور اگر موسم سرد ہو تو نیم گرم پانی استعمال میں لائیں۔

۱۰- بچہ کو صاف ستھرا رکھیں گرمی میں اس کو روزانہ نہلائیں اور سردی میں گرم پانی سے دوپہر کے وقت نہلائیں کہ اس سے تندرستی قائم رہتی ہے۔

۱۱- رات کے وقت روزانہ اس کی آنکھوں میں سرمہ لگایا کریں۔

۱۲- عورتوں کی عادت ہے کہ بچوں کو کہیں سپاہی سے ڈراتی ہیں تو کبھی اور ڈراونی چیزوں سے اس سے بچے کا دل کمزور ہو جاتا ہے۔

ماں کے دودھ کی اہمیت

ارشاد باری تعالیٰ ہے "ماں اپنے بچے کو پورے دو سال دودھ پلائیں"

(بقرہ:۲۳۲)

شیر خوار بچوں کیلئے ماں کا دودھ بڑی اہمیت رکھتا ہے یہ بے حد قیمتی تحفہ ہے جو ماں اپنے بچوں کو دیتی ہے اس کا کافی گہرا اثر دونوں کی صحت اور ان کے اعضاء کے نشوونما پر پڑتا ہے اور کسی صورت میں بوتل کا دودھ ماں کے دودھ کا بدل نہیں ہو سکتا۔ ماڈرن خواتین کا یہ غلط خیال ہے کہ ان کا خود اپنا دودھ پلانا ایک قدیم فرسودہ اور حیوانی طریقہ ہے جس کو وہ قدامت پرستی' جہالت اور غربت کی نشانی سمجھتی ہیں حالانکہ یہ فعل منشائے قدرت کے عین مطابق ہے جو رب کائنات ہر نومولود کیلئے اس مشینری کو جاری فرما دیتا ہیں جس کے ہر بوند میں طاقت رحمت و محبت ہوتی ہے ماڈرا.. ہیلتھ سائنس نے یہ ثابت کر دیا کہ نومولود کے ماں کے دودھ میں نہ صرف وافر غذائی اجزاء بلکہ بعض امراض کیلئے مدافعت کے طور ضروری ہارمون بھی ملتے ہیں جو اس کی صحت اور نشوونما کیلئے بڑی اہمیت کے حامل ہیں۔

بچے کیلئے

اولاً چھاتی کے دودھ سے BREASTFEED سے نومولود کے وہ اعضاء دودھ

Marfat.com

کو چوستے ہیں مثلاً لب' زبان' جبڑے اور منہ کی شناخت اور اس کی نازک ہڈیاں سڈول اور خوبصورت پرکشش بنتی ہیں' برخلاف بوتل کے دودھ استعمال کرنے والے بچوں کے مسوڑھے' جبڑے وغیرہ کی ساخت میں کچھ تبدیلیاں محسوس کی گئی ہیں۔

☆ ماں کے دودھ میں قدرتی طور پر جو شکر ہوتی ہے وہ نہ صرف پروٹینز اور کیلشیم کے ہضم میں مدد کرتی ہے لیکن بچوں کی آنتوں میں ایسی تیزابیت پیدا کرتی ہے جو بچہ کے آنتوں میں عفونت اور جراثیم کو کم کر دیتی ہے جس سے ان کے وبائی امراض سے بچاؤ میں مدد ملتی ہے۔

☆ ماں کے دودھ میں LYSOZOMES مادہ کی موجودگی اور ابتدائی ایام کے ۲۴ اور ۴۵ گھنٹوں کے دودھ میں COLOSTRUM (دودھ کی چیک) جس میں بہت زیادہ مقوی اور جراثیم کش ہوتا ہے اور تقویت کا باعث ہوتا ہے اس کا کوئی نعم البدل نہیں ہے یہ چیزیں نہ صرف جراثیم کو ہلاک کرتی ہیں بلکہ بچوں کو عام امراض مثلاً چیچک' پولیو' گلہڑ' گردن توڑ بخار' انفلوئنز اور نمونیا سے محفوظ رکھتا ہے۔

☆ صرف ماں کے دودھ میں یہ سب خاصیت ہے لیکن گائے' بھینس' بکری کے دودھ میں یہ ہارمونز نہیں پائے جاتے ان ہی ہارمونز میں بہترین خاندانی صحت اور ماں باپ کے جسم میں پیدا شدہ قوت مدافعت کے علاوہ اخلاق تامی منتقل ہوتے ہیں اس لئے عربی میں ضرب المثل ہے "الولد سرلابیہ" کہ بچہ ماں باپ کا بھیدی ہوتا ہے جو ان کا جواب یا کاپی بن جاتا ہے۔

سائنس دانوں نے لکھا ہے کہ نومولود بچہ کی چھینک بھی خاندان کی نشاندہی کرتی ہے۔

ماں کی صحت

ماں کے پستانوں سے نومولود بچہ کے لب نازک لگنے سے جو عصبی ہیجان اور مسرت کی لہریں دل اور سینہ میں بیدار ہوتی ہیں اس کا لازمی اثر رحم مادر میں ضرور پڑتا ہے۔ کیونکہ جنسی شہوت ولذت میں ان اعضاء کا چولی دامن کا ساتھ ہے جس کی وجہ رحم مادر

Marfat.com

میں بہر کیف گدگداہٹ خلیات حصہ لیتے رہتے ہیں اور ماں کا رحم بکارت کی کیفیت پیدا کرتا ہے۔ اس طرح ماں پستانوں اور رحمی بیماریوں سے دور رہتی ہے۔

ماں کے انہی جذبات کی وجہ جو دودھ پلانے پر امنڈ آتے ہیں اندرونی افرازات (ہارمونز) جو خون میں ہمیشہ تحریک کا باعث بنتے ہیں بچہ دانی میں سرور پیدا کر کے اگلے بچہ کی پیدائش میں قدرتی طور پر تاخیر ہو جاتی ہے۔

فطری طور پر متعلقہ اعضاء کے کارکرد رہنے سے اعضاء قوی اور صحت مند رہتے ہیں۔ اس لئے تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ ان عورتوں میں نہ تو ذہنی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں اور نہ پستان و رحم کی رسولیاں گڈے اور نہ کینسر جیسے خطرناک امراض لاحق ہو سکتے ہیں۔

قدرتی وسائل اور فطری طریقوں کو نظر انداز کرنے کے نتائج ہمیشہ خطرناک رہتے ہیں۔ ہمیں ان کو حقیر سمجھنا ہماری بربادی اور کم عقلی ہوا کرتی ہے۔ مبارک ہیں وہ مائیں جو اپنے خون جگر سے اپنی اولاد کے منہ میں محبت کے قطرے نچوڑتی ہے۔ اور صحیح تربیت سے اولاد کیلئے اپنے پاؤں تلے جنت فراہم کرتی ہے۔

اسلام دین فطرت ہے اس کا ہر حکم راست ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے اس لئے مرضعن اولادہن مائیں اپنی اولاد کو دودھ پلائیں کم از کم دو سال اس عرصہ و رضاعت میں ماہواری بھی نہ آئے گی جس سے دوسری اولاد میں ۳، ۴ سال مناسب وقفہ بھی میسر آ سکتا ہے۔ جس میں ہر دونوں کی صحت و تندرستی کی ضمانت ملتی ہے۔ اس طرح اسلامی نکتہ نظر کے سائینٹیفک ہونے کا اہم ثبوت فراہم کرتا ہے۔

(بحوالہ اسلامک وائس بنگلور ۱۹۹۰ء)

پیدائش کی اسلامی رسم

اللہ تعالیٰ نے انسان کو بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے انہی نعمتوں میں سے ایک نعمت اولاد بھی ہے اور اولاد کو بڑی خوش بختی سمجھا جاتا ہے مگر اولاد کا نیک ہونا بہت ضروری ہے کیونکہ نیک اولاد والدین کی زندگی کا بڑا قیمتی سرمایہ ہے۔

Marfat.com

مسلمانوں کے گھر میں پیدا ہونے والے بچے کے کانوں میں سب سے پہلے اذان دی جائے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بھی سنت ہے کیونکہ ایک روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بذات خود حضرت حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کان میں نماز والی اذان دی جب حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر ان کی ولادت ہوئی۔

(ترمذی ابوداؤد)

ابویعلی کی ایک روایت ہے کہ ایک موقع پر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس گھر میں بچہ پیدا ہو اور وہ اس کے دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں تکبیر کہے وہ بچہ ام الصبیان کی بیماری سے محفوظ رہے گا۔

تاجدار رسالت صلی اللہ علیہ وسلم نے داہنے کان میں اذان اور بائیں کان میں تکبیر اقامت پڑھنے کی تعلیم و ترغیب دی ہے اور اس کی برکت بیان فرمائی ہے۔

(کنز العمال)

تحنیک

اذان کے بعد بچے کے منہ میں میٹھی چیز ڈالنا بھی سنت ہے۔ جسے تحنیک کہا جاتا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں کھجور چبا کر بچے کے منہ میں لگا دی جاتی یا تالو پر مل دی جاتی اس بارے میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس نومولود بچوں کو لایا جاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے حق میں برکت کی دعا فرماتے اور ان کے تالو میں کھجور چبا کر لگا دیتے۔ ہجرت کے وقت مدینہ منورہ میں مسلمانوں کے ہاں جو سب سے پہلے بچہ پیدا ہوا وہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے۔

حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتے ہیں کہ جب ابن زبیر پیدا ہوئے تو انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی گود میں دیا گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خرما منگوایا اور اسے چبا کر اپنا لعاب دہن بچہ کے منہ میں ڈالا اور خرما تالو میں ملا نیز خیر و برکت کی دعا فرمائی۔

Marfat.com

عقیقہ

بچہ پیدا ہونے کے ساتویں روز بچے کے سر کے بالوں کو منڈوا کر چاندی کے برابر تول کر اس چاندی کو صدقہ و خیرات کر دینا چاہیے اور اس کے بعد بچے کی طرف سے عقیقہ کیا جائے جیسا کہ تاجدار رسالت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر بچہ اپنے عقیقہ کے بدلے میں گروی رکھا ہوا ہے ساتویں روز اس کی طرف سے کوئی جانور ذبح کیا جائے اور اسی دن اس کا نام رکھا جائے اور اس کے بالوں کو منڈوا دیا جائے۔

حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے اللہ عزوجل کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بیٹے کیلئے عقیقہ ہے سو اس کی طرف سے جانور کی قربانی دو اور گندگی صاف کرو۔ سر کے بالوں کو منڈوا دو۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عقیقہ میں ایک بکری ذبح کی اور فرمایا اے فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا! اس کا سر منڈاؤ اور اس کے بالوں کے وزن کے برابر چاندی صدقہ کر دو۔ سو انہوں نے بالوں کا وزن کیا تو وہ ایک درہم کے برابر یا کچھ کم نکلے جس کے برابر چاندی صدقہ کر دی گئی۔

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کے گھر میں بچہ پیدا ہوا اور وہ اس کے عقیقہ کے طور پر قربانی کرنا چاہے تو عقیقے کی قربانی لڑکے کیلئے دو بکریاں اور دختر کیلئے ایک بکری ہے۔ (ابو داؤد)

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ عقیقہ اس جانور کو کہتے ہیں جو نوزائیدہ بچے کی طرف سے خدا کے شکریہ میں ذبح کیا جاتا ہے لڑکے کیجانب سے دو جانور اور لڑکی کی طرف سے ایک ہے۔ اگر کسی وجہ سے ساتویں دن عقیقہ نہ ہو سکے تو چودھویں یا اکیس تاریخ یا جب ممکن ہو کر دینا چاہیے کیونکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عقیقہ ساتویں یا چودھویں یا اکیس روز کیا جائے۔

Marfat.com

اچھا نام

بچے کا اچھا سا نام رکھنا بھی والدین کا فرض ہے کیونکہ فرمان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ آدمی سب سے پہلے اپنی اولاد کو جو تحفہ دیتا ہے وہ اس کا نام ہے لہٰذا نام اچھا رکھنا چاہیے کیونکہ تم قیامت کے دن اپنے باپ کے ناموں سے پکارے جاؤ گے اس لئے تم اچھا سا نام رکھو۔ (ترمذی)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ کے نزدیک تمہارے سب سے پیارے نام عبداللہ، عبدالرحمٰن اور اس جیسے ہیں۔ (صحیح مسلم)

ایک دوسری روایت میں ہے کہ نبیوں کے ناموں پر نام رکھا کرو

(سنن ابو داؤد)

ختنہ

ختنہ جتنی چھوٹی عمر میں ہو جائے بہتر ہے تکلیف بھی کم ہوتی ہے اور زخم بھی جلدی بھر جاتا ہے۔ بچے کا ختنہ کرنا سنت بھی ہے کیونکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتویں روز حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ختنہ کروایا۔

ختنہ ایک خالص مسلمانی اصول اور نشانی ہے۔ بعض مذاہب میں ختنہ کا اصول اور رواج نہیں۔ جن جن مذاہب میں ختنہ نہیں ہوتا وہاں بعض ایسی بیماریاں ہیں جو ان لوگوں میں نہیں جن کا ختنہ ہوتا ہے۔

ڈاکٹر واچر نے ختنے کے متعلق تحقیق میں وضاحت کی ہے کہ۔

☆ جن کے ختنے ہوں گے وہ شرم گاہ کے سرطان سے بچ جاتے ہیں۔

☆ اگر ختنے نہ کیے جائیں تو پیشاب کی بندش اور گردے کی پتھری کے خطرات موجود رہتے ہیں۔ بلکہ بے شمار مریض ختنہ نہ ہونے کی وجہ سے پتھری کے مریض ہوتے ہیں۔

Marfat.com

☆ ختنہ سے مرد غیر ضروری شہوت اور خیالات کے انتشار سے بچ جاتا ہے۔
☆ بعض خطرناک بیماریوں کے جراثیم عضو مخصوص کے گھونگھٹ میں پھنس کر اندر ہی اندر بڑھنا شروع ہو جاتے ہیں۔
☆ جس سے عضو مخصوص میں ایگزیما خارش اور الرجی ہو جاتی ہے۔
☆ عورتوں میں اس کے برے اثرات پڑتے ہیں کیونکہ یہی امراض مردوں کے ذریعے عورتوں میں منتقل ہو جاتے ہیں۔
☆ آتشک سوزاک اور خطرناک الرجی کے مریضوں میں مرض کی پیچیدگی صرف ان مریضوں کو ہوتی ہے جو ختنے کے بغیر ہوتے ہیں۔(سائنس اور دنیا)

اطباء اور بعض ڈاکٹروں کی رائے ہے کہ بچے کے ختنے نہ کئے ہوئے ہوں اور وہ مرض ام صبیان جس میں بچہ بے ہوشی کے خطرناک دوروں میں مبتلا ہو تو ختنے کر دینے سے جلد شفا یاب ہو جاتا ہے اور اس سے بہتر اور کوئی علاج غیر مختون مریض بچے کا نہیں ہے۔

بعض غیر مختون مردوں کی اولاد نہیں ہوتی یا کم عمر میں ہی فوت ہو جاتی ہے اطباء اس کا علاج ختنہ تجویز کرتے ہیں بے اولادی کا یہ بڑا کامیاب علاج ہے۔

اولاد کی تربیت کا طریقہ

حضرت ایوب بن موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بواسطہ اپنے والد اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اچھی تعلیم و تربیت سے زیادہ باپ کا اپنی اولاد کے لئے کوئی عطیہ نہیں ہے۔(ترمذی شریف)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم نور مجسم شاہ بنی آدم رسول محتشم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان رحمت نشان ہے آدمی کیلئے کسی کو خیرات میں سارا مال دینے سے یہ بہتر ہے کہ اپنے بیٹے کی اچھی تربیت کرے اور ان کو نیک باتیں سکھانے میں روپیہ خرچ کرے۔

عام طور پر باپ کا عکس ان کی اولاد پر مرتب ہوتا ہے جیسا کہ حضرت فاطمہ رضی

Marfat.com

اللہ تعالیٰ عنہا کی شخصیت سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی کتنی بے مثال تربیت کی تھی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سب عورتوں سے بڑھ کر دانا تھیں' انداز کلام حسن اخلاق اور وقار و متانت میں اپنے بابا جان رحمت عالمیان صلی اللہ علیہ وسلم کے سوا ان کا کوئی ثانی نہ تھا۔

ہر ماں باپ کو یہ جان لینا چاہیے کہ بچپن میں جو اچھی یا بری عادتیں بچوں میں پختہ ہو جاتی ہیں وہ عمر بھر نہیں چھوٹتیں ہیں اس لئے ماں باپ کو لازم ہے کہ بچوں کو بچپن میں اچھی عادتیں سکھائیں اور بری عادتوں سے بچائیں۔ جو لوگ یہ کہہ کر کہ ابھی بچہ ہے بڑا ہو گا تو ٹھیک ہو جائے گا' بچوں کو شرارتوں اور غلط عادتوں سے نہیں روکتے' وہ لوگ در حقیقت بچوں کے مستقبل کو خراب کرتے ہیں اور بڑے ہونے کے بعد بچوں کے برے اخلاق اور گندی عادتوں پر روتے اور ماتم کرتے ہیں۔ لہٰذا نہایت ضروری ہے کہ بچپن ہی میں اگر بچوں کی کوئی شرارت یا بری عادت دیکھیں تو اس پر روک ٹوک کرتے رہیں۔ بلکہ سختی کے ساتھ ڈانٹتے پھٹکارتے رہیں اور طرح طرح سے بری عادتوں کو بچوں کے سامنے ظاہر کر کے بچوں کو ان خراب عادتوں سے نفرت دلاتے رہیں اور بچوں کی خوبیوں اور اچھی عادتوں پر خوب خوب شاباش کہہ کر ان کا من بڑھائیں بلکہ کچھ انعام دے کر ان کا حوصلہ بلند کریں۔

۱- اگر بچہ کہیں سے کوئی چیز اٹھا لائے اگرچہ کتنی ہی چھوٹی چیز کیوں نہ ہو اس پر سب گھر والے فوراً خفا ہو جائیں اور تمام گھر والے بچے کو چور چور کہہ کر شرم دلائیں اور بچے کو مجبور کریں کہ وہ فوراً اس چیز کو جہاں سے وہ لایا ہے اسی جگہ رکھ کر آئے پھر چوری سے نفرت دلانے کی خاطر اس کا ہاتھ دھلائیں اور کان پکڑ کر اس سے توبہ کرائیں تاکہ بچوں کے ذہن میں اچھی طرح یہ بات جم جائے کہ یہ پرائی چیز لینا چوری ہے اور چوری بہت ہی برا کام ہے۔

۲- چلا کر بولنے اور جواب دینے سے ہمیشہ بچوں کو روکیں۔ خاص کر بچوں کو تو خوب

Marfat.com

خوب ڈانٹ پھٹکار کریں۔ ورنہ بڑی ہونے کے بعد بھی یہی عادت پڑی رہے گی تو میکے اور سسرال دونوں جگہ سب کی نظروں میں ذلیل و خوار بنی رہے گی اور منہ پھٹ اور بدتمیز کہلائے گی۔

۳- بچے غصے میں آ کر اگر کوئی چیز توڑیں پھوڑیں یا کسی کو مار بیٹھیں تو بہت زیادہ ڈانٹو بلکہ مناسب سزا دو تا کہ پھر بچے ایسا نہ کریں اس موقع پر لاڈ پیار مت کیجئے۔

۴- بچوں کی ہر ضد پوری مت کرو کیونکہ اس سے بچوں کا مزاج بگڑ جاتا ہے اور وہ ضدی ہو جاتے ہیں اور یہ عادت عمر بھر نہیں چھوٹتی۔

۵- بچوں کو بچپن ہی سے اس بات کی عادت ڈالو کہ وہ اپنا کام خود اپنے ہاتھ سے کریں' اپنا بچھونا خود اپنے ہاتھ سے بچھائیں اور صبح کو خود اپنے ہاتھ سے اپنا بستر لپیٹ کر اس کی جگہ پر رکھیں اور اپنے کپڑوں' اور زیورات وغیرہ کو بچیاں خود سنبھال کر رکھیں۔ لڑکیوں کو برتن دھونے اور کھانے پکانے' گھر اور سامان کی صفائی اور سجاوٹ' کپڑا دھونے' کپڑا رنگنے' سینے پرونے کا سب کام ماں کو سکھانا لازم ہے تا کہ بچپن ہی سے لڑکیوں کو محنت و مشقت اٹھانے کی عادت پڑ جائے۔

۶- بچوں کے سامنے زیادہ کھانے کی مذمت کرتے رہو اور ہر وقت کھاتے پیتے رہنے سے بھی بچوں کو نفرت دلاتے رہو۔ مثلاً یوں کہا کرو جو زیادہ کھاتا ہے وہ جنگلی اور بدو ہے اور ہر وقت کھاتے پیتے رہنا یہ بندروں کی عادت ہے۔

۷- بعض عورتیں اپنے بچوں کو مٹھائی کثرت سے کھلاتی ہیں۔ یہ سخت مضر ہے۔ زیادہ مٹھائی کھانے سے دانت خراب' معدہ کمزور اور کئی صفراوی بیماریاں اور پھوڑے پھنسی بچوں کو لگ جاتی ہیں۔ مٹھائیوں کی بجائے گلوکوز کے بسکٹ بچوں کیلئے اچھی غذا ہے۔ نیا میوہ' نیا پھل پہلے بچوں کو کھلائیں پھر خود کھائیں کہ بچے بھی تازہ پھل ہیں نئے پھل کو نیا پھل دینا اچھا ہے۔

۸- بچے اور بچیاں چھپ چھپا کر علیحدہ کھیلیں یا کوئی کام کریں تو ان کی روک ٹوک کریں کہ یہ اچھی عادت نہیں۔

Marfat.com

۹- اولاد کو کچھ دیتے وقت والدین کو چاہیے کہ عدل و انصاف کو مدنظر رکھیں اسلام میں چھوٹے بڑے لڑکے اور لڑکی کے حقوق یکساں ہیں۔ لہٰذا کسی کو چیز دینا اور کسی کو نہ دینا یہ جائز نہیں بلکہ کسی کو محروم رکھنا یہ ظلم ہے۔ اولاد سے ناانصافی کا سب سے بڑا نقصان یہ ہوتا ہے کہ بہن بھائیوں میں عداوت اور دشمنی کے جذبات پیدا ہو جاتے ہیں۔

۱۰- جب بچے بچیاں تعلیم کے قابل ہو جائیں تو سب سے پہلے ان کو قرآن شریف اور دینیات کی تعلیم دلائیں جب بچہ یا بچی سات برس کے ہو جائیں تو ان کو طہارت اور وضو و غسل کا طریقہ سکھائیں اور نماز کی تعلیم دے کر ان کو نمازی بنائیں اور پاکی و ناپاکی حلال و حرام اور فرض و سنتیں وغیرہ سکھائیں۔

۱۱- اگر گھر میں ملازمین ہوں خواہ وہ مرد ہوں یا عورتیں ان کے ساتھ بچوں کو بے تکلف نہ ہونے دیں خصوصاً جن ملازمین کے اخلاق مشتبہ نظر آئیں ان کی نگرانی میں بچوں کو ہرگز نہ رکھیں۔ چھوٹے بچوں کو دوسرے بڑے بچوں کے ساتھ رہنے اور کھیلنے سے روک دیں اور نہ بچوں کو ایک ساتھ سونے کا موقع دیں نیز محلے کے برے بچوں کے ساتھ بھی میل جول سے منع کر دیں۔

۱۲- ۱۲ سے ۱۴ سال کی عمر میں بچے کو تنہا غسل خانے میں غسل نہ کرنے دیں بلکہ اسے کپڑا وغیرہ بندھوا کر اپنی نگرانی میں نہلائیں اور نہ ہی سونے کیلئے رات کو علیحدہ کمرے میں اجازت دیں بلکہ اس کی چارپائی تمام گھر والوں کے پاس ہونی چاہیے۔

۱۳- لڑکیاں جب بالغ ہو جائیں تو ان کو پردہ کروا دیجئے عموماً نو سال کی عمر میں ہی پردہ کروا دینا ضروری ہے۔

۱۴- والدین کا فرض ہے کہ بچے جب جوان ہو جائیں تو ان کی شادی کر دیں لیکن شادی میں لڑکے اور لڑکی کا رضامند ہونا ضروری ہے کیونکہ اسلام میں زبردستی نہیں۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدار رسالت صلی

Marfat.com

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس گھر میں بچہ پیدا ہو وہ اسے اچھا نام دے۔ اس کی تربیت کرے۔ جب بالغ ہو جائے اس کی شادی کرے اگر بالغ ہونے پر اس کی شادی نہ کی اور وہ گناہ میں پڑ گیا تو اس گناہ میں اس کا باپ بھی شریک ہے۔

۱۵- حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ۔

(۱) جب بچہ ایک ہفتے کا ہو جائے تو اس کا عقیقہ کرو اور نام رکھو اور اسے پاک کرو۔

(۲) چھ سال کا ہو جائے تو اسے آداب کی تعلیم دو۔

(۳) نو سال کا ہو جائے تو اسکا بستر علیحدہ کر دو۔

(۴) تیرہ سال کا ہو جائے تو نماز نہ پڑھنے پر اسے سزا دو۔

(۵) سولہ سال کا ہو جائے تو اس کی شادی کرو۔

(۱۶) خراب لڑکوں اور لڑکیوں کی صحبت' ان کے ساتھ کھیلنے نیز ناچ گانے' سینما تھیٹر' اور ٹی وی وغیرہ سے بچوں کو خاص طور پر بچائیں اور خود بھی بچیں۔ کیونکہ یہ تمام چیزیں لغویات میں سے ہیں ان میں ملوث رہنے والی اولاد کبھی بھی اخلاقی طور اچھی نہیں بن سکتی۔ بلکہ یہ چیزیں بے شمار فتنوں اور دنیا و آخرت کیلئے انتہائی نقصان دہ ہیں۔ ان کا خاص طور پر خیال رکھیں۔ خدانخواستہ اگر آپ نے ان چیزوں ٹی وی یا وی سی آر یا ڈش وغیرہ لا کر دیا اور آپ کو پورے گھر والوں کے برابر گناہ ملے گا۔ نیز اس سے بچوں اور بچیوں کی تربیت پر غلط اثر پڑے گا اور وہ بری عادتوں کا شکار ہو کر ہو تباہ ہو جائیں گے..... ایک واقعہ بھی آپ عبرت کیلئے سن لیجئے۔

عرب شریف میں دو باعمل دوست رہتے تھے ایک ریاض میں اور دوسرا جدہ شریف میں ریاض والے دوست کا انتقال ہو گیا ایک دن جدہ شریف والے دوست نے ریاض والے مرحوم دوست کو خواب میں دیکھا کہ وہ عذاب میں مبتلا ہے اس نے عذاب کا سبب دریافت کیا' تو مرحوم دوست کہنے لگا مجھے فلموں اور ڈراموں سے اگرچہ نفرت تھی مگر اپنے بچوں کے اصرار پر میں نے ان کو ٹی وی خرید کر لا دیا۔ آہ! میں جب سے فوت ہوا ہوں

Marfat.com

اپنے گھر والوں کو ٹی وی لا کر دینے کے سبب عذاب میں مبتلا ہوں ہائے! وہ تو مزے لے لے کر ٹی وی پر ڈرامے دیکھتے ہیں اور میں قبر میں عذاب بھگت رہا ہوں مہربانی کرو! مجھ پر ترس کھاؤ! اور میرے گھر والوں کو سمجھاؤ کہ وہ ٹی وی کو گھر سے نکال دیں"

جب صبح ہوئی تو جدہ شریف والے دوست کو رات والا خواب یاد نہ رہا دوسری شب پھر اسی طرح کا خواب دیکھا جس میں اس کا مرحوم دوست چلا رہا تھا' تم میرے گھر سے جلدی ٹی وی نکلوا دو' چنانچہ وہ بذریعہ ہوائی جہاز فوراً ریاض پہنچ گیا۔ تمام گھر والوں کو جمع کر کے اس نے اپنا خواب سنایا۔ سنتے ہی سب رونے لگے۔ بڑا بیٹا جذبات کے عالم میں اٹھا اور اٹھ کر ٹی وی کو اچک کر زور سے زمین پر پٹخ دیا۔ ایک دھماکے کے ساتھ ٹی وی کے پرخچے اڑ گئے اس نے گھر میں اعلان کیا! ان شاء اللہ عزوجل آج کے بعد کبھی بھی منحوس ٹی وی ہمارے گھر میں داخل نہیں ہو گا کہ اسی کی وجہ سے ہمارے پیارے ابو جان قبر میں عذاب میں گرفتار ہو گئے جدہ شریف والا دوست جب رات سویا تو اس نے اپنے مرحوم دوست کو خواب میں اچھی حالت میں دیکھا۔ مرحوم مسکرا کر کہہ رہا تھا "جس وقت میرے بیٹے نے ٹی وی زمین پر پٹخا الحمد للہ اسی وقت مجھ سے عذاب دور ہو گیا۔

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے ٹی وی کس قدر تباہ کار ہے آہ! آج ہر کس و ناکس اس تباہ کار کا شکار ہے۔ افسوس! آج کل ٹی وی اور وی سی آر پر فلمیں ڈرامے دیکھنا اکثر لوگوں کے نزدیک معاذ اللہ عیب ہی نہیں رہا۔ اگر کوئی سمجھائے تو بعض اوقات جواب ملتا ہے' جناب! ہمیں فلمیں دیکھنے کا شوق نہیں ہم نے تو فقط بچوں کیلئے لیا ہے اگر ہم گھر میں ٹی وی نہ رکھیں تو بچے پڑوسیوں کے گھروں میں جا کر دیکھتے ہیں۔ پیارے اسلامی بھائیو! کیا یہ جواب آپ کو قبر اور محشر میں چھڑا لے گا؟ نہیں ہرگز نہیں بلکہ اپنے بال بچوں کی اصلاح کی بھی ذمہ داری آپ پر ہے۔ چنانچہ سورہ تحریم کی آیت نمبر ۶ میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرمایا ہے "اے ایمان والو اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے بچاؤ جس کے ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔

واقعی اگر والدین اس آیت کو سامنے رکھیں تو نہ صرف خود ان کو اپنی فکر لاحق ہو گی

Marfat.com

بلکہ اولاد کی تربیت کیلئے ان میں زیادہ جذبہ پیدا ہو گا اور اپنی مدنی ذمہ داریوں کو زیادہ عمدگی سے نبھائیں گے۔

انتظام خانہ داری

انتظام خانہ داری اگر عمدہ طریقہ سے ہے تو قلت معاش کے باوجود بھی گھر پر رونق معلوم ہوتا ہے اور اگر گھر پر ناداری و غربت معلوم نہیں ہوتی لیکن اگر ٹھیک انتظام نہ ہو تو دولت مندی کے باوجود بھی گھر میں نحوست اور ناداری برستی ہے۔

ہم نے اپنی آنکھوں سے بعض دولت مند گھروں کو دیکھا ہے کہ انتظام خانہ داری کا مستورات میں سلیقہ نہ ہونے سے ان کے گھر کی حالت مفلسوں کے گھروں سے بھی بدترین ہوتی ہے۔ سب سے بڑی بات اس میں اخراجات کا اندازہ اور ان کے مواقع کا لحاظ رکھنا چاہیے اعتدال سے مطلب یہ ہے کہ آمدنی سے زیادہ خرچ نہ ہو اور نہ اس قدر کم کہ کنجوسی تک کی نوبت پہنچ جائے اللہ عزوجل نے قرآن پاک میں زیادہ اور بلاوجہ خرچ کرنے والوں اور کنجوسی کرنے والوں دونوں کی مذمت فرمائی ہے۔

بہرحال نہ مال سے اتنی محبت ہو کہ اس کو جمع ہی کرتے رہیں اور اپنی ضرورت پر بھی خرچ نہ کریں اور نہ اتنی فراخدلی ہو کہ بلا ضرورت پیسہ خرچ کیا جائے بلکہ اتنا خرچ کرنا چاہیے جتنی ضرورت ہو۔

دولت مندوں کو دیکھ دیکھ کر اپنی حرص مت بڑھاؤ۔ بلکہ جو کچھ مل جائے اسی پر خدا کا شکر بجا لائیں۔ گھر میں ہر چیز کو اس کے ٹھکانے پر رکھنا چاہیے جو برتن یا چیزیں ہر وقت ضرورت کی ہوں وہی باہر رکھیے تا کہ بوقت ضرورت استعمال کی جا سکیں ضرورت پوری ہو جانے کے بعد اسی جگہ رکھ دیں کوئی ادھر ادھر مت پڑی رہیں اس طرح اکثر چیزیں گم ہو جاتی ہیں کپڑوں کو ٹرنک یا کسی بکس وغیرہ میں رکھو ادھر ادھر نہ پڑیں رہیں۔ اونی ریشمی کپڑوں کی بھی دیکھ بھال کریں خصوصاً برسات سے پہلے اور دوران برسات میں بھی۔ اگر دھوپ خوب نکلی ہوئی ہو تو پھر کپڑوں کو دھوپ لگوا کر ٹرنک وغیرہ میں رکھے جائیں تا کہ کیڑا وغیرہ نہ لگے۔ اس کے علاوہ گھر میں دیگر انتظام امور پر بھی توجہ دیجیے

Marfat.com

چند ایک تحریر کیے دیتا ہوں۔

۱- گھر اور گھر کے تمام سامان کو صاف ستھرا اور ہر چیز کو اس کی جگہ پر رکھیں۔

۲- تمام گھر والے آپس میں طے کر لیں کہ فلاں چیز فلاں جگہ پر رہے گی پھر سب گھر والے اس کے پابند ہو جائیں کہ جب اس چیز کو وہاں سے اٹھائیں تو استعمال کر کے پھر اسی جگہ رکھ دیں تا کہ ہر آدمی کو بغیر پوچھے اور بلا ڈھونڈے وہ مل جایا کرے اور ضرورت کے وقت تلاش کرنے کی حاجت نہ پڑے۔

۳- جس جگہ چند آدمی بیٹھے ہوں اس جگہ بیٹھ کر نہ تھوکیں نہ کنکھار نکالیں اور نہ ناک صاف کریں کہ یہ خلاف تہذیب بھی ہے اور دوسروں کیلئے گھن پیدا کرنے والی چیز ہے۔

۴- کوئی جوٹھا برتن یا غذا یا دوا لگا ہوا برتن ہرگز ہرگز نہ رکھ دیا کریں جوٹھے یا غذاؤں اور دواؤں سے آلودہ برتنوں میں جراثیم پیدا ہو کر طرح طرح کی بیماریاں پیدا ہونے کا خطرہ رہتا ہے۔

۵- ہفتہ یا دس دن میں ایک دن گھر کی مکمل صفائی کیلئے مقرر کر کے اسی دن سب دھندا بند کر کے پورے مکان کی صفائی کر لینی چاہیے۔

۶- چھوٹے بچوں سے کھیلتے ہوئے ہرگز ہرگز کبھی نہ اچھالو خدانخواستہ ہاتھ سے چھوٹ جائے تو اس کی جان خطرے میں پڑ جائے گی۔

۷- کسی کو ٹھہرانے یا کھانا کھلانے پر بہت زیادہ اصرار مت کرو بعض دفعہ اس میں مہمان کو الجھن یا تکلیف ہو جاتی ہے اور محبت کی بجائے نفرت جنم لے سکتی ہے۔

اولاد نہ ہونے کے اسباب

۱- پہلا سبب یہ ہے کہ عورت کا رحم یعنی بچہ دانی الٹ ہو جاتی ہے۔

علامت

بعد مباشرت عورت کے سر میں درد ہوتا ہے۔

Marfat.com

علاج

مغز بنولہ اور مرغ کی بیٹ آپس میں حل کر کے حیض سے فراغت کے بعد تین یوم روئی تر کر کے شیافہ لے۔ بعد تین یوم کے جماع کرے۔

۲- دوسرا سبب یہ ہے کہ عورت کے رحم کا منہ بند ہو جاتا ہے۔

علامت

بعد جماع اندام نہانی کے ساتھ تمام بدن درد کرتا ہے اور چہرہ زرد ہو جاتا ہے۔

علاج

ہیرا ہینگ تل کے تیل میں حل کر کے بعد حیض تین یوم شیافہ لے اس کے بعد جماع کرے۔

۳- تیسرا سبب یہ ہے کہ رحم کے منہ پر ورم یا گوشت آ جانے سے حمل قرار نہیں پاتا۔

علامت

صحبت کے بعد کمر میں درد ہوتا ہے۔

علاج

زیرہ سفید اور ہاتھی کا ناخن باریک پیس کر گائے کے گھی میں مل کر شیافہ لے اور تین یوم کے بعد صحبت کرے۔

۴- چوتھا سبب یہ ہے کہ رحم کے سر پر کیڑا پیدا ہو جاتا ہے جو نطفہ کو کھا جاتا ہے۔

علامت

ہڈیوں میں درد ہوتا ہے۔

علاج

صابن ... کھار ... پانی میں ہموزن حل کر کے بعد حیض تین یوم شیافہ لیں

Marfat.com

شرمگاہ میں لے اس کے بعد مباشرت کرے۔

۵- پانچواں سبب یہ ہے کہ اعتدال سے زیادہ رحم میں گرمی کا پیدا ہو جانا۔

علامت

دل کا دھڑکنا اور دل کے مقام پر درد ہونا۔

علاج

گائے کے گھی میں مغز نیم گل گلاب پیس کر شیافہ لے تین یوم کے بعد صحبت کرے۔

۶- چھٹا سبب یہ ہے کہ اعتدال سے زیادہ سردی جمع ہو جائے۔

علامت

بعد جماع چھاتی میں درد ہونا۔

علاج

کلونجی اور زیرہ سیاہ ہموزن پاؤ سیر تل کے تیل میں پکائیں جب نصف رہ جائے تو روئی تر کر کے تین روز شیافہ لے۔ اس کے بعد جماع کرے۔

۷- ساتواں سبب یہ ہے کہ دیو پری ام الصبیان کا اثر ہونا۔

علامت

بعد صحبت کسی قسم کا درد نہ ہونا۔

علاج

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اللھم یا صاحب العرش الکریم والملک القدیم والعطاء العظیم والصراط المستقیم نیک ساعت میں مشک و زعفران سے لکھ کر بعد طہارت حیض کمر میں باندھے۔ اور ہم بستر ہو علاوہ ازیں ایام ماہواری کی

Marfat.com

رابی اور بے ترتیبی' لیکوریا عام جسمانی کمزوری و خون کی کمی نیز مردوں کے مادہ منویہ کا ٹیسٹ بھی ضروری ہے۔

طلاق کے مسائل

میاں بیوی کے ازدواجی تعلقات کو آئندہ کی زندگی میں توڑنے کا نام طلاق ہے کیونکہ طلاق کا مطلب کھولنا اور توڑنا ہے۔ لہٰذا نکاح کی پابندی سے میاں بیوی میں جو تعلق پیدا ہوا تھا اسے ختم کرنا طلاق ہے۔

یاد رکھئے طلاق کو اللہ عزوجل نے جائز قرار دینے کے ساتھ ساتھ ناپسند بھی فرمایا ہے مگر جب حالات ایسے ہی ہو جائیں کہ بغیر طلاق دیئے گزارہ ہی نہ ہو تو بہتر یہی ہے کہ طلاق دے دی جائے۔ طلاق کے سلسلہ میں اور اس کے احکام پر ایک سورہ طلاق موجود ہے اس سورت کی آیات میں جو قواعد مقرر کیے گئے ہیں وہ مختصراً یوں ہیں۔

☆ ایک مرد زیادہ سے زیادہ اپنی بیوی کو تین طلاق دے سکتا ہے۔

☆ ایک یا دو طلاق کی صورت میں عدت کے اندر شوہر کو رجوع کا حق رہتا ہے اور عدت گزر جانے کے بعد وہی مرد و عورت پھر نکاح کرنا چاہیں تو کر سکتے ہیں اس کیلئے حلالہ کی کوئی شرط نہیں۔

☆ لیکن اگر یہ مرد تین طلاق دے دے تو عدت کے اندر رجوع کا حق ساقط ہو جاتا ہے اور دوبارہ نکاح بھی اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک اس عورت کا نکاح کسی اور مرد سے نہ ہو جائے اور وہ بھی اپنی مرضی سے اس کو طلاق نہ دے دے۔

☆ مدخولہ عورت جس کو حیض آتا ہو اس کی عدت یہ ہے کہ اسے طلاق کے بعد تین مرتبہ حیض آ جائے۔

☆ ایک یا دو طلاق کی صورت میں اس عدت کے معنی یہ ہیں کہ عورت ابھی تک اسی شخص کی زوجیت میں ہے اور وہ عدت کے اندر اس سے رجوع کر سکتا ہے۔

☆ لیکن اگر مرد تین طلاق دے چکا ہے تو یہ عدت رجوع کی گنجائش کیلئے نہیں ہے۔ بلکہ صرف اس لئے یہ ہے کہ اس کے ختم ہونے سے پہلے عورت کسی اور شخص سے

Marfat.com

نکاح نہیں کرسکتی۔

☆ ایسی عورت جسے ہاتھ لگانے سے پہلے ہی طلاق دے دی جائے تو اس کیلئے کوئی عدت نہیں ہے وہ چاہے تو طلاق کے بعد فوراً نکاح کرسکتی ہے۔

☆ جس عورت کا شوہر مر جائے تو اس کی عدت چار ماہ دس دن ہے۔ یہ بات اچھی طرح سمجھ لینی چاہیے کہ طلاق کے سلسلے کے ان قوانین میں کسی کو منسوخ کرنے یا اس میں ترمیم کرنے کا اختیار نہیں ہے اس لئے کہ یہ اٹل قانون الٰہی ہے۔

بیک وقت تین طلاق کے اسباب و مواقع

۱- جب نکاح کے بعد معلوم ہو جاتا ہے کہ شوہر نامرد ہے۔

۲- جب نکاح کے بعد معلوم ہو جاتا ہے کہ بیوی دوسرے شخص سے حاملہ ہے۔

۳- شوہر یا بیوی کو نکاح کے بعد ایک دوسرے کو رشتہ بالکل منظور نہیں ہوتا۔

۴- جب دونوں (میاں بیوی) جدائی کے خواہاں ہوں۔

۵- جب بیوی خود شوہر سے جدائی کی درخواست کرے۔

۶- جب دونوں کو آپس میں ملانے کی تمام کوششیں بے کار ثابت ہو جاتی ہیں۔

۷- جب نکاح دھوکہ اور غلط فہمی سے ہو جاتا ہے۔

۸- جب ایک بہن کی ازدواجی زندگی میں دوسری بہن سے نکاح ہو جاتا ہے اور دونوں میں سے ایک کو طلاق دینا لازمی ہے۔

۹- نکاح کے بعد معلوم ہوتا ہے کہ دونوں میں سے ایک ایسے مرد کے رشتہ میں ہے جس سے نکاح جائز نہیں۔

۱۰- جب بیوی اسلام ترک کر کے دین شرک اختیار کر لیتی ہے ان حالات میں تین طہر کی مہلت حماقت ہے۔

Marfat.com

حصہ سوئم

مجازی عشق و محبت کی تباہ کاریاں

(اقتباس کتاب ''شیطانی چکر'')

مجازی عشق و محبت نے تقریباً ہر دور میں بے شمار لوگوں کو ہزار ہا قسم کے فتنوں میں مبتلا کیا ہے موجودہ معاشرے پر ایک سرسری نگاہ دوڑائیے تو معلوم ہوگا کہ آج مسلمانوں کی اکثریت اس مرض میں اس طرح گرفتار ہے کہ جس سے یوں محسوس ہوتا ہے کہ گویا ان کی زندگی کا مقصد صرف اور صرف ''جنس مخالف'' کو کسی نہ کسی طریقے سے اپنی جانب مائل کرنا ہی رہ گیا ہے خصوصاً ہماری نوجوان نسل اس چکر میں مبتلا ہو کر نفس و شیطان نے ان کی دنیا اور آخرت کو بری طرح داؤ پر لگا دیا ہے مسلمان بھائی اور بہنیں، نفس کی اس خواہش بد کی تکمیل کی کوشش میں مصروف عمل ہونے کی صورت میں بطور نتیجہ حاصل ہونے والے نقصانات پر ٹھنڈے دل سے غور کر لیتے...... آیئے دیکھتے ہیں کہ اس شیطانی چکر کے بھنور میں، چکرانے والے یا والی کو کون کون سے انعامات حاصل ہوتے ہیں۔

(۱) وقت کا نقصان

قدر کرنے والے جانتے ہیں کہ وقت اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کردہ ایک ایسا قیمتی سرمایہ ہے کہ جسے صحیح مقام پر خرچ کرنا انسان کو دنیا و آخرت میں کامیابی و کامرانی کے قریب تر کر دیتا ہے جب کہ اس کے برعکس اس دولت کا غلط استعمال انسان کو مسلسل

Marfat.com

ناکامیوں کی دلدل میں دھنستا چلا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ ''مصیبتیں تو بے شمار ہیں لیکن وقت کا ضائع کر دینا سب سے بڑی مصیبت ہے۔''

اور حضرت محمد بن حاتم ترمذی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ارشاد فرمایا ''کہ تمہارا اصل سرمایہ تمہارا دل اور تمہارا وقت ہے'' جب کہ تم نے ان دونوں کو خیالات کی گندگیوں میں پھنسا دیا ہے اور اپنے اوقات کو ان گناہوں میں ضائع کر دیا ہے جو کرنے کے نہیں تھے۔ وہ شخص کب نفع کما سکتا ہے کہ جس کا راس المال (یعنی اصل سرمایہ) ہی خسارے میں ہو۔

شیطانی چکر میں مبتلا خواتین و حضرات اپنی طویل زندگی کے قیمتی لمحات کو مختلف بے کار کاموں میں صرف کر کے آخرت میں طویل پچھتاوے کا سامان کرتے نظر آتے ہیں۔ مثلاً

(الف) محبوب کا انتظار

سکول و کالج و یونیورسٹی کے گیٹ کے باہر کھڑے ہوئے جنس مخالف کی ایک جھلک کے منتظر نوجوان چھٹی کے انتظار میں اور چھٹی کے بعد میں اسٹاپ تک بلکہ بعض اوقات تو گھر تک پہنچانے کیلئے پیچھا کرنے میں اپنا قیمتی وقت ضائع کرتے ہوئے بآسانی دیکھے جاسکتے ہیں۔

یونہی بعض اوقات محلے میں رہنے والی کسی خاتون سے محبت ہو جائے اور اپنی چھت پر سے اس کی زیارت ممکن ہو تو بھی چھت پر ٹہلتے ہوئے کئی گھنٹے انتظار میں کاٹ دیئے جاتے ہیں کہ شاید ابھی محترمہ کسی کام سے اوپر چڑھیں اور ہم ان کی ایک جھلک دیکھ کر اپنے دل کی ٹھنڈک کا سامان کریں۔

(ب) خط اور اس کی تیاری

اپنے قلبی جذبات کو سامنے والے تک پہنچانے اور انداز تحریر اور استعمال الفاظ سے

Marfat.com

اسے متاثر کرنے کیلئے "ایک بہترین خط کی تیاری میں کثیر وقت خرچ ہو جاتا ہے" کیونکہ سب سے پہلے ایسے مواد کو پڑھنا کہ جس سے خط لکھنے میں کچھ مدد مل سکے' پھر اشعار کی صورت میں محترمہ کی شان بیان کرنے کیلئے "عشقیہ اشعار پر مشتمل کتب کا مطالعہ کرنا" اور پھر خوب سوچ سمجھ کر اپنی تمام تر صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے ایک "عظیم الشان خط" کو معرض وجود میں لانا یقیناً کثیر وقت کا تقاضا کرتا ہے۔ پھر اس خط کو دوسروں کی نگاہوں سے پوشیدہ رکھتے ہوئے مطلوبہ شخصیت تک پہنچانے کیلئے منصوبہ بندی کرنا اور اس پر عمل پیرا ہونا بھی بہت سارا وقت' فضول خرچ کروا دیتا ہے۔ یونہی دوسری جانب سے بھیجا گیا مکتوب پڑھنے میں نیز مستقبل کے بارے میں "خوشنما خیالی پلاؤ پکانے" میں۔

(ج) خود کو بنانا' سنوارنا

فلموں' ڈراموں کی برکات سے مالا مال "عاشق حضرات خوب اچھی طرح جانتے ہیں کہ کسی کا دل اپنی جانب مائل کرنے کیلئے کم از کم اپنے ظاہر کو سنوارنا اور کسی مشہور فلمی شخصیت سے مشابہت اختیار کرنا بے حد ضروری ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایسے حضرات "مشن" پر روانہ ہونے سے پہلے ایک طویل مدت تک اپنے آپ کو آئینے میں مختلف پہلوؤں سے دیکھ کر خود سے سوال کرتے رہتے ہیں کہ میں کیسا لگ رہا ہوں یہاں تک کہ اندر سے آواز آتی ہے کہ "آج تو تو ایسا خوبصورت لگ رہا ہے کہ جو دیکھے بس دیکھتا ہی رہ جائے اور شاید ہی کوئی زبان ایسی ہو جو تیری تعریف نہ کرے اس قابل اطمینان اور مرضی کے مطابق بہت وقت خرچ ہو چکا ہوتا ہے۔

(د) ملاقات کرنے میں

سامنے والے کی رضامندی کی صورت میں "ملاقاتوں کا شروع ہو جانے والا لامتناہی سلسلہ" بھی روزانہ کئی گھنٹے کی بربادی کا مطالبہ کرتا ہے جسے دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر پورا کرنے میں قیمتی وقت کے گزرنے کا احساس ہی نہیں ہوتا۔ چنانچہ طویل ملاقات

Marfat.com

کے باوجود آخر میں یہی کہا جاتا ہے کہ آج تو وقت گزرنے کا پتہ ہی نہیں چلا' کاش! پیاری پیاری باتوں اور دل کے جذبات کے اظہار کیلئے کچھ وقت اور مل جاتا......

کاش! اتنا وقت اللہ عزوجل اور اس کے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کو راضی و خوش کرنے میں صرف کیا جاتا تو قوی امید ہے کہ اللہ عزوجل کی بارگاہ میں کوئی نہ کوئی مقام اور مرتبہ ضرور حاصل ہو جاتا۔

جیسا کہ ''تذکرۃ الاولیاء'' میں ہے۔ حضرت عبداللہ بن مبارک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی توبہ کے بارے میں منقول ہے کہ آپ ایک عورت پر اس قدر فریفتہ ہو گئے کہ کسی پل چین ہی نہ آتا تھا ایک مرتبہ سردیوں کی ایک طویل رات میں محبوبہ کے انتظار میں' اس کی دیوار کے ساتھ صبح تک لگے کھڑے رہے جب فجر کی اذان ہوئی تو آپ نے گمان کیا کہ شاید ابھی عشاء کا وقت ہوا ہے لیکن جب کچھ دیر بعد سفیدی نمودار ہوئی اور لوگوں کی آمدورفت شروع ہوئی تو آپ کو علم ہوا کہ یہ ساری رات تو انتظار میں ہی کٹ گئی ہے اس پر آپ کو شدید ندامت ہوئی کہ ''میں مفت میں ایک مخلوق کی خاطر اتنا انتظار کرتا رہا'' اپنے آپ سے فرمانے لگے مبارک کے بیٹے! شرم کر' تو نے ایک نفسانی خواہش کی خاطر ساری رات گزار دی اگر یہی رات نماز پڑھتے ہوئے گزارتا تو نہ جانے کیا کچھ پا لیتا چنانچہ آپ نے فوراً توبہ کی اور عبادت الٰہی عزوجل میں مصروف ہو گئے اور پھر یہاں تک مرتبہ حاصل کیا کہ ''ایک روز آپ کی والدہ نے دیکھا کہ آپ ایک درخت کے نیچے سوئے ہوئے ہیں اور ایک سانپ' نرگس کی شاخ منہ میں لئے آپ کو ہوا دے رہا ہے یا یہی وقت اخروی معاملات میں غور وفکر کرنے میں خرچ کیا جاتا تو کتنا فائدہ مند ثابت ہوتا جیسا کہ سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان عالی شان ہے کہ گھڑی بھر آخرت کے معاملہ میں غور وفکر کرنا سال بھر کی عبادت سے بہتر ہے۔

Marfat.com

دوسرا نقصان

ذہنی سکون برباد

یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ جو اس ''شیطانی'' چکر میں پڑ گیا اسے ذہنی سکون کبھی بھی نصیب نہ ہوگا بعض اوقات تو یہ بے سکونی اس کی موت کا سبب بھی بن جاتی ہے اور اگر موت نہ بھی آئی تو کم از کم دنیاوی واخروی معاملات میں بے شمار کوتاہیاں اور ان کوتاہیوں کے جواب میں اللہ عزوجل اور اس کے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی ناراضگی کا عظیم خطرہ تو موجود ہے ہی۔

پھر یہ بے سکونی کئی وجوہات کی بناء پر پیدا ہوتی ہے' چنانچہ کبھی تو اپنی مرضی کے مطابق نتیجہ نہ نکلنے اور محبوب کی بے رخی کی بناء پر' کبھی اس وجہ سے کہ مطلوبہ شخصیت کے ایک سے زیادہ امیدوار ہیں اور خطرہ ہے کہ کوئی دوسرا اپنے نمبر بنانے میں کامیاب ہوجائے گا' کبھی خود ہی کسی کو متاثر کرنے کی صلاحیت میں کمی کے احساس میں مبتلا ہونے کے باعث' کبھی بدنامی کے خوف کی وجہ سے اور کبھی اپنے محبوب کے ساتھ گھر میں بھاگ جانے کے بعد' لڑکی کے گھر والوں کی طرف سے جان سے مار دیئے جانے کے خوف کی بناء پر۔

تیسرا نقصان

پڑھائی سے دل اچاٹ

اس چکر میں پھنسنے والوں کی پڑھائی کی طرف سے بالکل توجہ ہٹ جاتی ہے' کیونکہ جب ذہن ہر وقت مطلوبہ شخصیت کے قرب کے حصول اور اسے اپنی ذات سے متاثر کرنے کی منصوبہ بندی میں مشغول ہو تو پڑھائی پر اس کا منفی اثر مرتب ہونا ایک لازمی امر ہے۔ نتیجتاً پہلے بہترین پڑھنے والے اس برے کام میں مشغولیت کے بعد اپنی کلاس

Marfat.com

جن پڑھائی کے معاملے میں سب سے پیچھے نظر آتے ہیں' سارا سال ان چکروں میں ضائع کرنے کے بعد امتحان کے دنوں میں ان کی پریشانی قابل دید و باعث عبرت و نصیحت ہوتی ہے اور پڑھائی میں ناکام رہنے والے کے دنیاوی مستقبل پر اس کا کتنا برا اثر پڑے گا' اس کا اندازہ لگانا' کم از کم ذی شعور حضرات کیلئے بالکل دشوار نہیں۔

چوتھا نقصان

کاروبار وغیرہ برباد

بعض اوقات اس نفسانی کھیل میں حد سے زیادہ مشغولیت انسان کے کاروباری معاملات کیلئے بھی تباہی کا سبب عظیم بن جاتی ہے' خود سے محبوب کو راضی رکھنے کیلئے قیمتی تحفوں کی فراہمی کے سلسلے میں بھاری رقم کا مسلسل خرچ کاروباری لین دین اور ملازموں کی کارکردگی پر سے توجہ کا ہٹ جانا نیز اپنی ان ''پرائیویٹ مصروفیات'' کی بناء پر وقت کی تنگی کے باعث ہر معاملے میں ملازموں پر اندھا اعتماد کرنا' آہستہ آہستہ انسان کو تنزلی کی جانب مائل کرتا چلا جاتا ہے۔ حتیٰ کہ ایک وقت ایسا بھی آتا ہے' اچھا خاصا چلتا ہوا کاروبار عدم توجہ کی بنا پر دوسروں کے ہاتھوں میں چلا جاتا ہے اور ''بے چارہ یہ عاشق نامراد' پائی پائی کو محتاج ہو کر ''محترمہ'' کی نگاہوں سے بھی گر جاتا ہے۔

پانچواں نقصان

کثیر گناہوں میں مبتلا ہونا

جو انسان اس چکر شیطانی میں پھنس گیا اس کا اپنے آپ کو بہت سے گناہوں سے بچانا تقریباً ناممکن ہو جاتا ہے بلکہ اس کی وجہ سے بے شمار دیگر افراد بھی اللہ عزوجل کی نافرمانی میں مبتلا ہو جاتے ہیں ایسے ہی چند گناہوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

Marfat.com

(۱) غیبت وچغلی والزام تراشی وحسد

اکثر اوقات بے پردہ باہر نکل کر دعوت نظارہ فراہم کرنے والی خواتین کی ''نگاہ کرم'' کے ایک سے زائد امیدوار پیدا ہو جاتے ہیں (اور کبھی جان بوجھ کر پیدا کیے جاتے ہیں) خصوصاً کالج و یونیورسٹی کے ماحول میں یہ نظارے عام دیکھے جاسکتے ہیں۔ ایسے حالات میں کسی ایک ''حضرت'' کا باقی حضرات پر غالب آنا کچھ مشکل نظر آتا ہے۔ نتیجتاً ''محبوب'' کی نگاہوں سے دوسروں کو گرانے کیلئے ہر عاشق دوسرے کے ایسے راز اور ذاتی کمزوریوں کی جستجو کرتا ہے کہ جسے سن کر دیگر افراد کی جانب سے اس کا دل کھٹا ہو جائے اور اس کا راستہ صاف ہو جائے۔ لہٰذا مخالفین کے مذکورہ قسم کے کمزور پہلو ہاتھ میں آتے ہی سب میں عام کرنے کی کوشش کی جاتی ہے اور اگر کوئی کمزور پہلو ہاتھ نہ آسکے تو الزام تراشی کے ذریعے ہی ذکر کردہ مکروہ مقصد حاصل کرنے کی ناپاک کوشش جاری رہتی ہے اور اس طرح ایک نفسانی مقصد میں کامیابی کے حصول لئے ''غیبت وچغلی والزام تراشی'' کا دروازہ کھل جاتا ہے۔

پھر بسا اوقات ''مطلوبہ شخصیت'' کا میلان کسی اور جانب ہو جاتا ہے ایسے وقت میں دیگر ''عشاق'' حضرات'' کو اپنے ''مطلوب ومقصود'' سے دست بردار ہو کر دوسروں کیلئے راستہ چھوڑ دینا ایک مشکل ترین امر محسوس ہوتا ہے' نتیجتاً ان کے دل میں اس شخص کیلئے سخت بغض وحسد پیدا ہو جاتا ہے اور یہ حسد اس وقت اور زیادہ شدید ہو جاتا ہے کہ جب دوسرا دعوے دار اس شخص کی بہ نسبت قدرتی اعتبار سے حسن وجمال رکھتا ہو۔ کیونکہ اس صورت میں محروم رہ جانے کا یقین' غالب ہو جاتا ہے اور پھر اس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ بعض اوقات یہ کینہ وحسد ایسے حضرات کو ''شدید نقصان پہنچانے اور قتل وغارت میں مبتلا ہونے کی راہ دکھاتا ہے اور اس قسم کے واقعات عموماً اخبارات میں بھی آتے رہتے ہیں۔

نیز چونکہ ''محبوبہ'' کی نگاہوں میں مقام ومرتبہ حاصل کرنا ہی مقصود زندگی بن چکا ہوتا ہے لہٰذا ایسے حضرات کو یہ پروا کرنے کی بھی فرصت نہیں ہوتی کہ ان گناہوں کی آخرت میں کیا سزا مقرر کی گئی ہے۔

Marfat.com

کاش یہ گروہ درج ذیل احادیث مبارکہ پر ٹھنڈے دل سے غور کر کے صرف خواہش نفس کی خاطر کئے جانے والے ان گناہوں سے بچنے کی کوشش کرتا۔

☆ سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان عالیشان ہے کہ قبر میں عذاب عموماً تین چیزوں کی وجہ سے ہوتا ہے' پیشاب کی چھینٹوں سے نہ بچنا' غیبت اور چغلی کرنا۔ (بیہقی)

☆ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیث اسراء میں ارشاد فرمایا ''پھر میں ایسے مقام سے گزرا کہ جہاں کچھ لوگ ایسے تھے کہ جن کے پہلوؤں پر سے گوشت کاٹ کر کھلا جا رہا تھا کہ ''یہ اسی طرح کھا جس طرح تو اپنے بھائی کا گوشت کھایا کرتا تھا'' میں نے پوچھا یہ کون لوگ ہیں تو انہوں نے کہا کہ یہ لوگ غیبت اور عیب جوئی کرنے والے ہیں۔ (حوالہ سابق)

☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حسد سے دور رہو کیونکہ ''حسد'' نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جیسے آگ لکڑی کو کھا جاتی ہے۔

چھٹا نقصان

فضول خرچی

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے فضول خرچی کرنے والوں کو شیطان کا بھائی قرار دیا ہے۔ جب انسان عشق مجازی میں گرفتار ہونے کی حماقت کر لیتا ہے تو اسے نہ چاہتے ہوئے بھی ''شیطان کے بھائی'' کا لقب قبول کرنا ہی پڑتا ہے کیونکہ اس چکر میں پھنسنے کے بعد انسان کو کئی مقامات پر بے دردی کے ساتھ اپنا مال فضول خرچ کرنا پڑتا ہے کہ محبوبہ کو متاثر کرنے کیلئے جدید فیشن کے مطابق کپڑے بہترین پرفیوم اور اس کو خوش رکھنے اور اپنی محبت کے نئے نئے انداز اور محبوب کو متاثر کرنے کیلئے جدید گر اور دیگر مفید مشوروں کے حصول کیلئے محبت بھرے افسانوں اور کہانیوں پر مشتمل ناول و ڈائجسٹ

Marfat.com

خریدے جاتے ہیں۔

نیز ایک خوبصورت' متاثر کن' قلبی بے قراری کا یقین دلانے اور اس کے دل میں ہلچل مچا دینے کے نمونے درج ہوں پھر ایک عدد ایسا لیٹر پیڈ بھی ہونا چاہیے کہ جس میں ایک دل اور اس دل میں ایک تیر اور اس تیر کے باعث ٹپکتے ہوئے خون کے قطرے' عاشق صاحب کے جذبات کی نشاندہی کر رہے ہوں اور پھر اس خط کو مزید مزین و جاذب نظر بنانے کیلئے اشعار کا استعمال بھی بہت ضروری ہے لہٰذا قلبی جذبات کے اظہار کیلئے عشقیہ اشعار پر مشتمل ایک عدد کتاب کا ہونا بھی لازمی وضروری ہے۔

پھر بسا اوقات آؤٹنگ کا پروگرام بھی بنایا جاتا ہے' یقیناً پکنک پوائنٹ پر پہنچ کر خالی پیٹ تو واپس آنے سے رہے' یونہی دال' سبزی پر گزارا بھی شان کے خلاف ہے۔ لہٰذا زبردست قسم کا کھانا اور ساتھ میں آئس کریم وغیرہ کھانے میں بھی کافی خرچ کرنا پڑتا ہے۔

کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ تمام تر حربے استعمال کرنے کے باوجود ''مطلوبہ شخصیت'' کی توجہ حاصل کرنے میں ناکامی رہتی ہے اس پریشانی کے عالم میں بعض اوقات سادہ لوح اور دل کے ہاتھوں مجبور حضرات ''مختلف قسم کے پرکشش اور دکھتی رگ پر ہاتھ رکھ دینے والے اشتہار'' مثلاً سنگدل سے سنگدل محبوب آپ کے قدموں میں ہر آرزو پوری ہوگی۔ نفرت محبت میں بدل جائے گی وغیرہ وغیرہ عاملوں کے پاس پھنس کر اپنا کثیر وقت اور سرمایہ مٹی میں ملا دیتے ہیں۔

کاش! اگر یہی پیسہ اللہ عزوجل کی راہ میں خرچ کرنے کا ذہن بنایا جاتا اور اس کیلئے عملی کوشش اختیار کرنے کی سعادت بھی حاصل کی جاتی تو آخرت کیلئے کتنا عظیم ثواب اکٹھا ہو جاتا۔

ساتواں نقصان

نشے کا عادی ہو جانا

بعض اوقات اس چکر میں پھنسنے والے اس کی وجہ سے ایک دوسرے چکر یعنی نشے

Marfat.com

کی عادت میں گرفتار ہو جاتے ہیں اس کا اکثر سبب ''محبت میں ناکامی کی وجہ سے پیدا ہونے والا شدید ترین صدمہ بنتا ہے چنانچہ بارہا مشاہدہ کیا جاسکتا ہے کہ جب مطلوبہ محبوب کی شادی کسی اور مقام پر ہوگئی تو یہ عاشق بدحال اپنے منصوبہ شدہ مقاصد کو حاصل کرنے میں ناکام ہوگیا اور اس میں ''بے وفا محبوب'' سے انتقام کی قدرت و ہمت بھی موجود نہیں ہوتی تو اب شیطان اسے اس جدائی کے کرب و اذیت سے وقتی طور پر چھٹکارے کیلئے ''شراب و ہیروئن'' پینے کا مشورہ دیتا ہے اور اس مشورے کے جواب میں ''عقل کا اندھا'' یہ بے وقوف انسان جو کہ اپنی ذات میں اس معمولی تکلیف کو برداشت کرنے کی ہمت نہیں پاتا تھا۔ اللہ تعالیٰ کے سخت عذاب کو اپنے گلے سے لگانے کیلئے خوشی خوشی تیار ہو جاتا ہے۔ کیونکہ

ابن ابی الدنیا نے حضرت مسروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ جو ''شخص'' چوری، زناء اور شراب نوشی میں مبتلا ہو کر مرتا ہے تو قبر میں اس پر دو سانپ مسلط کر دیئے جاتے ہیں جو اس کا گوشت نوچ نوچ کر کھاتے رہتے ہیں۔ (شرح الصدور)

اے اسلامی بھائیو اور بہنوں! عشق مجازی کی تباہ کاریوں کا بغور مطالعہ کرنے کے بعد قوی امید ہے کہ آپ بھی اس کا نام ''شیطانی چکر'' رکھنے کے بارے میں ہم سے سو فیصد اتفاق فرمائیں گے کیونکہ یہ سب کچھ شیطانی چکر نہیں تو اور کیا ہے۔

☆ کیا اس کے باعث (معاذ اللہ) اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی رضا حاصل کرنا ممکن ہے؟

☆ کیا اس کے بدلے میں آخرت میں اللہ تعالیٰ کی جانب سے انعام و اکرام کی دولت سے نوازا جائے گا؟

☆ کیا اس فعل میں مبتلا ہونے والوں کو دنیا میں عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے؟

☆ کیا اس کے ذریعے زمانہ ماضی کے جن لوگوں نے ''بظاہر شہرت حاصل'' کی کیا معاشرے میں ان کا ذکر ادب و احترام کے ساتھ کیا جاتا ہے؟

امید ہے تمام سوالات کا جواب نفی میں دینے کے بارے میں آپ بالکل ہچکچاہٹ

Marfat.com

افسوس نہیں فرمائیں گے۔ جب یہ طے شدہ بات ہے کہ اس فعل میں سوائے دنیا و آخرت کے خسارے کے اور کچھ بھی نہیں، تو اب اس فعل حرام کے ذریعے سامان لذت جمع کرنے والے "خواتین و حضرات" کو دامن عقل تھامتے ہوئے اپنی دنیا و آخرت بچانے کی خاطر، موت سے پہلے پہلے باعث نجات عملی کوششوں کو بالکل سنجیدگی کے ساتھ کرنا بے حد ضروری ہے۔ نیز ایسے مسلمان بھائی اور بہنیں جو اللہ عزوجل کے فضل و کرم سے اس عمل بد سے اپنا دامن آلودہ کرنے سے، ابھی تک محفوظ ہیں انہیں بھی چاہیے کہ کسی آزمائش میں مبتلا ہونے سے پہلے پہلے، احتیاطی تدابیر پر خوب اچھی طرح بار بار غور و فکر کرتے رہیں تا کہ "نفس و شیطان" کیلئے اس معاملے میں ان پر غالب آنا ممکن نہ رہے۔

بدنگاہی کا وبال

اس چکر میں پھنسنے کی ابتداء نگاہ کو آزاد چھوڑ دینے کی بناء پر ہی ہوتی ہے اور ایک بار اس جال میں پھنسنے کے بعد پھر اپنی نگاہ کی حفاظت کا تصور، ایک خواب کے علاوہ اور کچھ نہیں۔ نتیجتاً انسان مسلسل بدنگاہی کا شکار ہوتا رہتا ہے جس کی وجہ سے اس کے نامہ اعمال میں نہ صرف گناہوں کا ڈھیر لگ جاتا ہے بلکہ بعض اوقات اللہ عزوجل کی طرف سے فوری سزا کا مستحق بھی ٹھہرتا ہے۔ اس سلسلے میں چند احادیث مبارکہ اور بزرگان دین کے اقوال ملاحظہ فرمائیے۔

☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان عالی شان ہے کہ آنکھیں بھی زناء کرتی ہیں اور ان کا زناء (حرام اشیاء) کو دیکھنا ہے۔ (بخاری، مسلم)

☆ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے علی! (غیر محرم) پر ایک بار (غیر ارادی طور پر) نظر پڑنے کے بعد اسے (ارادۃً دوبارہ) نہ دیکھ کیونکہ یہ زہر آلود تیر ہے، جو دل میں شہوت کو بھڑکا دے گا۔

☆ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدار رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان عالی شان ہے مومن کا عورت کے محاسن کو دیکھنا، ابلیس کے تیروں میں سے

Marfat.com

ایک تیر ہے۔

☆ مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "اللہ عزوجل دیکھنے اور دکھانے والی دونوں پر لعنت فرمائے" (بیہقی)

☆ سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان عالیشان ہے کہ "جو شخص نامحرم عورت کے محاسن پر شہوت کی نگاہ ڈالے تو بروز قیامت اس کی آنکھ میں سیسہ پگھلا کر ڈالا جائے گا۔

☆ بعض بزرگان دین سے منقول ہے کہ "نگاہ ایک تیر ہے جو دل میں زہر ڈال دیتی ہے۔ (تفسیر ابن کثیر)

☆ حضرت ابو القاسم جنید بغدادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ "اپنی نگاہ کو اللہ عزوجل کی محبت میں مصروف کر دو اور جس آنکھ کے ذریعے تم نے اللہ تعالیٰ کا دیدار کرنا ہے، اس کو غیر اللہ کی طرف سے بند کر دو ورنہ اللہ عزوجل کی نظروں سے گر جاؤ گے۔

☆ حضرت حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ جس نے اپنی نظر کو آزاد چھوڑ دیا یعنی (حرام چیزوں کے دیکھنے سے اسے نہ روکا) تو اس کے غم طویل ہو جائیں گے۔

☆ حضرت علاء بن زیاد رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ "اپنی نگاہ عورت کی چادر پر بھی مت ڈالو، کیونکہ (ایسی نگاہ بھی) دل میں شہوت کا بیج بوتی ہے۔

جدید سائنسی تحقیق کے مطابق نگاہیں جس جگہ جمتی ہیں پھر ان کا اچھا اور برا اثر اعصاب، دماغ اور ہارمونز پر پڑتا ہے۔ شہوت کی نگاہ سے دیکھنے سے ہارمونزی سسٹم کے اندر خرابی پیدا ہو جاتی ہے کیونکہ ان نگاہوں کا اثر زہریلی رطوبت کا باعث بن جاتا ہے اور ہارمونزی گلینڈز ایسی تیز اور خلاف جسم زہریلی رطوبتیں خارج کرتے ہیں جس سے تمام جسم درہم برہم ہو جاتا ہے اور آدمی بے شمار امراض و علل میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

بہر حال نگاہوں کی حفاظت نہ کرنے سے انسان ڈیپریشن، بے چینی اور مایوسی کا

Marfat.com

شکار ہوتا ہے جس کا علاج ناممکن ہے کیونکہ نگاہیں انسان کے خیالات اور جذبات کو منتشر کرتی ہیں ایسی خطرناک پوزیشن سے بچنے کیلئے صرف اور صرف اسلامی تعلیمات کا سہارا لینا پڑے گا۔ یعنی چلتے پھرتے اپنی نگاہوں کو پست رکھیں اور دل میں اللہ عزوجل کا خوف پیدا کریں کہ اللہ مجھے دیکھ رہا ہے جس قدر اللہ تعالیٰ کا خوف زیادہ ہو گا اتنا ہی حرام چیزوں سے بچنا آسان ہو گا۔

یاد رکھئے! بدنگاہی زنا کی پہلی سیڑھی ہے اس سے بڑے بڑے فواحش کا دروازہ کھلتا ہے جب آدمی جنس مخالف کے عشق میں گرفتار ہو جاتا ہے تو شیطان اس سے ایسے ایسے گناہ کروالیتا ہے کہ جن میں مبتلا ہو جانے کے بارے میں اس نے گزشتہ زندگی میں کبھی تصور بھی نہ کیا تھا۔ اکثر اوقات شروع شروع میں اپنے عشق و محبت میں بے حد اخلاص نظر آتا ہے انسان اسے پاکیزہ محبت کا نام دیتا ہے' اگر کوئی اسے سمجھانے کی کوشش کرے تو بھی یہی جواب دیا جاتا ہے کہ واللہ! میرا فلاں سے کوئی برائی کا ارادہ نہیں ہے بلکہ میں تو اس معاملے میں بالکل سنجیدہ اور صاف ذہن رکھنے والا ہوں لیکن درحقیقت یہ سب شیطان کی طرف سے محض ''جھوٹی تسلیوں'' کا نتیجہ ہوتا ہے' یہی وجہ ہے کہ کچھ عرصے بعد جب فاصلے سمٹنا شروع ہو جاتے ہیں تو انسان نہ چاہتے ہوئے بھی قابل نفرت کاموں میں مشغول ہوتا جاتا ہے۔ شیطان کس طرح انسان کو پر اخلاص نیت سے دور کر کے غیر محسوس طریقے سے گناہوں کی جانب گھسیٹ کر اس کی دنیا و آخرت کو تباہ و برباد کر دیتا ہے اس بارے میں درج ذیل عبرت انگیز واقعہ کو دل کی آنکھوں سے پڑھئے۔

حضرت وہب بن منبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ بنی اسرائیل میں ایک عابد تھا جو اپنے زمانے کے عابدوں سے زیادہ عبادت گزار تھا۔ اس کے زمانے میں تین بھائی تھے جن کی ایک کنواری بہن بھی تھی ان پر دشمن فوج نے حملہ کر دیا انہوں نے باہم مشورہ کیا کہ اپنی بہن کو کس کی حفاظت میں چھوڑ کر جہاد کیلئے جائیں؟ کیونکہ ان کو کسی پر بھروسہ نہ تھا۔ ان کی رائے اس پر متفق ہوئی '' کہ اس کو۔ اوہ عابد کے پاس چھوڑے جاتے ہیں' چنانچہ یہ اس کے پاس آئے اور اس سے اپنی بہن کو اپنے پاس رکھنے کی درخواست

Marfat.com

کی۔ عابد نے اس سے انکار کر دیا اور اللہ عزوجل سے اس معاملے سے پناہ طلب کرنے لگا' مگر وہ پھر بھی اصرار کرتے رہے یہاں تک کہ عابد کو مجبوراً ماننا پڑا اس نے کہا کہ "میں اسے اپنے ساتھ تو نہیں رکھ سکتا' ہاں میرے عبادت خانے کے سامنے ایک گھر خالی ہے اس میں ٹھہرا دو میں ہر ممکن دیکھ بھال کرتا رہوں گا" وہ بھائی لڑکی کو اس گھر میں چھوڑ کر چلے گئے۔

یہ لڑکی ایک عرصہ تک عابد کے پڑوس میں رہی' عابد اپنے عبادت خانے کے دروازے پر کھانا لٹکا کر اتار دیتا' پھر کسی طرح لڑکی کو اطلاع کرتا اور وہ کھانا اٹھا کر لے جاتی کچھ عرصے کے بعد شیطان نے عابد کے دل میں نرمی کا جذبہ بیدار کیا اور مشورۃً کہا کم از کم دن میں تو تم لڑکی کے دروازے تک کھانا دے آیا کرو کیونکہ ایسا نہ ہو کہ لڑکی کو کھانا لے جاتے دیکھ کر کوئی اس پر عاشق ہو جائے ویسے بھی اس میں زیادہ ثواب ہے" عابد نے اس کا مشورہ قبول کر لیا چنانچہ اب وہ لڑکی کے دروازے تک کھانا پہنچانے لگا' لیکن اس سے کسی قسم کی بات نہیں کرتا تھا کچھ عرصہ گزرنے کے بعد شیطان پھر اس کے پاس آیا اور نیکی کی ترغیب دیتے ہوئے کہا کہ اگر تو اس کے گھر اندر جا کر کھانا رکھ آیا کرے تو تیرے لئے اور زیادہ ثواب ہوگا۔

چنانچہ اب وہ گھر کے اندر کھانا رکھنے لگا' پھر کچھ عرصہ بعد شیطان نے اسے کہا "تو اس سے کچھ باتیں کرتا تو اس بیچاری کو سکون ملتا اکیلے رہ رہ کر پریشان ہو گئی ہو گی اس مشورے پر عمل پیرا ہوتے ہوئے وہ کچھ عرصہ اس سے باتیں کرتا رہا اور کبھی کبھار عبادت خانے سے اس کی طرف جھانک بھی لیا کرتا۔ اسی طرح شیطان مختلف اوقات میں اس کے پاس آتا رہا اور اسے آہستہ آہستہ آگے بڑھنے کی ترغیب دیتا رہا مثلاً اگر تو اپنے عبادت خانے کے دروازے پر اور وہ اپنے دروازے پر بیٹھ کر باتیں کرتے تو زیادہ شفقت کا سبب ہوتا جب یہ بھی ہو گیا تو کہا' اگر اس کے دروازے کے پاس جا کر باتیں کرے تو بہتر ہے' جب یہ بھی ہو گیا تو کہا اگر تو گھر کے اندر جا کر گفتگو کرے تو اور بھی اچھا ہے تا کہ اسے چہرہ بھی باہر نہ نکالنا پڑے۔ جب عابد نے اس ترغیب کو بھی

Marfat.com

یا سائی قبول کر لیا تو اب شیطان نے اس پر بڑا وار کیا اور اس کے دل میں لڑکی کے حسن و زیب و زینت کا بار بار خیال ڈالنے لگا۔ حتیٰ کہ ایک وقت ایسا بھی آیا کہ وہ اس لڑکی سے گناہ میں مبتلا ہو گیا جس کے باعث وہ حاملہ ہو گئی اور پھر اس نے ایک بچہ جن دی۔ اب شیطان پھر عابد کے پاس آیا اور اس کے دل میں خوف خدا پیدا کرتے ہوئے بولا تیرا کیا خیال ہے کہ جب اس لڑکی کے بھائی آئیں گے تو کیا تجھے ذلیل و رسوا نہ کریں گے؟ اس سے پہلے کہ وہ تجھے رسوا کریں تو اس بچے کو قتل کر دے اور یقیناً لڑکی خوف و بدنامی کے باعث اپنے بھائیوں کو کچھ نہ بتا سکے گی لہٰذا اسے چھوڑ دے"

عابد نے اخروی انجام کی پروا کئے بغیر بچے کو قتل کر دیا اب شیطان پھر آ موجود ہوا اور بولا' کیا تو یہ سمجھتا ہے کہ جو کارنامہ تو نے کیا ہے یہ لڑکی اسے اپنے بھائیوں کو نہ بتائے گی؟ ضرور ضرور بتائے گی' لہٰذا اسے بھی جان سے مار دے عابد نے شقاوت کا مظاہرہ کرتے ہوئے اسے بھی قتل کر دیا اور مقتول بچے کے ہمراہ مکان کے صحن میں دفن کر دیا اور اوپر سے ایک بھاری چٹان رکھ دی اور اپنی خانقاہ میں عبادت میں مصروف ہو گیا۔

تھوڑے عرصے کے بعد لڑکی کے بھائی واپس آئے تو کسی سبب سے لڑکی کے مرنے کا ذکر کیا' ان سے تعزیت کی' دعائیہ جملے کہے اور پھر انہیں لڑکی کی قبر پر لے گیا اس کے بھائیوں نے اس پر یقین کرتے ہوئے سخت افسوس کا اظہار کیا' ایک دن اس کی قبر پر رہے اور پھر اپنے گھروں کو واپس لوٹ گئے۔

جب رات تینوں بھائی سوئے تو شیطان ان کے خواب میں آیا اور انہیں بتایا کہ عابد نے تم سے جھوٹ بولا ہے بلکہ اس نے تو تمہاری بہن کے ساتھ حقیقتاً ایسا ایسا کیا ہے اور اسے فلاں فلاں جگہ دفن کیا ہوا ہے۔ جب ان کی آنکھ کھلی اور یہ ایک دوسرے کے سامنے آئے اور اپنا اپنا خواب بیان کیا تو بڑے بھائی نے کہا کہ یہ کوئی جھوٹا خواب ہے اس پر توجہ نہ کرو لیکن چھوٹے بھائی نے کہا کہ میں تو ضرور اس مقام پر جاؤں گا اور تحقیق کروں گا۔ چنانچہ وہ تینوں چل پڑے اور جب قبر کھودی تو خواب کو بالکل سچا پایا۔ انہوں نے جا کر عابد پر سختی کی تو اس نے بھی مجبوراً اپنے گناہ کا اعتراف کر لیا مقدمہ

Marfat.com

بادشاہ کے سامنے پیش کیا گیا اور عابد کیلئے سزائے موت کا فیصلہ سنا دیا گیا۔

جب اسے سولی پر چڑھانے کیلئے لے جایا گیا تو اس وقت شیطان پھر آ پہنچا اور عابد سے بولا کہ ''میں تیرا وہی ساتھی ہوں'' کہ جس نے تجھے اس تمام فتنے میں مبتلا کروایا آج تو میری بات مان کر ''اللہ تعالیٰ'' کا انکار کر دے تو میں تجھے اس مصیبت سے نجات دلوا سکتا ہوں'' عابد نے بدبختی پر آخری مہر لگاتے ہوئے صرف دنیاوی عذاب سے نجات کی خاطر اللہ عزوجل کا انکار کر دیا جیسے ہی اس سے یہ کفر سرزد ہوا شیطان اس کے اور اس کے دشمنوں کے درمیان سے فرار ہو گیا اور اس عابد کو حالت کفر میں ہی سولی پر چڑھا دیا گیا۔

خودلذتی کے تباہ کن اثرات

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے ''ہاتھ سے منی نکالنے والا ملعون ہے'' یاد رکھئے! ہاتھوں سے وجود انسانی کا سب سے قیمتی جوہر خارج کرنا اپنے ہاتھ سے اپنے پاؤں پر کلہاڑا مارنے کے مترادف ہے بلکہ اس سے بھی برا ہے۔ اس بدعلت کے نتائج و عواقب معلوم کرنے ہوں تو میری کتاب ''سنتیں اور ان کی برکتیں'' ص ۱۹۱ تا ص ۱۹۴ کے اوراق پڑھ کر دیکھئے تاکہ آپ کو اس بات کا علم ہو کہ اس چند منٹ کی لذت کے دیوانوں کا یہ سودا کس قدر خسارے کا سودا ثابت ہوتا ہے۔ جس سے بالعموم نخل مردانگی کو قطع کیا جاتا ہے اور عام طور یہی دیکھا جاتا ہے کہ اس بدعادت میں مبتلا رہنے والا شادی کے قابل نہیں رہتا۔

۱۔ اس گندے فعل سے عضو تناسل چھوٹا رہ جاتا ہے پتلا ہو جاتا ہے ٹیڑھا ہو جاتا ہے اور رگیں ابھر آتی ہیں اور اس میں کمزوری پیدا ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے انتشار ہوتا ہے تو نہ ہونے کے برابر ہوتا ہے۔

۲۔ جسم میں صالح خون کی کمی ہو جاتی ہے طبیعت اداس اور سر چکراتا ہے حافظہ اور ذہن کمزور ہو جاتا ہے کچھ یاد نہیں رہتا اور حوصلہ پست ہو جاتا ہے۔

۳۔ اس گندے فعل سے ذہنی الجھنیں ایسے نوجوانوں کیلئے ترقی اور صحت و تندرستی کی تمام

Marfat.com

راہیں بند کر دیتی ہیں نیز نفسیاتی طور پر نامرد اور ذہنی طور پر کمزور ہو جاتے ہیں۔

۴- یہ گندا فعل کرنے والا احساس کمتری میں مبتلا ہو جاتا ہے اور آنکھ ملا کر بات کرنے کا بھی حوصلہ نہیں رکھتا اور کسی مجلس میں بیٹھنے سے بھی گھبراتا ہے۔

۵- یہ گندا کام کرنے والا شادی کرانے سے بھی گھبراتا ہے کیونکہ اسے یہ خوف لاحق ہو جاتا ہے کہ وہ بیوی کے قابل نہیں رہا۔

ایسے نوجوان کیلئے ہمارا مفید مشورہ یہ ہے کہ اچھی صحبت اختیار کی جائے اور کام کاج کی طرف توجہ بڑھائی جائے کیونکہ تنہائی اور بیکاری میں بہت سارے نقصان ہیں۔ دواؤں کے ناپاک اشتہاروں اور اخلاق بگاڑنے والے لٹریچروں سے پرہیز کیا جائے اور اپنے آپ کو زیادہ سے زیادہ مصروف رکھیں رات کو چارپائی گھر والوں کے پاس ہونی چاہیے۔ اس گندی عادت کو چھوڑ کر اور پھر مضبوطی سے اس پر قائم رہیں۔

اس خوف کو ذہن سے نکال دیا جائے کہ مجھ میں کوئی کمزوری پیدا ہو گئی ہے کیونکہ بعض نوجوان گھبرا کر الٹے سیدھے علاج کرتے ہیں اور دوائیں کھا کھا کر اپنے جنسی نظام کو اور زیادہ بیکار بنا لیتے ہیں اور خطرناک قسم کی دوائیں عضو خاص پر لگا لگا کر اسے اور زیادہ نقصان پہنچ جاتا ہے۔

بہرحال ایسے نوجوانوں کیلئے ہمارا مشورہ یہ ہے کہ وہ اپنی عام جسمانی صحت کو درست کرتے اور مناسب غذا کی طرف توجہ دیں اس سے رفتہ رفتہ تمام خرابیاں دور ہو جائیں گی۔

اگر مشورہ اور دوا کی اشد ضرورت ہو تو کسی مخلص اور با اعتماد طبیب سے رابطہ کیا جا سکتا ہے اشتہاری دوائیں اپنے طور خرید کر استعمال مت کریں کہ اس سے بعض اوقات فائدے کی بجائے نقصان پہنچنے کا احتمال ہوتا ہے کیونکہ اس بدعادت کے نتائج مختلف دیکھے جاتے ہیں اس لئے ضروری نہیں کہ تمام آدمیوں میں یکساں علامات پائی جائیں اس لئے یہ بھی ناممکن ہے کہ ہر ایک آدمی کو ایک ہی دوا فائدہ پہنچا سکے۔

اس مرض میں خاص طور پر ان چیزوں کا پرہیز ضروری ہے زیادہ محرک اور گرم

Marfat.com

چیزیں، بے ہودہ باتیں بدنگاہی گندے ناول پڑھنا عشق و محبت کی کہانیاں پڑھنا اور لڑکے یا لڑکیوں کو بغور دیکھنا۔ کیونکہ ان چیزوں سے جنسی نظام میں مزید تحریک ہوتی ہے اور احتلام کی کثرت سے صحت تباہ ہو کر رہ جاتی ہے۔ لہٰذا جب تک مذکورہ بالا باتوں سے پرہیز نہ کیا جائے گا کوئی بھی علاج کارگر ثابت نہ ہوگا اور نہ ہی کوئی مقوی غذا جسم کو فائدہ دے سکے گی۔ میرا مشاہدہ ہے کہ جو گندے خیالات کو دور کر کے مدنی ذہن بنا لے اور پھر مناسب خوراک پر توجہ کرے تو اس سے اس کی اکثر خرابیوں کی تلافی ہو جاتی ہے۔

لواطت یا اغلام

یہ دوسری شرمناک علت و عصمت سوز حرکت کہ جس کے تصور سے شرم و حیاء کی پیشانی بھی عرق ریز ہو جاتی ہے۔

اغلام بازی کا یہ شیطانی فعل جلق سے کس طرح کم نہیں بلکہ اس سے زیادہ قابل شرم و ملامت ہونے کے باوجود سخت نقصان دہ بھی ہے جس کا انجام انتہائی خوف ناک ہوتا ہے۔ اس فعل بد کی تاریخ پر غور کیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ یہ فعل قدیم زمانے میں بھی پایا جاتا تھا قرآن حکیم سے پتہ چلتا ہے کہ حضرت لوط علیہ السلام کی قوم میں یہ فعل انتہائی عروج پر تھا وہ حسین اور نیک طبیعت عورتوں کی نسبت خوبصورت مردوں اور لڑکوں کو پسند کرتے تھے وہ قوم حضرت لوط علیہ السلام کے سمجھانے سے باز نہ آئی اور آخر کار تباہ کر دی گئی موجودہ دور میں ایک نیا مرض دریافت ہوا ہے جس کا نام ایڈز ہے۔ تحقیق سے پتہ چلا کہ یہ خوفناک مرض ان لوگوں کو ہوتا ہے جو اغلام بازی کرتے ہیں۔

اغلام کے وقت جس قسم کی سخت رگڑ اور حرکت ہوتی ہے اور گندا فضلہ رگوں اور پٹھوں میں جذب ہونے سے کچھ عرصہ بعد ایسی کمزوری اور نامردی پیدا ہو جاتی ہے جسے اطباء متقدمین نے لاعلاج لکھا ہے۔

نیز اغلام کے عادی کو انتشار ہونے پر جماع کی قوت باقی نہیں رہتی کیونکہ اس کے عضو مخصوص کو صرف اغلام کی عادت ہوتی ہے اس لئے اس کا انتشار فوراً زائل ہو جاتا ہے اور اسے بیوی سے سخت شرمندگی اٹھانا پڑتی ہے۔

Marfat.com

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آخری زمانے میں لوگ ہوں گے جو لوطیہ کہلائیں گے اور یہ تین قسم کے لوگ ہوں گے ایک تو وہ جو صرف لڑکوں کی صورتیں دیکھیں گے اور ان سے بات چیت کریں گے۔ دوسرے وہ جو لڑکوں سے ہاتھ ملائیں گے اور گلے سے بھی ملیں گے تیسرے وہ جوان لڑکوں کے ساتھ بدفعلی کریں گے تو ان سبھوں پر اللہ عزوجل کی لعنت ہے مگر وہ جو توبہ کر لیں گے اللہ عزوجل ان کی توبہ قبول فرمائے گا اور وہ اس لعنت سے بچے رہیں گے۔ (جہنم کے خطرات)

''تذکرۃ الاولیاء'' میں ہے کہ ایک بزرگ رحمۃ اللہ علیہ کو انتقال کے بعد خواب میں دیکھا گیا کہ ان کا آدھا چہرہ سیاہ تھا۔ وجہ پوچھنے پر بتایا کہ جنت میں جاتے ہی جہنم پر سے جونہی گزرا ایک خوفناک سانپ برآمد ہوا اور اس نے ایک زوردار پنجہ مارتے ہوئے کہا کہ تو نے فلاں دن ایک لڑکے کو بنظر شہوت دیکھا تھا یہ اس کی سزا ہے اگر تو زیادہ دیکھتا تو میں تجھے زیادہ سزا دیتا۔

آہ! جب بنظر شہوت دیکھنے کا انجام اس قدر ہولناک ہے تو پھر اندیشہ شہوت کے باوجود ان لڑکوں سے دوستی، ان کو آگے یا پیچھے اسکوٹر پر سوار کرنا، ان سے لپٹنا، ان سے اپنا جسم ٹکرانا وغیرہ وغیرہ کس قدر غضب الٰہی کو ابھارتا ہوگا۔

کر لے توبہ رب کی رحمت ہے بڑی
قبر میں سزا ہو گی ورنہ کڑی

چونکہ یہ فعل خلاف فطری ہے اس لئے اس کے فاعل اور مفعول کو قدرت انصاف پسند سزا دیتی ہے۔ فاعل کا عضو تناسل ٹیڑھا، دبلا کمزور اور چھوٹا رہ جاتا ہے حشفہ کی حس بڑھ جانے سے احتلام، جریان اور سرعت رونما ہوتا ہے اور بالآخر نامرد ہو کر زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھتا ہے۔ ایسے آدمی دائمی درد سر اور ان کی نگاہ کمزور اور آنکھ کی پتلی ختم ہو سکتی ہے نیز ایسے آدمی نظام ہضم ناکارہ کر چکے ہوتے ہیں دائمی قبض یا دائمی پیچش ان کا مقدر ہوتی ہے اگر یہ نہ ہو تو صالح خون کی پیدائش تو رک جاتی ہے۔ جب کہ مفعول کی مقعد کے وہ حلقے جو کہ پاخانہ روکنے کیلئے بنائے گئے ہیں کمزور پڑ جاتے ہیں اور اس بدعادت

Marfat.com

کے عادی تمام عمر اس علت میں گرفتار ہو کر طوق لعنت پہن لیتے ہیں ان کے مقعد میں ایسی رطوبت یا جراثیم پیدا ہو جاتے ہیں جو انہیں اس فعل کے دہرانے پر مجبور کرتے ہیں اور ان کی عمر اسی قبیح فعل میں گزرتی ہے اصطلاح طب میں اسے علة الابنہ کہتے ہیں۔

یہ سچ ہے کہ ایڈز کا وائرس غیر فطری جنسی عمل کرنے والوں کو قدرت کا ایک عذاب ہے چونکہ اس عذاب کی شکلیں اتنی مختلف ہیں کہ اس کیلئے کسی دوا یا ٹیکہ سے فائدہ کا امکان بہت کم ہے۔

عمل لوط ہم جنسی کو اسلام نے بدترین گناہ قرار دیا اور انسانی معاشرہ کو پاک رکھنے کیلئے اس کے مرتکب کو سخت سزا فرمائی روایت ہے کہ اقتلوا الفاعل والمفعول فاعل اور مفعول کو قتل کر دو۔

امریکن نیوجرسی میں ٹوکسی کالوجیسٹ ڈاکٹر وحید نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ یہ مرض ترقی یافتہ معاشرہ کو اپنے خوفناک چنگل میں دبوچ رہا ہے جو کج رویوں کا شکار ہیں اور نشہ کی طرح یہ عادت ان کے مزاج میں داخل ہو گئی ہے۔ متاثر خون جنسی اختلاط یا اس کے پیشاب کر دینے سے غیر متاثرین کے اندر ان کے وائرس داخل ہو جاتے ہیں۔ (سیاست ستمبر ۱۹۸۷ء)

زناکاری کا انجام

اللہ جل جلالہ نے زنا سے خبردار کرتے ہوئے فرمایا ولا تقربوا الزنیٰ انه کان فاحشة وساء سبیلاo اور زنا کے قریب بھی نہ جاؤ بے شک یہ (بے حیائی) اور برا راستہ ہے زنا گناہ کبیرہ کے ساتھ ساتھ بے شمار بیماریوں اور مصیبتوں کا پیش خیمہ بھی ہے زانی کیلئے دنیا اور آخرت دونوں جہاں میں ذلت اور رسوائی اس کا مقدر بن جاتی ہے۔

اب میں آپ کی خدمت میں زانی کا سب سے پہلے عذاب قبر کا تذکرہ تحریر کرتا ہوں اس کو پڑھیے اور خوف خداوندی سے لرز جایئے۔

حضرت سیدنا حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے دست مبارک پر ایک ایسے کفن چور نے توبہ کی جس نے تقریباً بائیس سو کفن چرائے تھے حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

سے دریافت کرنے پر اس نے تین قبروں کے واقعات بیان کیے جن میں سے ایک قبر کا واقعہ پیش خدمت ہے۔ ایک بار میں نے ایک قبر کھودی تو اس میں ایک دل ہلا دینے والا منظر دیکھا' کیا دیکھتا ہوں کہ مردے کا چہرہ سیاہ ہے' ہاتھ پاؤں میں آگ کی زنجیریں ہیں اور اس کے منہ سے خون اور پیپ جاری ہے نیز اس قدر بدبو آ رہی تھی کہ دماغ پھٹا جا رہا تھا۔ یہ خوفناک منظر دیکھ کر میں ڈر کر بھاگنے ہی والا تھا کہ مردہ بول پڑا' کیوں بھاگتا ہے؟ آ سن کہ مجھے کس گناہ کی سزا مل رہی ہے'' میں مردے کی پکار سن کر ٹھٹھک کر کھڑا ہو گیا اور تمام ہمت اکٹھی کر کے قبر کے قریب گیا اور جب اندر جھانک کر دیکھا تو عذاب کے فرشتے اس کی گردن میں آگ کی زنجیریں باندھے بیٹھے تھے۔ میں نے مردے سے پوچھا' تو کون ہے؟ اس نے جواب دیا میں مسلمان ابن مسلمان ہوں مگر افسوس! میں زانی اور شرابی تھا اور اسی بدمستی کی حالت میں مرا اور عذاب میں گرفتار ہو گیا۔ (راحت القلوب)

ایک ڈاکٹر صاحب کا بیان ہے ایک رات میں نے ایک سنسنی خیز خواب دیکھا خواب ہی خواب میں' میں ایک قبر کے اندر داخل ہوا اس میں مجھے تڑپتا لاشہ نظر آیا چیخنے کے انداز میں منہ کھولنے کے باوجود اس کے منہ سے آواز نہیں نکلتی تھی کافی دیر کے بعد وہ ساکن ہو گیا اتنے میں ایک شخص نے چابک نما چمکدار سلاخ اس مردے کے عضو تناسل میں داخل کر دی؟ جس کی اذیت سے وہ لاشہ ایک بار پھر پہلے کی طرح تڑپنے لگا۔ مردے کی اس اذیت ناک حالت پر مجھ سے نہ رہا گیا اور میں نے اس شخص سے پوچھا اس میت کو یہ دردناک عذاب کیوں دیا جا رہا ہے۔ اس نے بتایا یہ مردہ اپنی دنیاوی زندگی میں زنا کار تھا۔ اب جب سے مرا ہے اسے یہی عذاب دیا جا رہا ہے۔ مجھے مردے کی حالت پر بہت رحم آیا تھا اتنے میں کسی نے مجھے پکڑ کر زمین پر لٹا دیا اور ویسی ہی سلاخ میرے پیشاب گاہ کے سوراخ میں بھی داخل کر دی۔ میں شدید تکلیف کی وجہ سے ماہی بے آب کی طرح تڑپنے لگا کافی دیر کے بعد میری آنکھ کھلی تو میں سخت تکلیف میں تھا میرا بستر گیلا تھا مجھے محسوس ہوا کہ میرا پیشاب نکل گیا ہے مگر دیکھا تو بستر اور تکیہ پانی

Marfat.com

...سے رہا تھا میں نے جب اٹھ کر پیشاب کیا تو خون کی طرح سرخ تھا اور یہ خون والا پیشاب چھ ماہ تک جاری رہا اس دوران میں بہت کمزور ہو گیا ہر قسم کے لیبارٹری ٹیسٹ گردے مثانے کے ایکسرے وغیرہ کروائے کئی ڈاکٹروں سے مشورہ کیا مگر نہ بیماری کی وجہ سامنے آئی نہ ہی مرض میں کمی ہوئی اس دوران میں نے ملازمت سے لمبی چھٹی کر لی۔ جب ہر طرح سے دوا ناکام ہو گئی تو پھر میں نے توبہ و استغفار کی طرف رجوع کیا اور اللہ عزوجل نے مجھے اس مصیبت سے نجات بخشی آج بھی وہ جب تڑپتا لاشہ یاد آتا ہے تو خوف کے مارے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔

کر لے توبہ رب کی رحمت ہے بڑی
قبر میں سزا ہو گی ورنہ کڑی

زنا کرنے سے برکت اٹھ جاتی ہے منہ کی رونق جاتی رہتی ہے چہرے پر نحوست چھا جاتی ہے فکر اور پریشانی لاحق ہو کر زانی ذلیل و خوار، بیمار اور نادار ہو کر بے بس ہو جاتا ہے خاندان کی عزت و آبرو کا جنازہ بھی نکل جاتا ہے۔

زنا کاری سے آتشک سوزاک کا مرض پیدا ہو جاتا ہے اور تناسلی اعضاء کی اندرونی جھلیوں میں جراثیم کی موجودگی سے ورم، پیپ، جلن اور دیگر تکالیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یہ جرثومے عام طور پر بدکار عورتوں سے زنا کاری کے نتیجہ میں ایک دوسرے سے منتقل ہو جاتے ہیں جب ان جراثیم کا اثر منی بنانے والے اعضاء خصیتین میں پہنچ جاتا ہے تو مرد بانجھ ہو جاتا ہے پیارے اسلامی بھائیو! خوف خداوندی سے لرز اٹھئے! زنا اور اس کے لوازمات یعنی آنکھوں کا زنا ہاتھوں کا زنا، دل کا زنا، ذہن کا زنا، اور ہر طرح کے زنا سے سچی توبہ کر لیجئے۔

روایت میں آتا ہے کہ جس نے حرام کردہ عورت سے زنا کیا اللہ عزوجل اسے اس کی قبر سے پیاسا روتا ہوا، غمگین اور سیاہ رو یعنی کالے چہرے والا اٹھائے گا اور اسے تاریکی میں کھڑا کرے گا اور اس کی گردن میں آگ کا ہار ہو گا اور اس کے جسم پر قطران کا لباس ہو گا اللہ عزوجل نہ اس سے کلام فرمائے گا نہ ہی اسے پاک کرے گا اور اس کیلئے دردناک عذاب ہو گا۔

Marfat.com

زنا سے بچنے کا بہترین طریقہ

پہلا طریقہ

شادی

اس گناہ پرلذت سے بچنے کا بہترین ذریعہ یہ ہے کہ اگر ایسا شخص غیر شادی شدہ ہے تو فوراً شادی کرلے اور بہتر یہ ہے کہ "جائز طریقے سے ممکن ہونے کی صورت میں" جس کی طرف دل مائل ہے اس سے شادی کرے تا کہ آئندہ کیلئے برائی کا راستہ ہی بند ہو جائے کیونکہ کسی اور سے شادی کرنے پر ہوسکتا ہے کہ اس کا دل زوجہ کی طرف پورے طور پر مائل نہ ہو اور پرانی یادیں دور نہ ہوسکیں' اگر ایسا ہوا تو اس کا لازمی نتیجہ گھر میں لڑائی جھگڑے' بے سکونی اور زوجہ کے حقوق میں کوتاہی کی صورت میں نکلے گا۔

اور ایسی صورت میں لڑکی والوں کو بھی چاہیے کہ اگر کوئی شرعی قباحت نہ ہو تو انہیں شادی سے نہ روکیں۔ یہ اس سے کہیں بہتر ہے کہ ضد میں آکر انکار کریں اور لڑکی کوئی الٹا سیدھا قدم اٹھا کر بدنامی کا باعث بن جائے یونہی لڑکے والوں کو بھی اس موقع پر بہت سمجھداری کا مظاہرہ کرنا چاہیے' جوان اولاد کے ساتھ سختی عموماً برے نتائج کا باعث بنتی ہے۔ اس سلسلے میں درج ذیل حدیث پاک پر غور فرمائیں۔

تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فیصلہ

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت بابرکت میں حاضر ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس ایک یتیم بچی رہتی ہے۔ اس بچی کیلئے ایک امیر اور ایک غریب کا رشتے کیلئے پیغام آیا ہے' لڑکی اس غریب کی طرف میلان رکھتی ہے جب کہ ہم اس امیر سے رشتہ کرنا چاہتے ہیں (تو اب آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بارے کیا حکم فرماتے ہیں) سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "ہم نے دو محبت کرنے والوں کیلئے نکاح

Marfat.com

سے بہتر کوئی عمل نہیں دیکھا) (ابن ماجہ)

اگر مطلوبہ شخصیت سے شادی ممکن نہ ہو تو حکم یہ ہے کہ غلط و فاسد قدم اٹھانے کی بجائے صبر کرے، اس عشق کو چھپائے اور اپنے آپ کو گناہوں سے بچانے کی بھرپور کوشش جاری رکھے۔

پھر اس صبر کا نتیجہ یا تو دل سے محبوب کی محبت دور ہو جانے کی صورت میں حاصل ہو گا اور یا ''تمام یا کچھ زندگی غم میں جلتے ہوئے گزرنے کی شکل میں'' اور یا پھر گھلتے گھلتے مر جانے کی حالت میں''

اگر سمجھ داری سے غور کیا جائے تو یہ تینوں صورتیں ہر لحاظ سے اس سے کہیں بہتر ہیں کہ بے صبری کا مظاہرہ کر کے اپنی آخرت کو تباہ و برباد کر دیا جائے کیونکہ محبت دور ہو جانے کی صورت میں تو ظاہر ہے کہ گناہ سے دوری بھی حاصل ہو گی اور آئندہ زندگی میں کوئی تکلیف بھی محسوس نہ ہو گی'' دوسری صورت میں جلنے کڑھنے کی تکلیف تو ضرور ہو گی لیکن اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان عالیشان بھی تو ایک بشارت عظیمہ کے ساتھ موجود ہے کہ ''ان اللہ مع الصابرین'' یعنی اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے اور یہ بھی ہے ''واللہ یحب الصابرین'' اور صبر کرنے والے اللہ عزوجل کے محبوب ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے عشق کیا اور اسے چھپایا اور پاک دامن رہا اور صبر کیا تو اللہ تعالیٰ اس کی بخشش فرما کر اسے جنت میں داخلہ عطا کرے گا۔

اور تیسری صورت میں بظاہر جان سے ہاتھ دھو بیٹھنے کا نقصان ہوتا نظر آتا ہے لیکن حقیقتاً اس میں بھی نقصان نہیں بلکہ فائدہ ہی فائدہ ہے جیسا کہ۔

حضرت انس عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے عشق کیا اور پھر اسے چھپایا اور پاک دامن رہا پھر اسی کے باعث مر گیا تو وہ شہید کی موت مرا۔

اللہ عزوجل شادی یا صبر کے علاوہ کسی اور ''آخرت کی بربادی کی صورت'' کو اختیار

Marfat.com

کرنے سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے۔

دوسرا طریقہ

روزے

جو شخص کسی سبب سے شادی پر قادر نہ ہو تو اسے چاہیے کہ ''روزے'' رکھنا شروع کر دے۔ ابتداء لگاتار رکھے' پھر آہستہ آہستہ وقفہ کرنا شروع کرے' انشاء اللہ عزوجل اس کی برکت سے نفسانی خواہشات پر قابو پانے میں بے حد مدد ملے گی جیسا کہ اس حدیث پاک سے ظاہر ہے کہ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کچھ نوجوان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایسے تھے کہ جنہوں نے ابھی شادیاں نہیں کی تھیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''اے نوجوانوں کے گروہ! تم میں سے جو نکاح کی طاقت رکھتا ہے وہ شادی کرے کیونکہ یہ اجنبی عورت کی طرف نگاہ کرنے سے روکنے والا ہے اور شرم گاہ کی حفاظت کرتا ہے اور جس جوان میں نکاح کی ہمت نہیں تو وہ روزے رکھے کیونکہ روزہ شہوت کو قطع کرنے والا ہے۔ (بخاری ومسلم)

چوتھا طریقہ

اپنی نگاہ وخیالات کی حفاظت

ہر مسلمان مرد وعورت کو چاہیے کہ اپنی نگاہ کو حرام وفضول چیزوں کے دیکھنے سے بچانے کی کوشش کرے خصوصاً اس مصیبت میں گرفتار مسلمان بھائیوں اور بہنوں کو بغرض علاج کوشش کرنی چاہیے کہ دوسری شخصیت کو نہ تو ارادۃً دیکھیں اور نہ ہی اس کا خیال جان بوجھ کر اپنے ذہن میں لائیں۔

کیونکہ جب نگاہوں کی حفاظت ہوگی تو دل کی حفاظت بھی آسان ہو جائے گی اور جب دل کی حفاظت ہوگی تو بدن کے دیگر اعضاء بھی قابو میں رہیں گے اور بالفرض اگر

Marfat.com

بھی بلا ارادہ کسی پر نگاہ پڑ جائے تو فوراً لاحول شریف پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے امداد طلب کرے اور ذہن میں آ جانے والے تصور کو فوراً جھٹک دے اس کے بارے میں مزید نہ سوچے کیونکہ مزید سوچنے کا مطلب یہ ہے کہ اس نے شیطان کو اپنا کام کرنے کیلئے راستہ فراہم کر دیا اب وہ اسے اس انداز میں دعوت دے گا اور اس کی مدد کرتے ہوئے نفس اس شدت سے اپنی خواہش کی تکمیل کا تقاضا کرے گا۔

پھر اگر اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم شامل حال نہ ہو تو انسان بسا اوقات اپنے آپ کو بے بس و مجبور تصور کرتا ہے اور یہ دونوں اس سے اس طرح کھیلتے ہیں کہ جیسے کٹھ پتلی والا کٹھ پتلی کو استعمال کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بزرگان دین عورتوں کے معاملے میں بے حد احتیاط کا مظاہرہ کیا کرتے تھے۔

پانچواں طریقہ

عذاب آخرت کا خوف

سطور بالا ''زنا کاری کا انجام'' میں گزر چکا۔

گناہ کرنے میں دس نقصان

۱۔ جب کوئی گناہ یا بدی کرتا ہے تو اس کے دل پر ایک سیاہ دھبہ پڑ جاتا ہے حتیٰ کہ مسلسل گناہ کرتے رہنے سے اس کا دل بالکل سیاہ اور تاریک ہو جاتا ہے پھر نیک کاموں کی طرف اس کی رغبت ختم ہو جاتی ہے اور یہ کتنا بڑا روحانی نقصان ہے۔

۲۔ دوسرا یہ کہ گناہ کی وجہ سے اپنے اللہ جل جلالہ کو ناراض کرتا ہے جس کو ہر وقت اس پر قدرت حاصل ہے۔

۳۔ پیارے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی روح مبارک کو قبر انور میں غمگین کرتا ہے۔

۴۔ ایسے شخص کو خوش کرتا ہے جو خدا کے نزدیک سب سے زیادہ ذلیل اور قابل نفرت ہے یعنی شیطان جو اس کا بھی دشمن ہے اور خدا کا بھی۔

۵۔ نہایت اچھے مقام یعنی جنت سے دور جا پڑتا ہے۔

Marfat.com

بہت برے مقام یعنی دوزخ کے قریب ہو جاتا ہے۔

۷- اپنے آپ کو اس نے ناپاک کر لیا حالانکہ خدا تعالیٰ نے اس کو پاک و صاف پیدا فرمایا تھا۔

۸- اپنے ایسے ساتھیوں کو تکلیف پہنچائی جو اس کو کبھی تکلیف نہیں دیتے یعنی وہ فرشتے جو اس کے محافظ ہیں۔

۹- اپنی گناہگاری پر زمین اور آسمان' دن اور رات کو گواہ بنایا اور انہیں تکلیف پہنچائی۔

۱۰- اس نے ایسے آدمی پر ظلم کیا جو اس کو سب سے زیادہ پیارا ہے یعنی خود اپنے آپ پر نیز ان تمام مخلوقات خواہ انسان ہوں یا غیر انسان ان کی خیانت کی انسانوں کی خیانت یہ ہے کہ اگر کسی معاملہ میں اس سے گواہی لینے کی ضرورت پڑے تو گناہوں کی وجہ سے اس کی گواہی قبول نہ کی جائے گی اور دیگر مخلوقات کی خیانت یہ ہے کہ آدمی کی سیاہ کاریوں کی وجہ سے تمام مخلوق پر آسمان کی بارش بند ہو جاتی ہے۔

لہٰذا ہر انسان کو گناہوں سے ضرور بچنا چاہیے کیونکہ گناہ کرنے سے اپنی ہی جان پر ظلم کرنا ہے لوگوں میں اکثر یہ عادت پائی جاتی ہے کہ وہ نیک کام بھی کر لیتے ہیں اور پھر گناہ بھی ساتھ ساتھ کرتے رہتے ہیں جیسے لوگ کہتے ہیں کہ نماز اپنی جگہ اور ظلم اپنی جگہ لیکن نماز قائم کرنے کا مطلب یہ ہے کہ گناہ کو عملی زندگی سے ترک کیا جائے۔

جوانی کی بارہ سیڑھیاں

ایک انگریزی کتاب میں مصنف نے مشرق اور مغرب دونوں کے نکتہ نگاہ سے سمجھانے کی خوب کوشش کی ہے اس نے اپنی کتاب جو جوانی کی طوالت کے متعلق لکھی ہے اس نے بارہ اصولوں پر کاربند ہو کر انسان ہمیشہ صحت مند رہ کر اپنی عمر میں اضافہ کر سکتا ہے وہ بارہ اصول یہ ہیں۔

۱- زندگی کے فلسفے کو سمجھنا

انسان خیالات کا پتلا ہے۔ انسان کے خیالات ہی انسان کو آسمان پر پہنچا سکتے ہیں

Marfat.com

اور یہ خیالات ہی تحت الثریٰ میں لے جا سکتے ہیں۔ اس لئے خیالات کی پاکیزگی لازمی ہے۔ جو آدمی جیسا سوچے گا ویسا بن جائے گا ہر حال میں خوش رہنا چاہیے اور مایوسی اور فکر کو پاس نہ آنے دیجئے۔

۲- تنظیم

اپنی ذات کی اپنے کاروبار کی' اپنے کھانے پینے کی' سونے جاگنے کی اٹھنے بیٹھنے کی کھیل کود کی غرض یہ ہر بات میں تنظیم سے کام لو جس طرح حدود کے اند. بہتا دریا بے شمار بندگان خدا کو فائدہ پہنچاتا ہے۔ اور وہ حدود توڑ کر ہزاروں کی تباہی کر سکتا ہے اسی طرح تنظیم کی زندگی لطف و سرور کا سرچشمہ ہوتی ہے اور تنظیم سے باہر بے قاعدہ زندگی آفتوں اور مصیبتوں کی آماجگاہ بنتی ہے۔

۳- دلچسپ پیشہ یا کاروبار

اگر انسان کا روزگار ایسا ہو جس میں دل بھی لگا رہے اور روزی کا سامان بھی انسان کیلئے مہیا کرے تو زندگی کو بڑھانے میں بہت مدد دیتا ہے کام کاج ایسا ہونا چاہیے جس میں محنت بھی کرنی پڑی اور آرام بھی ملے' پیسے بھی اچھے ہوں اور دل کو اکتانے والا بھی نہ ہو۔

۴- بدن کی اندرونی صفائی

جسم کے اندر فاسد مادہ نہ رہنے دیا جائے ضرورت پڑے تو ایک دو دن کے فاقہ سے یا بھاپ کا غسل کر کے مادہ خارج کر دینا چاہیے۔

۵- زندگی بخش خوراک

جو چیزیں جتنی مرتبہ آگ پر چڑھائی جائیں گی اتنی ہی زیادہ مردہ خوراک بن جائے گی اس لئے زندہ خوراکوں میں تازہ پھل خشک گری اور دوسرے میوے' تازہ مکھن کچا دودھ' شہد' پنیر' تازہ انڈے شامل ہیں۔ سفید چینی نشاستہ اور بڑا گوشت منع ہے۔

Marfat.com

۶- ٹھیک سانس لینا

تازہ کھلی ہوا میں زیادہ سے زیادہ دیر تک رہنا اور ناک کے ذریعے پورا سانس لینا جس سے پھیپھڑوں کے ہر حصے میں تازہ ہوا بھر جائے اور غلیظ ہوا باہر نکل آئے صبح و شام سیدھے کھڑے ہو کر لمبے لمبے سانس لینا۔

۷- زندگی بخش ورزش

روزانہ باقاعدہ اس قسم کی ورزش کرنا جس سے تمام جسم کے اعضاء حرکت میں آئیں اور جسم میں لچک قائم رہے۔ ورزش نہ ہو تو کسی ایک خاص عضو کی ہو اور نہ ہی تھکا دینے والی ہو پچاس برس کی عمر کے بعد کھلے میدانوں میں سیر کرنا بہترین ورزش اور صحت مند عادت ہے۔

۸- زندگی بخش غسل

ننگے جسم کو پانی سے صاف کرنا' ٹھنڈی ہوا پہنچانا دھوپ اور روشنی پہنچانا' بارش میں نہانا' ٹھنڈے پانی سے غسل کے مقابلہ میں ٹھنڈی ہوا کا غسل زیادہ مفید ہوتا ہے۔

۹- مسکرات یعنی نشیلی چیزیں

تمباکو نوشی' چائے قہوہ سے پرہیز کرنا چاہیے۔ تھوڑی مقدار میں کبھی کبھار زیادہ نقصان دہ نہیں ہے لیکن پرہیز زیادہ بہتر ہے۔

۱۰- حواس خمسہ کی درستی

آنکھ' کان' ناک' زبان اور دانت وغیرہ کی صفائی اور حفاظت رکھنا چاہیے کیونکہ ان میں سے کسی ایک بھی چیز کے کمزور ہونے سے زندگی پر برا اثر پڑتا ہے۔

۱۱- قوت مردمی کا درست استعمال

پاکیزہ خیالات اور نیک نیتی کے ساتھ قوت باہ کا جائز اور مناسب استعمال دماغی

Marfat.com

صلاحیت کو جلا دینے کا موجب ہے اس سے متمتع ہونا چاہیے تاہم اس کا ناجائز اور حد سے زیادہ استعمال زندگی کے درخت پر کلہاڑہ چلانے کے مترادف ہے۔

۱۲- آرام اور سکون

فرائض کی پوری پوری ادائیگی کے بعد جسم اور دماغ کو آرام دینا اور گہری نیند لینا عمر کو بڑھانے کا خاص جزو ہے یہ ہیں جوانی کی بارہ سیڑھیاں۔ یہ سیڑھیاں آپ کو جوانی کے محل کی چھت پر پہنچا کر زندگی کے دلکش نظاروں کو دیکھنے کا موقع دے سکتی ہیں۔

جوانی کے بارہ دشمن

صحت اور زندگی کی جہاں خوراک سے کافی حد تک وابستگی ہے وہاں دل کے ساتھ بھی گہرا تعلق ہے۔ دل اگر مریض اور کمزور ہو تو اچھی سے اچھی خوراک بھی کچھ فائدہ نہیں دیتی اس لئے دل کی طرف زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

دل کو کمزور کرنے والے اسباب کی جانب سے زیادہ سے زیادہ محتاط رہنے کی ضرورت ہے یہاں ان اسباب کا مختصر ذکر کیا جاتا ہے۔

۱۔فکر

دل کو سب سے کمزور کرنے والی بلا فکر ہے۔ کئی طرح کا فکر انسان اپنے آپ کو لگا لیتا ہے۔ بعض لوگ تو ماضی کے واقعات اور نقصانات کو بار بار یاد کر کے متفکر رہتے ہیں بعض مستقبل میں آنے والے مصائب کا خیال کر کے غمگین اور خوفزدہ رہتے ہیں انہیں یہ سوچنا چاہیے کہ پیچھے جو ہو چکا وہ ہو چکا فکر کرنے سے اب کیا حاصل؟ بعض لوگ اپنے جسم کے متعلق ہی فکر کرتے رہتے ہیں کہ ہمارا جسم دبلا پتلا کیوں ہے۔ فلاں جیسا کیوں نہیں بن جاتا۔ بعض اپنی عزت و وقار کے متعلق سوچتے رہتے ہیں اور بعض کسی کی محبت میں سوچ سوچ کر دکھی بن جاتے ہیں۔ یہ تمام تفکرات بے بنیاد اور زندگی کے دشمن ہیں۔

Marfat.com

۲- مایوسی اور ناامیدی

اس سے بھی دل پر بہت برا اثر پڑتا ہے اگر کوئی کام ہماری خواہش کے مطابق نہیں ہوتا تو ہمارا مایوس ہو جانا اور ہمت ہار بیٹھنا کوئی جوانمردی نہیں۔ بجائے مایوس و نا امید ہونے کے ہمیں دگنے اشتیاق اور دگنی طاقت سے اسے سرانجام دینے کیلئے دوبارہ کوشش کرنی چاہیے۔

۳- غصہ

خون کے اندر جتنا زہر غصہ سے پیدا ہوتا ہے شاید ہی کسی اور چیز سے ہوتا ہو خون نہ صرف زہریلا بنتا ہے بلکہ بہت زیادہ غصہ کی حالت میں خون جل جاتا ہے۔ اس لئے غصہ سے ہر حالت میں بچنا چاہیے۔

۴- نفرت

ایک آدمی کے خیالات ہم سے نہیں ملتے یا ایک آدمی کی عادات' حرکات و اعمال ہیں ہمیں ناپسند ہوں ہم اس سے نفرت کرتے ہیں تو اس سے اس کا کیا بگڑے گا۔ بلکہ نفرت کے بجائے اس کی اصلاح کرنی چاہیے۔ نفرت کرنے سے بھی دل کمزور ہو جاتا ہے۔

۵- چغلی اور حسد

دوسروں کی برائیاں کرتے رہنے سے اور ایک کی بات دوسرے کے سامنے کرنے سے بھی دل میں کمزوری آ جاتی ہے حدیث پاک میں ارشاد ہے چغل خور جنت میں نہیں جائے گا۔ تیز دوسروں کے جاہ و مرتبہ اور زر و دولت پر حسد کرنا بھی دل کو کمزور کر دیتا ہے۔

۶- عیب جوئی

دوسروں کے نقائص کی تلاش اور ٹوہ لگاتے رہنا اور دوسروں کی برائیوں پر نگاہ رکھنا بھی دل کو کمزور کر دیتا ہے۔

Marfat.com

۷-خودغرضی

جو انسان اپنی غرض کو ہی سامنے رکھتا ہے اور اپنے نفع کیلئے دوسروں کا نقصان کرنے سے نہیں ہچکچاتا' اس کا دل بھی مضبوط نہیں رہ سکتا اس لئے وہ طویل العمر نہیں ہو سکتا۔

۸- خیالات کی ناپاکی

برے خیالات دل کو مریض بنانے والے بدترین جراثیم ہیں ناپاک خیالات کا مالک کبھی درازعمر نہیں پا سکتا۔

۹- دھوکہ فریب

دوسروں سے دھوکہ فریب کرنے والے آدمی کا دل ہمیشہ کانپتا رہتا ہے کہ کہیں اس کے پول نہ ظاہر ہو جائیں یہ خوف اسے ہمیشہ ستاتا رہتا ہے اور دل کمزور ہو جاتا ہے۔

۱۰-نفس کی غلامی

دل کا بیڑہ تباہ کرنے والی عادت میں نَفَس کی غلامی نمبر ایک پر ہے نفس امارہ کا غلام ہمیشہ پریشان رہتا ہے وہ کئی طرح سے اپنے دل پر ضربیں لگاتا ہے اپنا مادہ منویہ ضائع کرنے سے' اپنی بدکرداری کے عیاں ہونے کے خوف سے بدنامی وغیرہ سے۔

۱۱- جلد بازی

فکر وتشویش اور پرخوری یہ تینوں انسان کی صحت اور زندگی کے دشمن ہیں ان تینوں میں جلد بازی کو آگے دکھایا گیا ہے۔ جلد باز آدمی ایک تو جلد بازی کرتے وقت اپنے دل پر کافی بوجھ ڈالتا ہے پھر وہ جلدی میں بڑی غلطیاں کر جاتا ہے جس کے باعث اسے ندامت ہوتی ہے جس سے اس کے دل کو بہت صدمہ ہوتا ہے۔

۱۲-حریص

آدمی جائز و ناجائز مناسب اور غیر مناسب میں کوئی تمیز نہیں کرتا وہ اپنے ضمیر کا

Marfat.com

خون کر کے جیسے بھی ہو اپنی مطلوبہ چیز کو حاصل کرنے کی دُھن میں لگا رہتا ہے اس سے دل میں نقاہت پیدا ہو جاتی ہے۔ اول تو زر حاصل کرنے میں وہ اپنے جسم اور دماغ پر ضرورت سے زیادہ بوجھ ڈالتے ہیں پھر کمائے ہوئے مال کو محفوظ رکھنے میں دماغ سوزی کرتے ہیں پھر نقصان ہونے کی صورت میں یا روپیہ ضائع ہو جانے کی صورت میں ان کے اعصاب پر ایسی کاری ضرب لگتی ہے کہ وہ اس سے جانبر نہیں ہو سکتے اور دنیا میں بہت تھوڑی عمر میں ہی چل بستے ہیں اس لئے روپیہ کمانے کے خیال کو وبال جان نہ بنانا چاہیے اپنے اخراجات کو کم کر دو۔ سادہ زندگی بسر کرو۔ سادہ کھاؤ پیو۔

Marfat.com

ناکامی کے اسباب

یہاں پر ناکامی کے اسباب کی نشاندہی اور مختصر طور پر ان کے تدارک کے بارے تحریر کیا جائے گا۔ کم و بیش ۱۳ چیزیں ایسی ہیں کہ جنہیں ناکامی کے اسباب کے طور پر شمار کیا جاسکتا ہے۔ جن کی اجمالی فہرست حسب ذیل ہے۔

۱- دوسروں پر اندھا اعتماد

۲- مشورہ طلب کرنے کے لئے غیر مخلص و ناتجربہ کار لوگوں کا انتخاب۔

۳- مخلص لوگوں کی قدر نہ کرنا۔

۴- ناکام و نکمے قسم کے لوگوں کی صحبت میں رہنا۔

۵- کامیاب لوگوں کے معاملات اور ان کے عمل پر توجہ نہ کرنا۔

۶- محنت سے جی چرانا۔

۷- کام کے انجام پر کامل نگاہ رکھنے کی صلاحیت سے محرومی۔

۸- خوشامد و جھوٹی تعریف سے خوش ہونا اور ایسے افراد کو قریب کرنا جبکہ غلطی کی نشاندہی کرنے والوں سے نفرت کرنا اور انہیں خود سے دور کر دینا۔

۹- اپنے آپ کو ضرورت سے زیادہ سمجھ دار سمجھنا۔

۱۰- شامتِ اعمال

۱۱- استقامت کی دولت سے محرومی۔

۱۲- اللہ تعالیٰ کی ذات پر توکل کا نہ ہونا۔

۱۳- اللہ تعالیٰ کی طرف آزمائش

Marfat.com

ان اسباب کی تفصیل

۱-دوسروں پر اندھا دھند اعتماد

بعض لوگوں کی عادت ہوتی ہے کہ جو بھی ان سے تھوڑی سی ہمدردی کا اظہار کرے یا محبت جتائے' اسے اپنے بارے میں مخلص تصور کرتے ہوئے اس پر اندھا اعتماد کر بیٹھتے ہیں ان کی یہ سادہ لوحی آج کل کے پرفتن دور میں بیوقوفی میں شمار کی جاتی ہے۔ اس سادہ لوحی کا اکثر یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ سامنے والا اپنا مطلب نکال کر زبردست نقصان پہنچا کر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے غائب ہو جاتا ہے اور اس کے راہِ فرار اختیار کر لینے کے بعد ان حضرات کیلئے سوائے کفِ افسوس ملنے اور قریبی لوگوں کے طعنوں سے اپنا جگر چھلنی کرنے کے اور کچھ بھی باقی نہیں رہتا۔

۲-مشورہ کے لئے غیر مخلص و ناتجربہ کار لوگوں کا انتخاب

بہت سارے معاملات میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے مشورہ کرنا ضروری ہوتا ہے اور مشورے کے لئے مخلص و تجربہ کار افراد کا انتخاب لازم ہے کیونکہ غیر مخلص یا اپنا فائدہ نکالنے کی کوشش کرے گا یا پھر سامنے والے کے نقصان کی پروا کئے بغیر غلط مشورہ دے گا اور ناتجربہ کار ''نیم حکیم خطرہ جان اور نیم ملاں خطرۂ ایمان'' کے ضابطے کے تحت عموماً نقصان میں مبتلا کروانے والا ہی مشورہ دے گا دونوں صورتوں میں مشورہ لینے والا خسارے کا شکار رہے گا اور ناکامیاں اس کے قدموں میں لوٹیں گی۔

۳-مخلص لوگوں کی قدر نہ کرنا

بسا اوقات کسی کے بارے میں جانتا ہے کہ وہ اپنی دوستی میں انتہائی مخلص ہے۔ ایسے آدمی کی قدر کرنی چاہیے۔ ایسے لوگ شاذ و نادر ہی حاصل ہوتے ہیں ورنہ اکثر اپنے دنیوی فائدوں کے لئے قریب آتے ہیں اور جب فائدے حاصل کرنے کا سلسلہ موقوف پاتے ہیں تو خاموشی سے نئے شکار کی تلاش میں روانہ ہو جاتے ہیں' ایسے مخلص آدمی کو کبھی

Marfat.com

بھی ضائع نہ کریں۔ اسے اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت تصور کیجئے۔ پھر اس کی جگہ یقیناً غیر مخلص شخص آگے آجاتے ہیں اور پھر ان کے اپنے ذاتی مطالب سے بھرپور مشوروں پر عمل پیرا ہونے کی نحوست کی بنا پر انسان ناکامیوں کا منہ دیکھتا ہی چلا جاتا ہے۔

۴- ناکام و نکمے قسم کے لوگوں کی صحبت میں رہنا

یہ انسان کی فطرت ہے کہ وہ جس قسم کے لوگوں میں اُٹھتا بیٹھتا ہے۔ شعوری و لاشعوری طور پر ان کی عادات و اطوار کو ضرور اپناتا ہے۔ انسان کی ناکام ہونے کی بڑی وجوہات میں سے یہ بھی ہے کہ وہ ناکام رہ جانے والوں کی صحبت میں رہتا ہے' ایسے لوگ کہ جو اپنے ناکامیوں کو کبھی تسلیم نہیں کرتے اور اگر کرتے بھی ہیں تو اسے اپنی ذاتی کوتاہی کا نتیجہ قرار نہیں دیتے بلکہ اس کی ذمہ داری کبھی تو دیگر دوستوں پر ڈالی جاتی ہے۔ کبھی اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب کردیا جاتا ہے۔ کبھی ملکی حالات کی جانب اور کبھی اپنے گھر والوں میں سے کسی کی نحوست قرار دیا جاتا ہے مثلاً عموماً زوجہ کو اس کا ذمہ دار ٹھہرایا جاتا ہے۔

۵- کامیاب لوگوں کے معاملات اور ان کے عمل پر توجہ نہ کرنا

ناکامی کی دلدل میں مسلسل دھنسنے کی ایک بڑی وجہ یہ بھی ہوتی ہے کہ انسان مختلف امور میں کامیابی حاصل کرنے والوں سے درسِ ہدایت حاصل کرنے میں بخل سے کام لیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ترقی و کامیابی کا جذبہ تنزلی کی جانب مائل رہتا ہے۔

۶- محنت سے جی چرانا

کسی بھی کام میں محنت مسلسل انسان کو کامیابی کا راستہ دکھانے میں بہت اہم کردار ادا کرتی ہے لیکن ناکام رہنے والے اکثر محنت سے جی چراتے نظر آئیں گے۔ تھوڑی سی مشقت بھی انہیں ناگوار گزرتی ہے اپنا کام دوسروں کے کاندھوں پر ڈالنے کی مذموم عادت انہیں کامیابی سے دور اور ناکامیوں سے قریب تر کروا دیتی ہے بظاہر یہ اسے اپنی کامیابی تصور کرتے ہیں لیکن حقیقت میں یہ خود اپنے پاؤں پر کلہاڑا چلانے والی حرکت

Marfat.com

ہے۔ نتیجتاً ان کے ساتھ رہنے والے ''جن کے شانوں پر اپنے کام کا بوجھ ڈال کر حضرت خوش ہوا کرتے تھے'' منزل پا لیتے ہیں اور یہ اسی طرح ٹھوکریں کھاتے رہ جاتے ہیں۔

۷- کام کے انجام پر کامل نگاہ رکھنے کی صلاحیت سے محرومی

معاشرے میں بعض لوگ ایسے بھی نظر آئیں گے کہ جن میں کام کے انجام پر نگاہ رکھنے کی صلاحیت کا فقدان ہوتا ہے۔ انہیں ہر کام کا انجام بھلا ہی دکھائی دیتا ہے۔ حالانکہ اس میں کئی قسم کے نقصانات کا احتمال بھی ہوتا ہے لیکن ان کی نگاہ ناقص کی وہاں تک رسائی نہیں ہو پاتی اس میں بڑا کردار اسی قسم کی صلاحیت کے حامل ناتجربہ کار دوست بھی ادا کرتے ہیں کیونکہ وہ ہر کام کے انجام کے بارے سبز باغ ہی دکھاتے رہتے ہیں' نتیجتاً انسان ناکامی کا شکار ہو جاتا ہے۔

۸- خوشامد و جھوٹی تعریف سے خوش ہونا

اپنی غلطیوں پر مطلع ہو جانا' انسان کو ان کے تدارک ونجات کا راستہ فراہم کرتا ہے اور اس سلسلے میں ایسے دوست احباب بہت اہم کردار ادا کرتے ہیں کہ جو بلا دریغ غلطیوں کی نشاندہی کر دیتے ہیں لیکن یہ انسان کی فطرت ہے کہ جو اس کی تعریف کرے چاہے جھوٹی ہو یا سچی یا مبالغہ آرائی سے لبریز' اسے تو اپنے نزدیک کر لیتا ہے جبکہ عیوب و نقائص کی نشاندہی کرنے والوں سے نفرت اور انہیں خود سے دور کر دیتا ہے۔ اس طرح اپنے لئے اغلاط کی نشاندہی کرنے والوں کی تعداد میں کمی کا باعث بن کر مسلسل غلطیوں کے ارتکاب کا دروازہ کھول لیتا ہے اور پھر یہ غلطیاں اس کے لئے ناکامیوں کے دروازے کھول دیتی ہیں۔

۹- اپنے آپ کو ضرورت سے زیادہ سمجھ دار سمجھنا

یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ انسان کا خود کو بہت زیادہ سمجھدار سمجھنا شروع کر دینا اس کے زوال کی ابتداء ہے کیونکہ اس کی سب سے بڑی نحوست یہ ظاہر ہوتی ہے کہ انسان خود کو ہر نصیحت اور مشورے سے آزاد تصور شروع کر دیتا ہے۔ چنانچہ نہ تو کسی سے مشورہ

Marfat.com

لیتا ہے اور [illegible] صحت اس پر اثر انداز ہوتی ہے۔ نتیجتاً کئی قسم کے معاملات ایسے بھی درپیش ہو جاتے ہیں کہ جن میں ہر پہلو پر کامل توجہ نہ ہونے کے باعث غلطی کا ارتکاب کر بیٹھتا ہے اور اس طرح ناکامی کا شکار ہونا پڑتا ہے۔

۱۰ - شامتِ اعمال

بسا اوقات ناکامی کا شکار ہونا اللہ عزوجل کی جانب سے بندے کے برے اعمال پر غضب ناک ہونے کی علامت بھی ہوتا ہے۔ اس کا واحد حل اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں گڑگڑا کر اپنے سابقہ گناہوں کی توبہ اور نیک اعمال کی استقامت حاصل کرنا ہے۔

۱۱ - استقامت کا نہ ہونا

ناکامی کے اسباب میں سے ایک سبب استقامت کی عادت کا نہ پایا جانا بھی ہے۔ ناکام رہ جانے والے حضرات اکثر اپنے کسی بھی کام میں استقامت پذیر دکھائی نہیں دیتے ''جلد بازی'' اور پابندی کی بناء پر نفس کی طرف سے بے چینی و پریشانی کا مظاہرہ انہیں کسی بھی کام کو طویل عرصے تک کرنے کی مہلت نہیں دیتا چنانچہ اس قسم کے حضرات کبھی کوئی کام شروع کرتے ہیں اور کچھ عرصہ بعد ہی بور ہو کر کسی نئے کام میں مشغول نظر آتے ہیں۔ جس کا یقینی اثر یہ ہوتا ہے کہ کسی بھی کام کا مثبت اور مرضی کے مطابق نتیجہ حاصل کرنے میں ناکامی رہتی ہے۔

اس کا واحد حل یہ ہے کہ انسان اپنی طبیعت سے جلد بازی اور کاہلی و سستی کو دور کرے اور استقامت سے کام کرنے کی برکات پر غور اور استقامت پذیر لوگوں کی صحبت میں رہنے کی کوشش کرے۔

۱۲ - اللہ تعالیٰ کی ذات پر توکل کا نہ ہونا

اللہ تعالیٰ کی ذات پر کامل بھروسہ رکھنا اور تمام معاملات میں اسے اپنا کفیل سمجھنا انسان کیلئے کامیابی کے دروازے کھول دیتا ہے۔ اس کے برعکس اللہ تعالیٰ کی طرف سے توجہ کو ہٹا کر فقط مخلوق یا اپنی عقل پر بھروسہ بے شمار ٹھوکریں کھانے کا سبب بن جاتا ہے۔

Marfat.com

۱۱- اللہ تعالیٰ کی طرف سے آزمائش

بسا اوقات انسان تمام تر احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کے باوجود ناکام ہو جاتا ہے۔ یہ عموماً اللہ تعالیٰ کی طرف سے آزمائش میں مبتلا کیے جانے کی علامت ہوتی ہے۔ اس صورت میں مایوس ہونے کے بجائے ذہن بنانا چاہیے کہ کبھی تو اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو کچھ دے کر آزماتا ہے اور کبھی کچھ چھین کر۔ لہٰذا ایسی صورت حال میں ثابت قدم رہنے اور صبر وتحمل اختیار کرنے کی سخت ضرورت ہوتی ہے تاکہ انعامات کے دروازے کھول دیئے جائیں۔

یہ تحریر علامہ محمد اکمل عطار قادری صاحب کی ہے جو موقع کی مناسبت سے یہاں مختصراً پیش کی گئی ہیں۔ مزید تفصیل کی ضرورت کے پیش نظر موصوف کا رسالہ ''ناکامی کے اسباب'' کا مطالعہ فرمایئے۔

Marfat.com

حصہ چہارم

صحت کی باتیں

جب آپ کے پاس روپیہ پیسہ ہوتا ہے تو آپ اسے سنبھال کر رکھتے ہیں اور پوری احتیاط سے رکھتے ہیں کہ کہیں کھو نہ جائے اور کسی طرح بھی ضائع نہ ہونے پائے۔ لیکن صحت ایک ایسی دولت ہے جس کی طرف آپ کبھی توجہ نہیں کرتے بلکہ اسے ضائع کرنے میں آپ کو کوئی جھجک محسوس نہیں ہوتی حالانکہ صحت وتندرستی کے مقابلہ میں روپے پیسے کی اتنی اہمیت نہیں ہے۔

میں نے وہ رئیس بھی دیکھے ہیں جن کے پاس دولت اتنی ہے کہ خود انہیں بھی پتہ نہیں ہوتا کہ ہم کتنے دولت مند ہیں۔ لیکن ان میں اکثریت دل کے امراض شوگر اور فالج کا شکار ہے خدا نے انہیں ہر نعمت دے رکھی ہے لیکن ڈاکٹر انہیں منع کر دیتے ہیں کہ آپ فلاں فلاں چیز استعمال نہیں کر سکتے بعض تو اس قسم کے امراض میں مبتلا ہوتے ہیں کہ نہ میٹھی چیزیں استعمال کر سکتے ہیں اور نہ نمکین چیزوں کو ہاتھ لگا سکتے ہیں صرف دلیہ یا کھچڑی پر گزارہ کرتے ہیں ایسے رئیسوں سے ان کے وہ ملازم اچھے ہیں جو ہر چیز رغبت سے کھاتے ہیں کیا ہم ایسے شخص کو دولت مند کہہ سکتے ہیں جو صرف دلیا کھچڑی یا سا گودانہ کھائے اور متواتر بیمار رہے اس کی دولت کا اسے کیا فائدہ؟ اس کے برعکس غریب آدمی جس کی صحت اچھی ہو وہ خدا کی ہر نعمت سے لطف اندوز ہو سکتا ہے۔

اس لئے صحت انمول چیز ہے اس کی حفاظت کرنی چاہیے صحت جسمانی ہو یا ذہنی

Marfat.com

...رزو کی حفاظت آپ کیلئے اشد ضروری ہے چونکہ صحت اور بیماری میں بہت تھوڑا فاصلہ اس لئے صحت جیسی نعمت سے فائدہ اٹھانے کی خاطر اپنے روزانہ کے پروگرام پر کڑی نظر رکھئے تا کہ اس میں گڑ بڑ نہ ہونے پائے کیونکہ دن بھر کے جملہ مشاغل ہماری صحت پر اثر ڈالتے ہیں اور اگر ان میں توازن برقرار نہ رکھا جائے تو گونا گوں بیماریاں لاحق ہو سکتی ہیں اس لئے صبح جاگنے سے لے کر رات کو سونے تک تمام کاموں کو وقت اور اصول کے مطابق ڈھال لیجئے اگرچہ یہ کام ابتداء میں مشکل معلوم ہو گا لیکن رفتہ رفتہ جب اس کی عادت ہو جائے گی تو یہی بہت آسان اور دلچسپ محسوس ہو گا۔ اگر اصول صحت کی روشنی میں آپ اپنی کسی عادت کو خراب اور نقصان دہ محسوس کریں تو کوشش کر کے اسے مفید اور صحیح عادت میں بدل لیں ابتداء میں آپ کو یہ عادت ترک کرنا ذرا دشوار سا محسوس ہو گا لیکن کچھ ہی دنوں کے بعد آپ کے دل و دماغ اور اعصاب پر یہ اچھی عادتیں خود بخود اپنی جگہ بنا لیں گی اور آپ ان کے مفید اثرات اور نتائج سے لطف اندوز ہوں گے۔

اچھی عادتیں بنانے کے تین بنیادی طریقے یہ ہیں۔

۱۔ وہ کام جس کی عادت ڈالنا مقصود ہو اس کو توجہ اور ارادے کے ساتھ انجام دیں۔

۲۔ اس کام کو دہرانے کے موقع کی تلاش میں رہیں۔

۳۔ جب تک عادت پختہ نہ ہو جائے کسی موقع کو ہاتھ سے نہ جانے دیں جو کام روزانہ کرتے ہیں وہ عادت کو پختہ بنانے میں سب سے زیادہ موثر کردار ادا کرتے ہیں۔

غذا کا انتخاب

زندگی اور صحت کیلئے سب سے اہم چیز غذا ہے آپ تھوڑی سی توجہ سے غذا کے صحیح انتخاب کی عادت ڈال سکتے ہیں یہ عادت آپ کے جسم کو بہترین غذا فراہم کرنے میں مدد دے گی۔ اس مقصد کیلئے سب سے پہلے آپ کو غذا کے ضروری اجزا اور ان کے اثرات کے متعلق بنیادی معلومات حاصل کرنی چاہئیں (ہم آئندہ صفحات میں ان پر روشنی ڈالیں گے)

جب آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ جسم کو متوازن اور مفید غذا بہم پہنچانے کیلئے کیا کیا

Marfat.com

کھانا چاہیے تو آپ کو احتیاط اور توجہ کے ساتھ وہ غذائیں اپنے لئے چن لینی چاہئیں تا کہ آپ چند ہی ہفتوں میں اندازہ کر سکیں کہ غذا کا صحیح انتخاب آپ کی عادت بنتا جا رہا ہے اور اس سے آپ کو کسی قسم کی کوئی تکلیف پیدا نہیں ہو رہی بشرطیکہ آپ مقررہ وقت پر کھانے اور اسے خوب چبانے کی عادت ڈالیں نیز اتنا مت کھائیں کہ پیٹ میں ذرہ بھر بھی گنجائش باقی نہ رہے کیونکہ اس سے لازمی نقصان پہنچ سکتا ہے۔

رفع حاجت

صحت کیلئے وقت پر رفع حاجت سے فارغ ہونا انتہائی ضروری ہے بلاوجہ رفع حاجت کو روکنا یا بے وقت اس سے فارغ ہونا صحت کیلئے انتہائی مضر ہے اس سے طرح طرح کی بیماریاں پیدا ہو سکتی ہیں۔

نیند کی اہمیت

جب آپ کی نیند پوری نہیں ہوتی تو آپ تھکے تھکے سے رہنے لگتے ہیں اور اس تھکن سے آپ کی توانائی اور چستی میں فرق آ جاتا ہے کام کرنے کو دل نہیں چاہتا معدہ خراب اور اعصاب کمزور ہو جاتے ہیں آج کل عموماً لوگ رات بارہ بجے تک سینما اور ٹیلی ویژن کے نظاروں میں مصروف رہتے ہیں یا بہت رات گئے تک گپ شپ میں وقت ضائع کرتے ہیں اس لئے جب دیر سے سوتے ہیں تو صبح دیر سے ہی اٹھتے ہیں جس سے صحت برباد اور عادتیں خراب ہو جاتی ہیں اور نیند بھی پوری نہیں ہوتی اس لئے رات کو جلدی سو جانا چاہیے تا کہ صبح جلدی اٹھ سکیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک عشاء سے قبل سونا اور عشاء کے بعد باتیں کرنا سخت ناپسندیدہ تھا عام حالات میں چھ سات گھنٹے تک سونا مناسب ہے۔ زیادہ سونا بھی اعصاب کو کند کر دیتا ہے اسی طرح بالکل کم سونا بھی صحت پر اثر انداز ہوتا ہے اور اعصاب تھک کر جلد کمزوری کا شکار ہو جاتے ہیں لہٰذا نیند میں اعتدال اختیار کرنا ایک لازمی امر ہے۔

Marfat.com

غسل کے فوائد

باقاعدگی سے غسل کرنا بھی صحت کا ضامن ہے یہ عادت آپ کیلئے خوشی و مسرت کا پیغام لاتی ہے بہتر یہ ہے کہ علی الصبح غسل کیا جائے۔ غسل حسب عادت موسم کے لحاظ سے گرم یا سرد پانی سے کرنا چاہیے۔ تازہ پانی سے کرنا زیادہ بہتر ہے البتہ کمزور اور بوڑھے اشخاص کو موسم سرما میں سرد پانی سے پرہیز کرنا چاہیے غسل کے بعد بدن کو عمدہ کپڑے سے خشک کر لینا چاہیے تاکہ جلد اچھی طرح صاف ہو کر مسام کھل جائیں۔ کھانا کھانے کے بعد غسل کرنا مضر صحت ہے کیونکہ جلدی عروق پھیل کر معدے کا دوران خون سست ہو جاتا ہے اور ہضم میں خرابی پیدا ہو جانے کا اندیشہ ہے اور یہ بھی یاد رکھئے کہ صابون کا زیادہ استعمال جسم کے مساموں کو تنگ اور خشک کر دیتا ہے۔ غسل کے بعد سر میں تیل لگانا اور سر کی مالش کرنا بے حد مفید ہے اپنے آپ کو صاف ستھرا رکھنے سے آپ کی صحت ٹھیک رہے گی دماغ زیادہ کام کرے گا سوسائٹی میں آپ کو عزت کی نگاہ سے دیکھا جائے گا۔

دانتوں کی حفاظت

دانتوں کو صبح اور سوتے وقت صاف کرنے کی عادت ڈالئے بلکہ ہر نماز میں وضو کے ساتھ مسواک کا استعمال فرمایئے کیونکہ صاف ستھرے دانت خوبصورتی کے علاوہ صحت کیلئے بے حد ضروری ہیں نیز روزانہ کھانا کھانے کے بعد بھی دانتوں کو صاف کرنا چاہیے۔ دانتوں کی صفائی کیلئے مسواک بہترین چیز ہے جتنا ہو سکے برش اور ٹوتھ پاؤڈر وغیرہ سے پرہیز کیجئے۔ دانت صاف نہ رکھنے سے غذا کے فاسد اور خراب مادے اور دانتوں کی میل کچیل غذا کو بھی فاسد کر دے گی جس کے نتیجے میں جسم انسانی کی نشوونما کرنے والے اخلاط بھی خراب ہو کر صحت کو خراب کرنے اور مختلف امراض کی پیدائش کا سبب بنیں گے تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دانتوں کی صفائی پر بہت زور دیا ہے اور فرمایا "اپنا منہ صاف رکھو"

Marfat.com

کھانے کے بعد دانتوں میں خلال کرنا بھی ضروری ہے کیونکہ غذا کے چھوٹے چھوٹے ذرے دانتوں میں پھنسے رہتے ہیں اور پھر سڑ کر بو پیدا کر دیتے ہیں بو پیدا ہونے سے دانتوں میں جراثیم پیدا ہو جاتے ہیں جو کہ ایک مہلک مرض پائیوریا کی علامت ہے یہ موزی مرض دانتوں کو جڑ سے اکھاڑ پھینکتا ہے لہٰذا اس سے بچنے کیلئے کھانے کے ابتداء کلی کرنے اور بعد میں بھی کلی کرنے اور پھر دانتوں میں خلال کرنے کی عادت بھی ڈالئے۔

ذہنی صحت

خیالات کا انسان کے جسم پر گہرا اثر پڑتا ہے اس لئے یہ ہمارے اختیار میں ہے کہ ہم صحت مند نظر آئیں یا بیمار۔ اگر ہم اپنی صحت اور تندرستی قائم رکھنا چاہتے ہیں تو ہمارے خیالات پاکیزہ اور مدنی ہونے چاہئیں۔ نیز جو لوگ اپنے آپ میں مست رہتے ہیں وہ نفسیاتی بیماریوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں کیونکہ ان کی سرگرمیاں اپنے آپ تک ہی محدود رہتی ہیں اس لئے انہیں نقصان ہونا لازمی ہے لہٰذا دوسروں میں گھل مل جایئے۔ ان کی مدد کیجئے اور تعاون کی عادت ڈالئے اس طرح ذہنی صحت نکھر جائے گی اور اخلاق فاضلہ کی بدولت آپ کا وقار بلند ہو گا۔

معدے کی حفاظت

یاد رکھئے! اگر آپ کا معدہ ٹھیک ہے تو آپ کی صحت بھی ٹھیک رہے گی اور اگر معدہ میں گڑ بڑ ہو گی تو آپ کی صحت بھی متاثر ہو جائے گی۔ اس سلسلے میں ہم آپ کیلئے چند ضروری باتیں درج کرتے ہیں۔

۱- بغیر بھوک کے کھانا ہرگز نہ کھائیں اور نہ بلاوجہ بھوک کو ٹالیں اور کھانے میں دیر کریں مقررہ وقت پر کھانا کھانے کا یہ فائدہ ہوتا ہے کہ اس وقت معدہ غذا کو قبول کرنے کیلئے پوری طرح آمادہ ہوتا ہے اور بھوک بھی خوب لگتی ہے۔

۲- دو کھانوں کے درمیان پانچ چھ گھنٹے کا وقفہ ضرور رکھیں۔ کھانا کھانے کے بعد دوسری

Marfat.com

غذا اس وقت تک نہ کھائیں جب تک کہ پہلا کھانا پوری طرح ہضم نہ ہو جائے بار بار کھانے اور ایک چیز ہضم ہوئے بغیر دوسری چیز کھانے سے معدے پر بہت برا اثر پڑتا ہے اور ہضم میں خلل واقع ہو جاتا ہے۔ نیز غذا کا فائدہ بھی جسم کو حاصل نہیں ہوتا۔ بلکہ الٹا بیماری کا اندیشہ لاحق ہو جاتا ہے۔

۳- جو کھانا یا غذائی اشیاء آپ کھائیں تازہ اور اچھی طرح پکی ہوئی ہونی چاہئیں ادھ پکی اور بدمزا غذا یا باسی کھانا معدہ پر برا اثر ڈالتا ہے اور ایسی غذائیں ہاضمہ کیلئے مضر ہوتی ہیں۔

۴- کھانے کی متوازن مقدار یہ ہے کہ ایک تہائی کھانا ایک تہائی پانی اور ایک حصہ ہوا' سانس کیلئے خالی رکھو کیونکہ معدہ میں پانی' غذا اور رطوبتوں کے عمل سے کاربن ڈائی آکسائیڈ گیس بنتی ہے اور یہ معدہ کے اوپر والے حصے میں آ جاتی ہے اگر معدہ کے اس حصے کو بھی خوراک سے بھر دیا جائے تو گیس کیلئے جگہ نہ ہوگی اور یہ عمل بہت سی بیماریوں کا باعث ہوگا۔

۵- زیادہ کھانے سے پیٹ پھولے گا معدہ پریشان ہوگا کہ میں لوڈر تو نہیں میرا کام تو غذا کو ہضم کرنا ہے نہ کہ بوجھ اٹھانا زیادہ کھانے سے معدے کے سکڑنے اور پھیلنے کا عمل بہت کم ہوگا غذا سے بھرا معدہ پھول جائے گا اور سکڑنے کیلئے اسے بہت زور لگانا پڑے گا اور وہ غذا ہضم کرنے سے عاجز ہو جائے گا۔ لہٰذا ضرورت سے زیادہ کھانا قطعاً مناسب نہیں۔

۶- جب کھانا کھانے بیٹھیں تو طبیعت کو فکر و رنج سے دور رکھیں اور کوئی پریشانی کی بات نہ کریں نیز کھانا کھاتے وقت خوش و خرم رہنا چاہیے۔

۷- کھانا آہستہ آہستہ اور اچھی طرح چبا کر کھانا چاہیے تاکہ ہر لقمہ لعاب دہن میں حل ہو جائے اس سے کھانا ہضم ہونے میں آسانی پیدا ہوتی ہے نیز لعاب دہن غذا کو زود ہضم بنا دیتا ہے نیز کھانا بغیر چبائے یا کم چبائے معدہ میں جائے گا تو ورم معدہ اور تبخیر معدہ جیسے امراض پیدا ہو جانے کا امکان ہے۔

Marfat.com

۸- اور یہ بھی یاد رکھئے کہ کھانا نہ زیادہ گرم ہونا چاہیے اور نہ زیادہ سرد' زیادہ گرم کھانے اور مشروبات سے معدہ ڈھیلا ہو جاتا ہے اور اس کی قوتیں تحلیل ہو جاتی ہیں اگر کھانا زیادہ سرد ہو تو اسے ہضم کرنے سے پہلے معدہ کی بہت سی قوت اور حرارت اسے گرم کرنے میں صرف ہو جاتی ہے۔

۹- کھانا کھانے سے پہلے کچھ دیر پانی پی لیجئے۔ کھانے کے دوران زیادہ پانی پینے سے ہضم میں فتور واقع ہو جاتا ہے اور معدے میں زیادہ رطوبت کی موجودگی میں غذا بخوبی ہضم نہیں ہوتی نیز کھانا کھانے کے دو ڈھائی گھنٹے بعد پانی پیجئے بدہضمی اور گیس کے مریضوں کو ضرور اس پر عمل کرنا چاہیے۔

۱۰- کھانے کے ساتھ ترش اور چٹ پٹی چیزوں کی عادت نہ ڈالئے اور چائے وغیرہ بھی زیادہ نہ پیجئے۔ اس سے معدہ کمزور ہو جاتا ہے پھل حسب مقدار ضرور کھایئے یہ بہت مفید ہیں۔

۱۱- معدے کی خرابی کا علاج دوائیوں کی بجائے غذا کی تبدیلی فاقہ کرنے اور کم کھانے سے کیجئے اور کھانے کے بعد چہل قدمی کی عادت ڈالئے۔

۱۲- بار بار جلاب لینا بھی معدے کو کمزور کر دیتا ہے۔

قبض کیلئے مفید تدابیر

یاد رکھئے دائمی قبض کے علاج میں کامیابی کا دارومدار زیادہ تر تدابیر اور غذا کی تبدیلی پر ہے روٹی زیادہ باریک آٹے کی نہیں ہونی چاہیے بلکہ موٹے اور وردرے آٹے کی ہونا مناسب ہے اگر گیہوں کا آٹا موٹا پسوایا جائے اور اس کو بغیر چھانے روٹی پکوا کر سبزیوں کے ساتھ کھایا جائے تو یہ دائمی قبض کا بہت اچھا تدارک ہے۔

تازہ پھل قبض میں خاص طور پر مفید ہیں ان کے رس اور ان کے محلول نمکیات قبض کو رفع کرنے اور ہضم میں مدد دیتے ہیں۔

آم' خربوزہ' امرود' انجیر' ناشپاتی وغیرہ کھانے کے کچھ دیر بعد کھاتے چاہئیں اور جو لوگ پانی کم پیتے ہیں تو ان کو بھی قبض رہنے لگتا ہے۔

Marfat.com

چائے، قہوہ اور تمباکو نوشی شروع میں ضرور ملین اثر کرتے ہیں لیکن دائمی قبض کے مریضوں کو مستقل طور پر نقصان پہنچاتے ہیں۔ میدے کی روٹی، نان، حلوہ پوری اور دوسری مٹھائیاں کیک اور بسکٹ دائمی قبض میں قطعاً مناسب نہیں ہیں گوشت کی کثرت دائمی قبض کو بڑھانے والی ہے اسی طرح زیادہ انڈے کھانا بھی قبض میں اضافہ کرتا ہے بہرحال رفع قبض کیلئے انگریزی یا دیسی گولیاں استعمال نہیں کرنی چاہئیں۔ بلکہ بادام روغن، انجیر پانچ سات عدد رات کو سوتے وقت کھا لیا کریں یا بادام روغن ایک دو تولہ دودھ میں ملا کر سوتے وقت پی لینے سے فائدہ ہو جاتا ہے۔

ہماری خوراک کے ضروری اجزاء

ہماری خوراک اگر مفید اجزاء پر مشتمل ہو گی تو وہ ہمارے جسم کیلئے مفید اور صحت بخش ہو گی۔ اس لئے ہمیں غذا کے ضروری اور مفید اجزاء کے بارے میں علم ہونا چاہیے ہماری خوراک کے مفید اجزاء یہ ہیں۔

۱۔ پروٹین

یہ جسم میں نئے اعضاء بنانے اور کھوئی ہوئی طاقت بحال کرنے میں مدد کرتی ہے۔ یہ دودھ، انڈا، مچھلی، گوشت وغیرہ میں کافی مقدار میں ملتی ہے۔

۲۔ کاربوہائیڈریٹ

یہ جسم میں حرارت اور قوت پہنچاتے ہیں۔ اعضاء کی ٹوٹ پھوٹ کو درست کرتے اور ایندھن کا کام انجام دیتے ہیں یہ میٹھی چیزوں اور نشاستہ والی غذاؤں مثلاً آٹا، دالیں، آلو، سبزیوں وغیرہ میں پائے جاتے ہیں۔

۳۔ لحمی اجزاء (فیٹس)

یہ اجزاء جسم میں طاقت پہنچاتے، پٹھوں کو مضبوط توانا اور تندرست رکھتے ہیں اس کی کمی سے ضعف اعصاب جوڑوں میں درد، چہرہ اور جسم بے رونق ہو جاتے ہیں۔

Marfat.com

۴۔ وٹامن

یہ جسم کو قوت فراہم کرتے ہیں دماغی و جسمانی کام کرنے، اعضاء کی نشوونما، ہڈیوں کی مضبوطی، نسوں و پٹھوں کی درستگی اور اعضائے ہضم کو طاقت بخشنے کے کام آتے ہیں، ان کی متعدد قسمیں ہیں۔

وٹامن اے (A)

یہ وٹامن مچھلی اور اس کے تیل، کلیجی، انڈا، مکھن، دودھ، جو تازہ مٹر، گاجر، ٹماٹر وغیرہ میں پایا جاتا ہے اس کی کمی سے نشوونما میں کمی دانتوں کی بوسیدگی، امراض چشم، رتوندھی وغیرہ پیدا ہوتے ہیں۔

وٹامن بی (B)

یہ وٹامن، ٹماٹر، آلو، مٹر، بادام، انڈا، اخروٹ، چقندر، سنگترہ، ناشپاتی، سیب، گاجر، آم، شلجم وغیرہ میں کافی مقدار میں پائے جاتے ہیں اس وٹامن کی کمی سے ہاضمے کی خرابی، کمزوری، اعضاء کی بے حسی، نسوں میں درد، نقاہت اور پژمردگی پیدا ہو جاتی ہے۔

وٹامن سی (C)

یہ وٹامن لیموں، نارنگی، آم، ٹماٹر، سیب، انناس وغیرہ ترش پھلوں میں کافی مقدار میں پائی جاتی ہے اس کی کمی سے دانتوں اور مسوڑھوں کی بیماریاں جریان، خون، عام جسمانی کمزوری اور جسم میں قوت مدافعت کی کمی پیدا ہو جاتی ہے۔

وٹامن ڈی (D)

یہ وٹامن مچھلی کے تیل، انڈے، مکھن، دودھ اور روغن زیتون وغیرہ میں کافی مقدار میں ہوتی ہے اس کی کمی سے بچوں میں سوکھا پن پیدا ہوتا ہے۔ ہڈیاں ٹیڑھی ہو جاتی ہیں اور امراض سے بچاؤ کی طاقت کم ہو جاتی ہے۔

Marfat.com

وٹامن ای (E)

یہ وٹامن چنے اور گیہوں کی نئی کونپلوں' خوبانی' انڈے کی زردی' بیضہ مرغ' کلیجی وغیرہ میں پائی جاتی ہے اور اس کی کمی سے مردوں اور عورتوں کی بچے پیدا کرنے کی طاقت کمزور ہو جاتی ہے۔

پھلوں کے فوائد

آلو بخارا

خشکی اور پیاس کو دور کرتا ہے۔ صفراوی بخاروں' صفرا کی حدت اور خون کے جوش کو تسکین دیتا ہے۔

آم

مقوی بدن ہے' خون پیدا کرتا ہے دل' دماغ' جگر کو طاقت بخشتا ہے۔ قبض کو دور کرتا ہے اور چہرے کو نکھارتا ہے۔

امرود

قبض کو دور کرتا' دل کی دھڑکن' بواسیر' آنتوں کی گرمی میں مفید ہے قبض کیلئے کھانے کے بعد خصوصاً شام کے کھانے کے بعد استعمال کریں۔

انار

دل وجگر کو طاقت بخشتا' خون پیدا کرتا' دل کی دھڑکن' یرقان اور پیاس کی زیادتی میں مفید ہے۔

انگور

دل و دماغ جگر کو طاقت بخشتا' خون کی کمی اور بخاروں کی شدت میں مفید ہے۔

Marfat.com

انناس

مفرح ومقوی قلب ہے' پیشاب کھل کر لاتا' خشکی و پیاس کو دور کرتا ہے۔

تربوز

گرمی کو دور کرتا' صفراوی بخاروں میں مفید ہے۔ پیشاب کھول کر لاتا اور ملین ہے۔

جامن

ذیابیطس میں خاص طور سے مفید ہے جگر کے امراض اور دستوں کو فائدہ دیتا ہے۔

خوبانی

خون کی حدت' صفرا کی زیادتی اور پیاس کو دور کرتی ہے۔ غذائیت بخشتی ہے۔

خربوزہ

بدن کو غذائیت بخشتا' قبض اور خشکی کو دور کرتا اور پیشاب لاتا ہے۔

سنگترہ

معدہ' آنتوں کی کمزوری' بخاروں کی گرمی' خون کی خرابی میں مفید ہے دل کی دھڑکن کو دور کرتا ہے۔

سیب

دل و دماغ' معدہ جگر کو طاقت دیتا چہرے کو نکھارتا اور خون پیدا کرتا ہے جو روزانہ ایک سیب خالی پیٹ کھاتا ہے وہ کئی بیماریوں سے بچا رہتا ہے سیب کھانے کے بعد دودھ پی لینا اور زیادہ فائدہ مند ہے۔

شہتوت

پیاس کو دور کرتا اور نزلے کھانسی میں مفید ہے۔

Marfat.com

فالسہ

صفرا کی حدت اور جگر کی گرمی کو دور کرتا ہے اگر صفرا کی زیادتی کی وجہ سے بھوک نہ لگتی ہو تو مفید ہے۔

لیموں

قے، متلی کو دور کرتا اور خشکی، صفرا کی حدت کو ختم کرتا اور بھوک لگاتا ہے۔

مسمی

دستوں کے بعد کی کمزوری، دل کی دھڑکن، گھٹیا میں مفید ہے خشکی اور پیاس کو دور کرتی ہے بخاروں اور کمزوری کو دور کرتی، پیشاب کی جلن میں مفید ہے۔

ناشپاتی

آنتوں اور معدہ کی اصلاح کرتی، بدہضمی اور قبض کو دور کرتی ہے۔

لوکاٹ

پیاس کو دور کرتا، صفراوی بخاروں اور پیشاب کی سوزش میں مفید ہے۔

کھجور

کمزوری کو دور کرتی، منی پیدا کرتی اور جوڑوں کے درد میں مفید ہے مقوی بدن اور خون پیدا کرتی ہے۔

پپیتا

آنتوں و جگر کی صفائی کرتا اور بھوک بڑھاتا ہے جگر کیلئے خاص طور پر مفید ہے۔

انجیر

قبض کو دور کرتا، گردے کی کمزوری، کھانسی، مرگی اور تلی کے امراض میں مفید ہے

Marfat.com

پتھری کو نکالتا اور پیٹ کو نرم کرتا ہے۔

کیلا

نہایت مقوی اور بدن کو موٹا کرتا اور خون گاڑھا پیدا کرتا ہے لیکن قدرے ثقل اور بلغم پیدا کرتا ہے وٹامنز کے لحاظ سے کیلا مفید ترین پھلوں میں سے ہے۔

مقوی باہ غذائیں

غذا کا قوت مردمی سے گہرا تعلق ہے جو خوراک ہم روزمرہ کھاتے ہیں وہی معدہ میں ہضم کے عمل کے بعد خون پیدا کرتی ہے اور پھر خون سے خصیوں کے عمل کے ذریعہ منی یعنی مادہ تولید تیار ہوتا ہے جو زندگی کا جوہر خاص اور لذتوں کا سرچشمہ ہے لہٰذا ایسی غذاؤں کا اہتمام رکھنا چاہیے جن سے قوت مردمی ہمیشہ قائم رہے اور جسمانی قوتوں میں بھی فرق نہ آئے نیز دل و دماغ بھی کمزور نہ ہونے پائیں اور باہ کو نقصان پہنچانے والی غذاؤں سے بھی پرہیز کرنا چاہیے۔

ذیل میں چند ایک مقوی باہ مفرد غذائیں تحریر کی جاتی ہیں۔

ابو نعیم نے کتاب الطب میں لکھا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھجور کو مکھن کے ساتھ بہت پسند کرتے تھے۔

علماء نے لکھا ہے کہ اس کو کھانے سے قوت باہ زیادہ ہوتی ہے بدن بڑھتا ہے اور آواز صاف ہوتی ہے۔ نیز مکھن اور شہد ملا کر کھایا جائے تو ذات الجنب کیلئے مفید ہے اور جسم کو فربہ کرتا ہے۔

امام غزالی رحمتہ اللہ علیہ نے احیاء العلوم میں لکھا ہے۔

کہ چار چیزیں قوت باہ کو بڑھاتی ہیں۔ چڑیوں کا کھانا خصوصاً مغز اطریفل کھانا پستہ کھانا' ترہ تزک کھانا۔

ابو نعیم بن عبداللہ جعفر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ پشت کا گوشت تمام گوشت سے بہتر ہے۔

Marfat.com

علماء نے لکھا ہے کہ اس میں حکمت یہ ہے کہ اس گوشت میں قوت باہ زیادہ ہوتی ہے۔

بادام

منی اور قوت مردمی میں اضافہ کرتا ہے۔ دماغ اور آنکھوں کیلئے بہترین چیز ہے۔ خون اور چربی پیدا کر کے جسم کو موٹا کرتا ہے۔ قوت حافظہ اور خشک کھانسی میں مفید ہے۔ مقدار خوراک سات عدد سے گیارہ عدد ہے۔ اس کو اگر مرکب کی صورت استعمال کرنا ہو تو یہ مفید ہے۔

مغز بادام چھلے ہوئے ۲۰۰ گرام' مغز چلغوزہ' مغز کدوئے شیریں' مغز چرونجی خشخاس سفید ہر ایک ۵۰ گرام' کوٹ لیں اور چینی سفید آدھا کلو پانی میں حل کر کے چھانیں اور ۱۰۰ گرام عرق گلاب اضافہ کر کے قوام بنائیں اور اوپر سے دوسرے مغزیات ملائیں۔ اس کے بعد برفی کی طرح ٹکڑیاں کاٹ لیں۔ ہر روز ۲۵ سے ۷۵ گرام تک استعمال کر کے اوپر دودھ پی لیں۔ (بوقت صبح) شادی سے پہلے یا شادی کے بعد اس کا استعمال مفید ہے۔ موسم سرما کا گھریلو ٹانک ہے۔

پستہ

گردوں اور جسم کی لاغری کو دور کرتا ہے۔ کھانسی اور اخراج بلغم میں سہولت پیدا کرتا ہے۔ مادہ منویہ کو زیادہ کرتا ہے۔ پستہ کے پھول کھانسی میں مفید ہیں۔ اس کو مرکب کر کے استعمال کرنا ہو تو مغز پستہ' مغز بادام' چھلکا اسبغول ہر ایک برابر وزن ملا کر محفوظ کر لیں۔

1½ پاؤ دودھ میں ایک تولہ یہ سفوف ڈال کر ہلکی آگ پر چمچ سے ہلاتے رہیں جب کھیر کی مانند ہو جائے تو اتار کر حسب خواہش میٹھا کر کے نوش کریں۔ اس سے مادہ منویہ کثیر مقدار میں پیدا ہوتا ہے اور تھوڑے عرصہ میں قوت مردمی کا سمندر ٹھاٹھیں مارنے لگتا ہے لاغر اور کمزور بدن کو موٹا کرنے کیلئے مفید ہے۔

Marfat.com

فندق

مقوی باہ' مقوی دماغ اور مقوی اعصاب کیلئے استعمال کیا جاتا ہے اس میں اجزائے لحمیہ' نشاستہ اور فاسفورس بہت پایا جاتا ہے جو تقویت دماغ اور ہڈیوں کیلئے مفید ہے۔

مقدار خوراک ٦ سے ١٢ گرام تک' زیادہ استعمال کرنے سے قبض کرتا اور دردسر پیدا کرتا ہے۔ اس کو مرکب استعمال کرنا ہو تو مغز فندق' مغز پستہ' مغز بادام' مغز کدو' مغز اخروٹ برابر وزن لے کر باریک کر کے حسب ضرورت چینی کا قوام یا شہد کے قوام میں ملا لیں۔

مغز فندق کے مشہور مرکبات لبوب صغیر و لبوب کبیر ہیں جو شادی سے پہلے یا شادی کے بعد کی کمزوری میں مفید ہیں اور گردوں و مثانہ کی طاقت کیلئے استعمال کرائے جاتے ہیں۔

چلغوزہ

چلغوزہ تقویت باہ و تولید منی اور مسمن بدن ہے درد کمر اور گردوں کو طاقت دیتا ہے اس کا مشہور مرکب معجون فلاسفہ ہے۔ جو تقویت باہ کی غرض اور درد کمر وغیرہ کیلئے کھلائی جاتی ہے اس معجون کا استعمال بوڑھوں کو زیادہ مفید ہے۔ گرم مزاج والوں کو قدرے استعمال نہ کرنی چاہیے۔

ناریل

بدن کو موٹا اور باہ کو زیادہ کرتا ہے اس کا روغن بھی نکالا جاتا ہے جو بیرونی طور پر مالش کرنے سے اعضاء کے سرد دردوں کو زائل کرتا ہے اور سر میں لگانے سے بالوں کو بڑھاتا اور انہیں نرم و ملائم کرتا ہے۔

کھجور

کھجور خون پیدا کرتی ہے اور باہ کو طاقت دیتی ہے۔ خشک کھانسی اور دمہ میں مفید ہے۔ بادی بلغم کو چھانٹتی ہے مقوی جگر اور ملین ہے۔

Marfat.com

چھوہارا

بدن کو موٹا اور خون صاف پیدا کرتا ہے پھیپھڑے اور سینے کو طاقت دیتا ہے۔ سرد اور بلغمی امراض میں سود مند ہے دو تین چھوہارے دودھ میں ابال کر استعمال کرنے سے کمی باہ رفع ہو کر قوت مردمی میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ طب یونانی میں معجون آردخرما اس کا مشہور مرکب ہے۔

انڈا

بیہقی نے شعب الایمان میں روایت کی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ عزوجل کی بارگاہ میں ضعف باہ کی شکایت کی اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو انڈے کھانے کا حکم فرمایا۔ اولاد نہ ہونے کی شکایت پر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انڈا کھانے کی ہدایت فرمائی۔

زردی بیضہ مرغ مقوی اعصاب' مقوی خون ہے۔ طب یونانی میں اس کو مقویات باہ میں شامل کیا جاتا ہے۔ انڈا کھانے کا طریقہ یہ ہے کہ ایک عدد انڈے کو گرم کھولتے ہوئے پانی میں پانچ سات منٹ پھینک دیں اس کے بعد نکال کر چھلکا اتار کر اور زردی پر نمک لگا کر کھایا جاتا ہے۔ انڈے کو جتنا زیادہ پکایا جائے تو اتنا ہی دیر ہضم اور اس میں حرارے کم ہوتے جاتے ہیں بعض لوگ گرم دودھ میں پھینٹ کر پیتے ہیں یہ طریقہ بھی نہایت اچھا ہے۔

دودھ

ابو نعیم نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کیا ہے کہ پینے کی چیزوں میں حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک دودھ بہت عزیز تھا۔ علماء نے لکھا ہے کہ اس میں حکمت یہ ہے کہ دودھ قوت باہ پیدا کرتا ہے بدن کی خشکی دور کرتا ہے اور جلد ہضم ہو کر غذا کے قائم مقام ہو جاتا ہے۔ منی پیدا کرتا ہے چہرہ کو سرخ کرتا ہے خراب فضلات کو نکالتا ہے دماغ کو قوی کرتا ہے۔

Marfat.com

خوشبو

خوشبو کا روح انسانی سے خصوصی تعلق ہے اس کا اثر دل و دماغ پر فوراً بجلی کے مانند ہوتا ہے خوشبو طبیعت میں سرور انبساط پیدا کرتی ہے اس لئے شادی کے موقعہ پر دلہنوں کو پھولوں کے گجرے پہنائے جاتے ہیں اور خوشبو میں بسایا جاتا ہے۔ خوشبو اور باہ میں گہرا تعلق ہے اور مقناطیسی کشش ہے۔

تاجدار رسالت صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سر اور ریش مبارک پر مشک لگایا کرتے تھے سفر السادۃ' میں لکھا ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس کو رد نہ فرماتے نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد خوشبو دار ہے کہ اگر کوئی شخص خوشبو دے تو اس کو رد نہ کرے۔

مقوی باہ دوائیں

مقوی باہ کھیر

بہمن سفید	ثعلب مصری	موصلی سفید انڈیا	مغز پنبہ دانہ
۵ تولہ	۵ تولہ	۵ تولہ	۵ تولہ

تخم ریحان (۳ تولہ) پہلی چار دواؤں کو باریک کر کے اور تخم ریحاں سالم ڈال کر ڈبہ میں ڈال رکھیں۔

روزانہ صبح نہار بقدر ۹ ماشہ یہ سفوف 1½ پاؤ دودھ خام میں حل کر کے نرم آنچ پر پکائیں اور چمچہ سے ہلاتے رہیں تاکہ دوا نشین نہ ہونے پائے جب کھیر کی مانند گاڑھی ہو جائے تو چولھے سے برتن کو اتار کر سرد ہونے دیں اور بقدر ذائقہ میٹھا کر کے کھائیں۔

فوائد: جو نوجوان قوت مردمی کے کمزور ہو جانے کی وجہ سے شادی کی مسرتوں سے محروم ہوں یا عمر زیادہ ہونے سے بیوی کی طرف رغبت نہ رہی ہو اسے چالیس یوم متواتر استعمال کرنے سے جوانی کی لذتوں کا پھر سے لطف اٹھا سکتے ہیں۔ جن نوجوانوں کی امنگوں پر پانی پھر چکا ہو اور وہ اپنی کھوئی طاقت دوبارہ حاصل کرنا چاہتے ہوں تو ان کیلئے بہترین چیز ثابت ہوگی۔ (انشاء اللہ)

Marfat.com

سفوف خاص

موصلی سفید انڈیا	ثعلب مصری	موچرس	بہمن سفید	بہمن سرخ	کتیرا
۱تولہ	۱تولہ	۱تولہ	۱تولہ	۱تولہ	۱تولہ

تمام ادویات کا سفوف کر کے سنبھال رکھیں۔

مقدار خوراک تین تا چھ ماشہ ہمراہ دودھ گائے یا پانی کے ساتھ۔

فوائد: مغلظ منی اور دافع سرعت ہے۔ مغلظ منی ادویات عام طور پر معدہ کو کمزور کرتی ہیں لیکن اس سفوف میں یہ خاصیت ہے کہ یہ قبض کشا ہونے کے علاوہ معدہ کو کمزور بھی نہیں کرتا......

معجون خاص

موچرس	سمندر سوکھ	گوند ڈھاک	خار خشک
۹ماشہ	۹ماشہ	۹ماشہ	۹ماشہ

پھلی کیکر	کمرکس	موصلی سفید	لودھ پٹھانی	خولنجاں
۹ماشہ	۹ماشہ	۹ماشہ	۱تولہ	۱تولہ

تمام ادویات کو باریک کر کے ½ سیر روغن زرد میں اس قدر بھونیں کہ خوشبو بدل جائے پھر چینی ۱پاؤ ملا کر دو چار منٹ ملا کر اتار لیں۔

مقدار خوراک ۱تولہ بوقت صبح خالی پیٹ دودھ کے ساتھ کھائیں۔

فوائد: زنانہ و مردانہ امراض پوشیدہ کیلئے یکساں مفید ہے۔

معجون جند

تخم انگن، بہجند، تخم سروالی، سمندر سوکھ، عقرقرحا، تالمکھانہ، گوکھرو، تخم کونچ، گوند ڈھاک، گوند ببول، ثعلب مصری ہر ایک ۲۱ ماشہ

دارچینی	لونگ	جاوتری	جائفل	زعفران	مصطگی رومی	جند بیدستر اصلی
۷ماشہ	۷ماشہ	۳½	۴ماشہ	۱۰ماشہ	۱۰ماشہ	

Marfat.com

شہد ½ کلو حسب دستور معجون بنالیں۔

مقدار خوراک: ۶ ماشہ سے ۱ تولہ ہمراہ دودھ صبح وعصر کے وقت۔

فوائد: امساک پیدا کرنے شہوت کو بڑھانے اور منی کو گاڑھا بنانے کیلئے یہ معجون انتہائی مفید ہے۔

ممسک لاجواب

جند بیدستر	زعفران	رس سیندور	کشتہ فولاد	کچلہ مدبر
۱ تولہ	۱ تولہ	۱¼ تولہ	۲½ تولہ	۲½ تولہ

جوز ماثل	تخم قنب	عقرقرحا	جائفل	جاوتری	لونگ	زنجبیل
۲½ تولہ	۲½ تولہ	۲½ تولہ	۱¼ تولہ	۲½ تولہ	۱¼ تولہ	۲½ تولہ

تمام کو باریک پیس کر بڑے کیپسول بھر لیں۔

ترکیب استعمال: جماع سے ۱ گھنٹہ پہلے ۱ کیپسول دودھ کے ہمراہ لیں۔

اس روز شام کے کھانے میں کھٹائی اور نمکین چیز سے پرہیز رکھیں۔

حبوب شاہی

کشتہ نقرہ	کشتہ فولاد	کشتہ مرجان	کشتہ قلعی	کشتہ صدف مروارید
۲ ماشہ	۳ ماشہ	۵ ماشہ	۶ ماشہ	۳ ماشہ

ریگ ماہی	لونگ	جائفل	جالوتری	زعفران	جند بیدستر	سلاجیت
۲ تولہ	۲ تولہ	۲ تولہ	۲ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۲ تولہ

فوائد: مقوی باہ مقوی دل و دماغ اور سرعت انزال میں نافع ہیں تمام جسمانی کمزوری مین مفید ہیں۔

برائے ممسک

خشخاش سیاہ	عقرقرحا	ریگ ماہی
۲ تولہ	۲ تولہ	۲ تولہ

Marfat.com

تخم ریحاں شکرتری تمام ادویات کا باریک سفوف کر لیں۔

۲تولہ ۸تولہ

دو گھنٹہ قبل......اتولہ یہ دوا دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد: اس سے سہ گنا امساک پیدا ہوتا ہے صاحب نسخہ چالیس آدمیوں پر تجربہ کر چکا ہے۔ البتہ میں نے ابھی تک تجربہ نہیں کیا۔

معجون جوش آور

فلفل سیاہ	فلفل دراز	دارچینی	جدوار خطائی	عود صلیب	بہمن سرخ
۵ماشہ	۵ماشہ	۵ماشہ	۱۰ماشہ	۱۰ماشہ	۱۰ماشہ
آملہ	مروارید	پوست بلیلہ	چیتہ	زراوند مدحرج	گل بابونہ
اتولہ	اتولہ	۲تولہ	۲تولہ	۲تولہ	۲تولہ
ثعلب مصری	مغز چلغوزہ	مغز ناریل	جڑ بابونہ	مونیر منقی	
۲تولہ	۲تولہ	۲تولہ	۲تولہ	۶تولہ	

شہد خالص اسیر

فوائد: مقوی باہ، مولد منی، ہاضم طعام اور بلغم کو دور کرتی ہے۔ نسیان سلسل بول۔ درد گردہ اور گنٹھیا میں مفید ہے۔

مرطوب مزاجوں اور بوڑھوں کو خوب موافق ہے۔

درد حیض

اس دوا کو ایام میں استعمال کرنے سے نہ صرف حیض کھل کر آتا ہے بلکہ حمل بھی قرار پاتا ہے۔

مشک بالا (اسارون) سفوف بنا کر شروع حیض میں تین ماشہ صبح و شام ہمراہ گاڑھا دودھ گھی گڑ ملا ہوا۔

تین یوم میں مکمل فائدہ ہوگا۔ اگر ضرورت پڑے تو دوسرے دن استعمال کریں۔

Marfat.com

جوشاندہ مدر حیض

جڑ اذخر	تخم السی
۵ ماشہ	۷ ماشہ

دونوں دواؤں کو ایک پیالہ پانی میں جوش دے کر شربت بزوری ۳ تولہ ملا کر صبح و شام ایام حیض میں پلائیں۔ خون کھل کر آئے گا اور درد دور ہو گا۔

درد رحم کیلئے کامیاب دوا

گل سیوتی، ناگ کیسر، تخم خربوزہ، تخم کتاں، فلفل مویہ، فلفل سیاہ ہر ایک ایک تولہ۔

ترکیب استعمال: تمام ادویات کو باریک پیس کر رکھ لیں اور ۵ ماشہ دوا ہمراہ دودھ گائے استعمال کریں۔

اور یہ ضماد پیڑو پر کریں۔

جست پھولا، کتھ سفید، الائچی سفید، چھالیہ کہنہ، مردار سنگ ہر ایک دو تولہ روغن گل ۵ تولہ

ترکیب تیاری: خشک ادویات کو باریک کر کے روغن گل شامل کر کے پیڑو پر ضماد کریں۔

دوائے حابس

کہربا شمعی	طباشیر نقرہ	سنگجراحت	گیرو	گل ارمنی	چھڑا سوختہ
۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ

تمام ادویات کو باریک پیس لیں۔

ترکیب استعمال: ۱ ماشہ ہمراہ شربت انجبار، سردیوں میں ہمراہ دودھ۔

فوائد: کثرت حیض کو روکنے کیلئے جادو اثر دوا ہے۔ نیز ہر قسم کے خون بہنے بواسیر وغیرہ میں اس کی دو تین خوراکیں روک دیتی ہیں۔

Marfat.com

دوائے لیکوریا

گل سپاری	گل پستہ	سمندر سوکھ	مازو بے سوراخ
۱تولہ	۱تولہ	۱تولہ	۱تولہ

تمام ادویات کو باریک پیس لیں اور اس کے برابر مصری ملا کر محفوظ رکھیں۔

فوائد: حد درجہ مغلظ اور ممسلک ہے جریان' احتلام' سیلان الرحم وغیرہ امراض میں مفید ترین ہے۔ پندرہ بیس روز کا استعمال عام طور پر کافی ہوتا ہے۔

دوائے مکھانہ

مکھانے ½ سیر لے کر گھی ½ سیر میں تل کر چینی اس میں ملائیں اور آگ پر رکھ کر ذرا سا پانی کا چھینٹا دیں تو چینی مکھانوں پر جم جائے گی پھر احتیاط سے برتن میں رکھ لیں۔

خوراک: ½۲ تولہ روزانہ بوقت صبح۔

فوائد: عورتوں کی رحم کی رطوبت کو دور کرتا ہے۔ دودھ بڑھاتا ہے چہرے کے رنگ کو نکھارتا ہے۔ اگر مرد کھائیں تو مالید تولید زیادہ کرتا ہے۔ جریان کو رفع کرتا ہے اور دماغ کو طاقت دیتا ہے۔

جبوب شفاء

سمندر سوکھ	موچرس	تمر ہندی خورد
۶ ماشہ	۱تولہ	۲تولہ

تمام ادویات کو باریک پیس کر بوہڑ کے دو ہ میں خوب کھرل کر کے نخودی گولیاں بنائیں۔ ۱گولی صبح ۱گولی شام ہمراہ پانی یا دودھ سے کھلائیں۔

فوائد: لیکوریا میں مفید ہے۔

Marfat.com

خاص نسخہ

الائچی خورد	الائچی کلاں	زیرہ سفید	زیرہ سیاہ	لودھ پٹھانی	تخم اٹنگن
۲تولہ	۲تولہ	۲تولہ	۲تولہ	۲تولہ	۲تولہ

تخم سروالی	تالمکھانہ	جائفل	لونگ	مغز بنولہ	چھالیہ	مکھانہ
اتولہ	اتولہ	اتولہ	اتولہ	۴تولہ	۴تولہ	۴تولہ

تمام کو سفوف کر کے نشاستہ گندم اسیر چینی ۱½ اسیر گوند کیکر ۹ تولہ کو گھی میں بھون کر رکھ لیں۔

مغز بادام	مغز ناریل	پستہ	مغز چلغوزہ	مغز چرونجی	گھی گاؤ
۵تولہ	۵تولہ	۵تولہ	۵تولہ	۵تولہ	۲سیر

۵'۵ تولہ کی ٹکیاں یا لڈو بنالیں۔

فوائد: مرد و عورت کیلئے یکساں مفید ہے۔ دافع سیلان و مقوی کمر دافع جریان' رقت' سرعت انزال مرداں۔ اگر عورت سوا مہینہ کے بعد غسل کر کے استعمال کرے تو بدن طاقتور اور موٹا ہو جائے اور دودھ بڑھ جائے۔

سفوف مسمن بدن اطفال

اسگندھ ناگوری	بہمن سفید	کھانڈ
۲تولہ	۵تولہ	۲۵تولہ

تمام کو باریک پیس کر سفوف بنالیں۔

خوراک اسال کی عمر تک اماشہ دو سال کی عمر تک ۲ماشہ اور تین سال کی عمر تک تین ماشہ دودھ میں گھول کر دن میں تین مرتبہ پلائیں۔

فوائد: بچوں کے سوکھے پن کیلئے بہت مفید ہے چند ہی دنوں میں بچے موٹے تازے اور تندرست ہو جاتے ہیں اگر پتلے دست آتے ہوں وہ بھی بند ہو جاتے ہیں۔

Marfat.com

نسخہ مسمن بدن

موصلی سفید	ثعلب مصری	مغز بادام	مروارید	چنے بھنے ہوئے
۲۵ گرام	۲۵ گرام	۱۰۰ گرام	۱۲ گرام	۱۰۰ گرام

سنگھاڑہ خشک	چینی	تالمکھانہ	گھی گائے	گائے کا دودھ	سپستاں
۵۰ گرام	۳½ کلو	۲۵ گرام	۱۰۰ گرام	۵۰۰ ملی لیٹر	۲۵ گرام

آملہ	مربہ سیب	مربہ گاجر	زعفران	سنبل الطیب	مغز کنول گٹہ
۵۰ گرام	۱۰۰ گرام	۱۰۰ گرام	۲۵ گرام	۲۵ گرام	۲۵ گرام

الائچی خورد	دار چینی
۲۰ گرام	۱۲ گرام

تیاری: ثعلب مصری، موصلی اور بادام کوٹ لیں اور کسی برتن میں دودھ ڈال کر اس پر یہ چیزیں پکائیں۔ آگ زیادہ تیز نہیں ہونی چاہیے جب دودھ کھویا بن جائے تو گھی میں بھون لیں اور چینی ڈال دیں جب قوام گاڑھا ہو جائے تو باقی ادویہ کا نہایت باریک سفوف اس میں ڈال دیں یہ دوا دانے دار ہو جائے گی۔ اس کا قوام نہ تو پتلا ہونا چاہیے اور نہ ہی جلنے لگے۔ آخر میں مروارید کو عرق گلاب میں کھرل کر کے اور زعفران کو بھی علیحدہ عرق میں کھرل کر کے ملا لیں۔ سیب اور گاجر کا مربہ بھی باریک پیس کر ملا لیں۔

مقدار خوراک: ا تا تین چمچ روزانہ بطور ناشتہ استعمال کریں۔

فوائد: جسم کی قوت جاذبہ کو بڑھاتا ہے تندرستی اور توانائی میں اس کا کوئی ثانی نہیں۔ جریان، احتلام، لیکوریا، غذائی کمی اور جگر کی خرابی کو درست کرتا ہے دماغ کو طاقت دیتا ہے۔ اسہال کی شکایت کو روکتا ہے۔

حلوائے بادام بیضوی

تیس انڈوں کی زردیاں لے کر تیس تولہ روغن زرد (گائے کا گھی) میں ملا کر خوب پھینٹیں اور تیس تولہ چینی ملا کر نرم آگ پر پکائیں جب گاڑھا ہو جائے تو مغز بادام ۵ تولہ

Marfat.com

مغز پستہ ۲ تولہ مغز چلغوزہ ۲ تولہ کشمش ۵ تولہ کو فتہ کر کے داخل کریں جب گھی چھوڑ دے تو زعفران ۳ ماشہ عرق گلاب میں حل کر کے ملالیں اور فوراً اتار لیں۔

خوراک: دو یا تین تولہ بوقت صبح

فوائد: ضعف دماغ اور عام کمزوری میں مفید ہے موسم سرما میں ایک خوش ذائقہ مقوی ناشتہ ہے۔ خون پیدا کرتا اور مادہ منویہ کو زیادہ کرتا ہے۔

ٹیلی فون کا ریسیور سہولت یا مرض

کیا ہم نے کبھی غور کیا کہ ہم ٹیلی فون کے ذریعے اپنے مقصد کی بات تو کر لی ہے لیکن ٹیلی فون کے ریسیور نے ہمیں کسی مرض کا تحفہ تو نہیں دیا۔ ٹیلی فون کا ریسیور نہ صرف مرض پھیلاتا ہے بلکہ از خود امراض کے لانے میں مدد معاون ہے۔

جب ہم ٹیلی فون کا ریسیور اٹھاتے ہیں تو چونکہ اس کو کان اور منہ کے قریب لے جانا ہوتا ہے اس لئے اس کیفیت کے بعد جراثیم دونوں طرف لگ جاتے ہیں ایک آدمی کے ٹیلی فون کے بعد دوسرا اسی ریسیور کو استعمال کرتا ہے تو اگر پہلا آدمی کسی چھوتی مرض میں مبتلا ہوتا ہے تو اس کی مرض دوسرے کو لگ سکتی ہے کیونکہ وہ منہ ریسیور کے قریب لے گیا ہے اور بعض اوقات کچھ لوگ ریسیور منہ کے اتنا قریب لے جاتے ہیں کہ لعاب دہن ریسیور کو لگ جاتی ہے ایسی کیفیت میں مندرجہ ذیل امراض کے پھیلنے کا سخت خطرہ ہوتا ہے۔

☆ آتشک جیسی خبیث اور نامراد مرض چونکہ بہت جلد ایک دوسرے کی اشیاء سے پھیلتی ہیں اس لئے مرض کے جراثیم بہت جلد منہ سے منہ تک ٹیلی فون کے ذریعے پہنچ جاتے ہیں۔

☆ ہیضہ اور ٹائی فائیڈ کے جراثیم بھی اسی کیفیت سے لگ سکتے ہیں۔

☆ ایڈز اور سوزاک کے جراثیم بھی اسی حالت میں زیادہ پھیلتے ہیں۔

☆ آنکھوں کے امراض آشوب چشم وغیرہ۔

☆ منہ کے چھالوں کے جراثیم کی کیفیت بھی اسی طرح پھیلتی ہے۔

☆ ٹی بی کے جراثیم خطرناک حد تک بڑھتے اور پھولتے ہیں۔

Marfat.com

الغرض ٹیلی فون جہاں ایک ضرورت اور حاجت کی چیز ہے وہاں اس کی احتیاط اور اس کیلئے حفظان صحت کے اصولوں کوملحوظ رکھنا بہت ہی زیادہ ضروری ہے۔ اطلاعات کے مطابق ایڈز کے مریضوں کو امریکن گورنمنٹ نے ایسے جراثیم کش ٹشو پیپرز دیئے ہیں جو ٹیلی فون کرنے کے بعد مریض اس کو ٹیلی فون کے ریسیور کو صاف کرنے کیلئے استعمال کرتا ہے۔

بلکہ حیران کن بات یہ ہے کہ بعض زخم آلود یا جراثیم آلود ہاتھ جب ٹیلی فون کا نمبر ملاتے ہیں تو ان کے جراثیم اسی ڈائل پر رہ جاتے ہیں جو آنے والوں کو تحفتاً ملتے ہیں۔

پبلک بوتھ

چونکہ ہر آدمی ریسیور استعمال کرتا ہے۔اس لئے اس کے استعمال میں امراض پھیلنے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے لہٰذا ایسی جگہ سخت احتیاط اور توجہ کی ضرورت ہے اب ترقی یافتہ ممالک نے ایسے کیمیکل ایجاد کر لئے ہیں جو اگر ریسیور اور ڈائل پر لگا دیئے جائیں تو کسی مرض کے پھیلنے کا خطرہ باقی نہیں رہتا۔ (طبی تجربات ومشاہدات)

کیا مسجد کی ٹوپیاں صحت کیلئے مضر ہیں؟

تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ان ٹوپیوں کا قطعی رواج نہیں تھا اور وہاں کے نمازیوں کیلئے اس قسم کا عارضی انتظام نہیں کرنا پڑتا تھا۔

مسجد میں ٹوپیاں دو قسم کی ہیں پہلی قسم کھجور کی بنی ہوئی ٹوپیاں دوسری قسم پلاسٹک اور نائلون کی بنی ہوئی ٹوپیاں۔

مسجد کی ٹوپیاں اس وقت جلدی امراض پھیلانے کا بہت بڑا ذریعہ ہیں جس سے پہلے خارش بڑھتی ہے پھر آہستہ آہستہ اگزیما کی شکل اختیار کر جاتی ہے۔ اب ایسا مریض جس کو مسلسل خارش اور اگیزیما کا مرض ہے۔ اب جب اس کی ٹوپی کو کوئی تندرست شخص اوڑھتا ہے تو اس کو بھی وہی مرض لگ جاتی ہے۔ حتیٰ کہ ٹوپیوں کے ذریعے جوؤں کا خطرہ بھی لاحق رہتا ہے کہ بعض اوقات ٹوپی کے ذریعے جوں سر میں منتقل ہو جاتی ہے۔

Marfat.com

مسجد کی ٹوپیاں مندرجہ ذیل امراض کے پھیلانے کا ذریعہ بنتی ہیں۔

جلدی امراض: جلدی سوزش، داڑھی کی خارش، کانوں کا پکنا، کانوں کی لو میں گلٹی، چہرے کے مہاسے وغیرہ کا ذریعہ بن سکتی ہیں۔ آپ کیلئے ضروری ہے کہ آپ ہر وقت عمامہ رہیں یا کم از کم ٹوپی تو استعمال کریں اور بوقت نماز بھی سر پر اپنی ٹوپی رکھیں اور خود بھی امراض سے بچیں اور دوسروں کو بھی امراض سے بچائیں۔ (طبی تجربات و مشاہدات)

فیشنی عینک کا خطرناک استعمال

فطرت انسانی ہمیشہ خوبصورت اور چمکنے والی چیزوں کی طرف مائل ہو جاتی ہے اور ہر انسان ظاہری حسن و زیبائش کی طرف مائل ہے۔ ایک دور تھا جب چراغ کی روشنی انسان کیلئے ایک عظیم نعمت ہوا کرتی تھی اور اس روشنی میں علوم عالم کو نکھارا گیا اور تمام علم دینوی کے نامور اسی چراغ کی روشنی میں چار دانگ عالم میں کرنوں کی طرح پھیلے اور اپنے علم کا لوہا منوایا۔ جب چاند اور چراغ کی روشنی ہوتی تھی اس وقت نگاہ تیز اور صاف ہوتی تھی جب سے بجلی کی ایجاد ہوئی اس وقت سے اب تک نگاہ انسانی کم سے کم تر ہوتی جا رہی ہے چونکہ نگاہ تیز تھی اس لئے عینک کی ضرورت نہیں پڑتی تھی۔

موجودہ ترقی یافتہ دور میں ہر طرف ظاہری حسن و جمال کے کمالات عیاں ہیں ان میں جس چیز نے بہت زیادہ لوگوں پر اثر ڈالا وہ عینک ہے۔ نگاہ کی کمزوری کو دور کرنے کیلئے عینک لگانا کوئی بری بات نہیں بلکہ یہ اس کیلئے مدد معاون ہے۔

اب نگاہ کی کمزوری کی وجہ سے عینک لگانے والے کم اور چہرے کی زیب و زینت کو اجاگر کرنے کیلئے فیشنی عینک استعمال کرنے والے زیادہ ہیں بعض لوگ یہ خوبصورت، نفیس، قیمتی اور دلکش عینک کسی تقریب یا محفل میں لگاتے ہیں لیکن بعض لوگ ہر وقت ایسی عینک کا استعمال کرتے ہیں اس ضمن میں یہ دیکھنا ہے کہ یہ فیشن زدہ جب اس فیشنی عینک کو استعمال کرتے ہیں تو کن کن نقصانات سے مسلسل دوچار ہوتے رہتے ہیں۔ ایک معالج نے اپنی معالجانہ زندگی کا واقعہ سنایا کہ ایک مریض دنیا جہان کا تمام علاج کر چکا لیکن اس کا درد ویسا ہی رہا۔ ایک دفعہ جب میرے پاس پہنچا تو اس کی عینک

Marfat.com

دیکھ کر خیال آیا کہ شاید اس کے دباؤ کی وجہ سے درد ہو رہا ہے۔ لہٰذا میں نے اسے فوراً عینک چھوڑنے کا کہا۔ پہلے تو مریض حیران ہوا پھر جب اس نے عینک ترک کی تو افاقہ ہو گیا کیونکہ اس کی کمانیوں کی سختی کنپٹی پر پڑتی تھی اور اس جگہ سے دماغ تک پہنچانے والی رگیں جاتی ہیں جب ان پر دباؤ پڑتا ہے تو اس کے اثرات فوراً نگاہ پر پڑتے ہیں اس لئے نگاہ کیلئے چشمے کو زیادہ سخت نہیں رکھا جاتا۔

موجودہ فرنگی تقلیدی دور میں خواتین نئے سے نئے فیشن کو اپنانے کیلئے مسلسل کوشاں و سرگرداں نظر آتی ہیں۔ عینک بھی اس فیشن کا اولین حصہ ہے ایک خاتون کہنے لگیں کہ میں جب بھی چشمہ لگاتی ہوں تو سر گھومنے لگتا ہے اور جھریاں پڑنا شروع ہو جاتی ہیں یہ بات درست ہے کہ ایسا ہر کسی کو نہیں ہوتا لیکن ہر اس چیز کو جو کہ واقعی جسم کی ضرورت نہ ہو کسی نہ کسی نقصان کا ضرور باعث بنتی ہے۔

الغرض فیشنی عینک کا بکثرت استعمال جہاں چہرے کے حسن کیلئے مفید نہیں بلکہ انسان کو عجیب و غریب امراض میں مبتلا کر دیتا ہے وہاں یہ عادت پھر انسان کو نگاہ کی عینک لگانے پر مجبور کر دیتی ہے کیونکہ ایک چیز کا کبھی کبھی استعمال شاید نقصان کا باعث نہ ہو یا کم نقصان کا باعث ہو لیکن ایک چیز مسلسل استعمال کی جائے تو اس کے نقصانات کا اندازہ نہیں کیا جا سکتا فرانس کی عینک ساز کمپنی پر ایک صاحب نے یہ دعویٰ کر دیا کہ ان کی غیر معیاری عینک کی وجہ سے میں اندھا ہو گیا ہوں۔ موجودہ دور میں عینک کیلئے انتہائی غیر معیاری شیشہ ہوتا ہے جو کہ سورج اور بلب کی روشنی سے گہرا اثر لیتا ہے اور وہی اثر آنکھوں پر پڑتا ہے اگر اس نظریہ کو رنگ اور روشنی کے تحت علاج کے ماہرین کے مطابق لیا جائے تو ان کا کہنا ہے کہ ہر رنگ کا اپنا اثر ہے اور فوائد نقصانات ہیں اس لئے جب ایک صحت مند آدمی ایسے رنگ کی عینک استعمال کرتا ہے جو کہ اس کے جسم یا پردہ چشم کیلئے ناموافق ہو تو اس کا اثر انسان کی بصارت پر بہت گہرا ہوتا ہے بعض امراض چشم کیلئے شیشے والے ایسے چشمے استعمال کرائے جاتے ہیں جو کہ اس مرض کیلئے مفید ہوتے ہیں لیکن اس کا انتخاب تو صرف ماہر رنگ و روشنی کر سکتا ہے۔ (طبی تجربات و مشاہدات)

Marfat.com

بیماریوں سے محفوظ رہنے کے طبی اُصول

۱ غصہ، غم، فکر زیادہ کرنا ہاضمہ خراب کرتا ہے۔
۲ بغیر بھوک کے کھانا صحت کو بگاڑنا ہے۔
۳ سخت چیز دانتوں سے چبانا، بینائی کے لئے مضر ہے۔
۴ کھانا کھانے کے فوراً بعد پیشاب کرنا چاہئے۔ درد گردہ اور درد جگر کبھی نہ ہوگا۔
۵ زیادہ لال مرچ کھانے سے نظر کمزور اور معدہ کے لئے نقصان دہ ہے۔
۶ صحت کا دارومدار معدہ کے ٹھیک رہنے پر ہے لہٰذا معدہ کا خاص خیال رکھنا چاہئے۔
۷ قبض کو فوراً رفع کرنا چاہئے ورنہ صدہا بیماریاں پیدا ہونے کا امکان ہے۔
۸ پاخانہ میں زیادہ دیر تک بیٹھنا دماغ کو نقصان پہنچنے کا احتمال ہے۔
۹ پیشاب زیادہ دیر تک روکنے سے کمزوری مثانہ اور درد مثانہ ہو جاتا ہے۔
۱۰ رات کے آخری حصہ میں پانی پینے سے ہاضمہ تیز ہو جاتا ہے اور قبض بھی نہیں رہتا۔
۱۱ جلاب کے موسم میں جلاب لینا بیماریوں سے بچاتا ہے۔
۱۲ بیماری سے صحت کے بعد کم سے کم غذا کھانی چاہئے۔
۱۳ رات کو کھانے کے بعد چہل قدمی ضرور کرنی چاہئے۔
۱۴ دوپہر کے کھانے کے بعد کچھ دیر آرام کرنا چاہئے۔
۱۵ صبح اُٹھ کر ایک دم کوئی چیز کھانی پینی نہیں چاہیے دس منٹ کے بعد جب دوران

Marfat.com

جوں صحیح حالت میں آ جائے تب رات کا باسی پانی گھونٹ گھونٹ کر پیئے سے دائمی قبض رفع ہو جاتی ہے۔

۱۶ رفع حاجت کے وقت انتڑیوں پر زیادہ زور نہیں لگانا چاہیئے اس طرح آنکھوں کو سخت نقصان پہنچتا ہے۔ نیز ادعیہ منی پر انتڑیوں کا دباؤ پڑنے سے منی کے قطرات خارج ہونے لگتے ہیں۔

۱۷ رفع حاجت کے وقت اگر دانتوں کو دبا کر رکھیں تو دانت درد کافور ہو جاتا ہے۔

۱۸ آب دست گرم پانی سے ہرگز نہ کریں۔ ایسا کرنے سے آنکھوں کو نقصان پہنچتا ہے اور بواسیر کے مسّے بن جاتے ہیں۔

۱۹ مسواک کو روزانہ کرنا امراض معدہ سے محفوظ رکھتا ہے۔

۲۰ مسواک کرتے وقت اگر تالو کے ساتھ لگا کر سر نیچا کریں تو جگر کی زائد رطوبت خارج ہو جاتی ہے۔

۲۱ بغیر ہاتھ دُھلے غذا کھانے سے بیماری پیدا ہونے کا امکان ہے۔

۲۲ معمولی بیماری کے لئے فوراً دوا استعمال کرنے کے بجائے غذاؤں میں تبدیلی اور کم کھانے سے صحت بہتر کی جا سکتی ہے۔

۲۳ سخت محنت' ورزش یا دھوپ میں چل کر آنے کے فوراً بعد کھانا پینا ہرگز نہ چاہیئے۔

۲۴ مختلف نوعیت کی غذائیں مثلاً مچھلی کے ساتھ دودھ نہیں پینا چاہیئے۔ ترشی کے ساتھ دودھ کا استعمال بھی منع ہے نیز دودھ اور دہی کی لسی ملا کر استعمال کرنا بھی خطرناک ہے۔ چاولوں کے اوپر سے سرکہ بھی استعمال نہ کرنا چاہیئے۔ حلیم کے اوپر سے انار کا استعمال بھی مناسب نہیں اور نہ جانوروں کے سری پائے کے اوپر سے انگور کا استعمال کریں۔ نیز خربوزہ کھا کر دودھ پینا بھی بیماری کو دعوت دینا ہے۔ چاول کھانے کے بعد تربوز نہیں کھانا چاہیئے۔ اسی طرح مولی' دہی اور پنیر ایک ساتھ کھانے سے درد قولنج کا اندیشہ ہے۔

لہسن شہد اور خربوزہ ایک ساتھ کھانے سے معدے کے ورم کا اندیشہ ہے۔ تربوز کھانے

Marfat.com

کے فوراً بعد پانی پینے سے ہیضے کا امکان ہے۔ اسی طرح کیلے کے ساتھ لسی پی لینے سے معدہ میں گڑ بڑ اور ہیضہ کی تکلیف ہو سکتی ہے۔

۲۵ نیند میں اعتدال اختیار کرنا لازمی امر ہے۔ زیادہ سونا اعصاب کو کند کر دیتا ہے۔ نیز بالکل کم سونا بھی صحت پر اثر انداز ہوتا ہے اور اعصاب تھک کر جلد کمزوری کا شکار ہو جاتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

حفظانِ صحت کے لئے ماہانہ طبی ہدایات

مفید عادات	مضر عادات
۱- جنوری: نہار منہ گرم پانی پینا' ریوڑی' تل چلغوزے اور دُودھ کی چائے پینا	ایک دم گرم جگہ سے سرد جگہ جانا' ٹھنڈا پانی پینا زیادہ گرم پانی سے غسل کرنا' بدن کو ہوا سے نہ بچانا' صبح یا رات کو ننگے بدن باہر نکلنا مکان میں آگ جلا کر بند کر کے سونا' بدن ننگا رکھنا مضر ہے۔
۲- فروری: - بدن پر سرسوں کا تیل ملنا نیم گرم پانی سے غسل کرنا' مکان کا زیادہ گرم نہ ہونا ورزش کرنا۔	
۳- مارچ: - صبح سویرے ورزش کرنا' موسم کی ترکاری کا استعمال بغیر روٹی کے' موٹا کپڑا پہننا' مصفی خون دواؤں کا استعمال کرنا۔	سورج نکلنے کے بعد سونا' زیادہ جنسی ملاپ' نیا اناج کھانا زیادہ باریک اور ریشمی کپڑا پہننا اور اصطبل (مویشی گھر) میں سونا مضر ہے۔
۴- اپریل: جلاب لینا' غذا کے کچھ دیر بعد پانی پینا لیموں اور پیاز کا استعمال کرنا۔	ننگے بدن سونا' دوپہر کو سونا' سو کر اُٹھتے ہی غسل کرنا مضر ہے۔
۵- مئی: - صبح ترش اشیاء کا استعمال کرنا نہار منہ باسی پانی پینا' اور صبح ہی نہانا اور جلاب لینا مفید ہے۔	بار بار پانی پینا دن چڑھے سو کر اُٹھنا' راستہ چل کر فوراً پانی پینا مضر ہے۔
۶- جون: - سر کو دھوپ سے ڈھانپے رکھنا' کچے لیکن بالکل تازہ دودھ کا استعمال دوپہر کو سونا' لسی کے اوپر کا پانی پینا۔	زیادہ ورزش کرنا' بدن کو ننگا رکھنا' سیاہ کپڑا پہننا' گرم غذا کھانا مضر ہے۔

Marfat.com

۷- جولائی :- زود ہضم اغذیہ کا استعمال خوشبودار چیزوں کا سونگھنا سبزہ زار میں رہنا' زیادہ پانی پینا' دوپہر کو آرام کرنا' ہوا دار جگہ میں رہنا۔	گرم غذا کھانا' زیادہ صحبت کرنا' دریا کے کنارے سیر کرنا' زیادہ محنت کرنا جسم ننگا رکھنا کچی لسی پینا' زخم کی بے احتیاطی کرنا مضر ہے۔
۸- اگست :- صبح ہی اُٹھنا' تازہ پانی سے غسل کرنا صحبت کم کرنا' اچار کھانا' باغ کی سیر' ہلکی غذا کھانا' صاف مکان میں رہنا۔	تر زمین پر لیٹنا' دھوپ میں پھرنا' رات کو زیادہ جاگنا' فاقہ کرنا' دن کو سونا' رات کو ننگے بدن سونا اور کچی لسی پینا مضر ہے'
۹- ستمبر : صبح سویرے اُٹھنا' تالاب کی سیر کرنا' تازہ پانی سے نہانا ہلکی غذا کھانا مفید ہے۔	پان کھانا' دھوپ میں پھرنا زیادہ حقہ پینا اور چائے کا زیادہ استعمال مضر ہے۔
۱۰- اکتوبر : نہار منہ پانی پینا' صبح کو سیر کرنا چشمہ میں نہانا اور صاف ستھرے کپڑے پہننا۔	سورج نکلنے تک سونا' زیادہ رات تک جاگنا دہی کھانا' شبنم میں سونا گرم و ترش اشیاء کا استعمال مضر ہے۔
۱۱- نومبر :- صبح اُٹھتے ہی ورزش کرنا' دودھ والی چائے پینا' گرم پانی سے نہانا' تھوڑی غذا کھانا مفید ہے۔	سورج نکلنے تک سونا' ٹھنڈی غذا کھانا اور ٹھنڈے پانی سے نہانا مضر ہے۔
۱۲- دسمبر : بند مکان میں تیل کی مالش کرنا' تازہ پانی پینا' گرم کپڑے پہننا گلے اور کانوں کی ہوا سے حفاظت کرنا اور مغزیات کا استعمال مفید ہے۔	ٹھنڈے پانی سے غسل کرنا' کوئلہ سے مکان کو گرم کر کے دروازے بند کرنا' بدن کو ہوا لگنے دینا مضر ہے۔

Marfat.com

حوائج ضروریہ اور صحت

یونانی و آیورویدکتب میں حوائج ضروریہ کو ''دیگ'' کہتے ہیں جس کا مطلب تیزی سے ہے۔ جس کی تفصیل یوں ہے۔

(۱) پیشاب کا روکنا (۲) پاخانہ روکنا (۳) باد مخالف کا روکنا (۴) قے روکنا (۵) چھینک روکنا (۶) ڈکار روکنا وغیرہ وغیرہ

چونکہ دیگر جسم سے فالتو اشیاء مواد خارج کرتے ہیں اس لئے ان کا روکنا سخت نقصان دہ ہوتا ہے کیونکہ دیگر قدرتاً از خود خارج ہوتے ہیں۔

اطباء کا قول ہے کہ عقل مند انسان کو پاخانہ' پیشاب' قے' چھینک' ڈکار' جمائی' بھوک' پیاس وغیرہ کا دیگ نہیں روکنا چاہئے۔ ورنہ بے شمار امراض لاحق ہوں گے۔

پیشاب کا روکنا

پیشاب روکنے سے آلہ تناسل و مثانہ میں درد ہوتا ہے۔ سردرد اپھارہ' پیشاب کی رکاوٹ (حبس البول) درد پہلو وغیرہ شروع ہو جاتا ہے' بسا اوقات خون میں زہر پیدا ہو جاتا ہے۔ جس سے موت واقع ہو سکتی ہے۔ تیز مثانہ پھٹنے کا بھی اندیشہ ہوتا ہے۔

پاخانہ روکنا

پاخانہ روکنے سے سر اور انتڑیوں میں درد ہونے لگتا ہے۔ قبض کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ ڈکار آتے ہیں' زکام ہو جاتا ہے۔ بدن سست اور ٹوٹنے لگتا ہے' انتڑیوں میں فضلہ سڑنے سے انتڑیوں کی دق ہو جاتی ہے۔

Marfat.com

بادِ مخالف کو روکنا

بادِ مخالف وہ ہوا ہوتی ہے جو مقعد کی راہ آواز کے ساتھ یا بلا آواز خارج ہوتی ہے۔ اس کے روکنے سے باؤ گولہ' پیٹ درد' اپھارہ بدن کی سستی' بے قراری' نگاہ کی کمزوری اور پاخانہ' پیشاب کا رک جانا جیسے عوارض پیدا ہو جاتے ہیں۔

قے روکنا

اس کا سبب معدہ میں کسی خلافِ معدہ شے کا داخل ہونا ہے اور چونکہ معدہ قبول نہیں کرتا۔ اس لئے واپس منہ کے راستے خارج کرتا ہے۔ اس غرض سے معدہ میں شور پیدا ہوتا ہے۔ جس سے قے ہوتی ہے۔ قے روکنے سے چھپاکی' فسادِ خون' خارش' کوڑھ' چھائیاں' بخار' زہر باد' کھانسی' دمہ' بھوک کی کمی اور پت (صفرا) ہو جاتی ہے۔

چھینک روکنا

نتھنوں کے راستے میں جب رکاوٹ پیدا ہوتی ہے تب قدرت اُسے بذریعہ چھینک کھول دیتی ہے۔ چھینک روکنے سے گردن اکڑ جاتی ہے۔ دردِ سر' لقوہ' دردِ شقیقہ ہو جاتا ہے۔

ڈکار روکنا

معدہ میں پیدا شدہ گیس کا بذریعہ منہ باہر نکلنا ڈکار کہلاتا ہے۔ ڈکار کو روکنا ہچکی' کھانسی' قبض اور سینے میں سوزش پیدا کرتا ہے۔

Marfat.com

کالی ہرڑ (ہلیلہ سیاہ) سے کایا کلپ

یہ ایک درخت کا پھل ہے۔ ہلیلہ سیاہ (کالی ہرڑ) ہلیلہ زرد' ہلیلہ کابلی۔ اس کی تین قسمیں ہیں۔ جو پھل گٹھلی پیدا ہونے سے پہلے گر پڑتے ہیں۔ اسی کو ہلیلہ سیاہ (کالی ہرڑ) کہتے ہیں اور جب ہلیلہ نشو ونما پاکر موٹی ہو جائے تو اسے ہلیلہ کابلی کہتے ہیں۔ اس کا مفصل بیان ''ہندوستان کی جڑی بوٹیاں'' کتاب میں دیکھئے۔ (جلد سوئم)

سرکردہ اطباء نے لکھا ہے کہ اس سے کایا پلٹ ہو جاتی ہے یعنی سفید بال گر کر سیاہ نکل آتے ہیں اس سلسلہ میں ہرڑ کا استعمال درج ذیل نقشہ کے مطابق کیا جانا چاہئے۔

نقشہ ترکیب استعمال ہرڑ

نام مہینہ	بدرقہ مناسب موسم	مقدار خوراک ہرڑ	مقدار بدرقہ
جنوری' فروری	دار فلفل سفوف	۵ گرام	۵ گرام
مارچ' اپریل	شہد خالص	۸ گرام	۸ گرام
مئی' جون	گڑ سیاہ پرانا صاف	۶ گرام	۶ گرام
جولائی' اگست	نمک سیاہ سفوف	۵ گرام	۸ گرام
ستمبر' اکتوبر	مصری سفوف	۸ گرام	۸ گرام
نومبر' دسمبر	سونٹھ سفوف	۵ گرام	۵ گرام

استعمال ہرڑ کے متعلق مختلف روایات پائی جاتی ہیں۔ اکثر روایات ہرڑ زرد کے متعلق ہیں۔ لیکن سرکردہ طبیبوں نے ہرڑ سیاہ کا استعمال ہی مفید بتایا ہے اور ان کے تجربات ہرڑ سیاہ سے متعلق یہ ہیں کہ: مندرجہ بالا بدرقات کی مساوی مقدار کے ساتھ

Marfat.com

ہڑ سیاہ استعمال کرنے سے بے حد فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ بڑی خوبی یہ ہے کہ پرہیز وغیرہ مطلب کچھ نہیں کرنا پڑتا اور سال کے جس شمسی مہینے کی ابتداء سے چاہیں استعمال شروع کر کے تمام سال کیا جاسکتا ہے۔

ہلیلہ سیاہ کے استعمال سے پہلا نفع یہ ہوتا ہے کہ قبض رفع ہو جاتی ہے۔ پرانے سے پرانے نزلے کی تحریک رفع ہو جاتی ہے۔ آشوبِ چشم زائل ہو جاتا ہے۔ دماغ' معدہ اور جگر کی اصلاح ہو جاتی ہے۔ بھوک بڑھ جاتی ہے اور ظاہر ہے جب بھوک بڑھے گی اور غذا خوب تحلیل ہو گی۔ تو اس کے نتیجے میں مردانہ طاقت زیادہ ہو جائے گی۔ مردانہ طاقت میں زیادتی کے علاوہ ہڑ سیاہ کی یہ خاصیت بھی ہے کہ سرعت کا عارضہ دور ہو جاتا ہے۔ غرضیکہ اس چیز کا ایک سالہ استعمال کایا پلٹ کر دیتا ہے۔

اس کا جو طریقہ استعمال آپ کو بتایا گیا ہے اس میں دو خاص مخفی نکتے ہیں جس سے بہت کم اطباء واقف ہیں۔ یہ دونوں باتیں معلوم نہ ہونے سے بعض اوقات ہلیلہ کے استعمال کا نفع نہیں ہوتا جیسا کہ ہونا چاہئے تھا۔

پہلا نکتہ یہ ہے کہ اس کے بدرقہ میں جو گڑ لکھا ہے وہ جس قدر پرانا اور صاف ہوگا اتنا ہی زیادہ فائدہ کرے گا۔

دوسرا نکتہ یہ ہے کہ ہڑ بعض مزاجوں میں خشکی پیدا کرتی ہے اور اس کے رفع کرنے کی دو تدبیریں ہیں۔ پہلی تدبیر یہ ہے کہ ہڑ کو خالص روغن بادام سے چرب کر لیا جائے اور دوسری تدبیر یہ ہے کہ حسب برداشت چکنائی کا استعمال ضروری ہے۔

Marfat.com

ہلدی کے استعمال سے کینسر سے بچاؤ

ابھی حال ہی میں تحقیق اور ریسرچ سے پتہ چلا ہے کہ ایک گرام ہلدی روزانہ کھانے سے ہر قسم کے کینسر سے بچاؤ رہتا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ ہلدی کے استعمال سے جسم میں مدافعتی نظام مضبوط اور چست ہو جاتا ہے۔ تجربات سے ثابت ہو گیا ہے کہ ہلدی کے استعمال سے سیلوں کی مرمت کرنے والے ڈی' این' اے بڑھتے ہیں اور ان سے ہارمون کا پیدا ہونا اور بڑھنا رُکتا ہے جو اپنے آپ بڑھتے جانے والے سیل اور رسول پیدا کرنے کے لئے ذمہ دار ہوتے ہیں۔ انہوں نے چوہوں میں کینسر کی طرح بڑھنے والے سیل داخل کئے پھر ان کی خوارک میں ہلدی ملا کر دی۔ دو تین ہفتوں میں ہی وہ غائب ہو گئے۔ ہلدی کسی بھی شکل میں دی جا سکتی ہے۔ خواہ یہ عام خوراک میں ہو یا پاؤڈر کی شکل میں ہلدی میں کرکومن نام کا ایک مرکب ہوتا ہے۔ یہ چیزوں کو سڑنے اور کینسر پیدا ہونے سے روکتا ہے۔ بہر حال اگر ہم اپنی صحت کا خیال رکھتے ہوئے ہر روز ایک گرام ہلدی اپنی خوراک میں استعمال کریں۔

گاجر کے استعمال سے کینسر سے بچاؤ

گاجر میں بی کروٹین نام کا وٹامن کافی مقدار میں پایا جاتا ہے جو جسم کی کوشکاؤں میں آکسیجن دور کرنے والے اثر کو کم کرنے میں کام دیتا ہے۔ آج کل صرف کینسر کے بچاؤ کے لئے ہی نہیں بلکہ کینسر کے علاج کے لئے بھی گاجر کا استعمال (بی کروٹین وٹامن) کا کیا جا رہا ہے۔ امریکہ کے ایری جونا کینسر کے ڈاکٹر کے مطابق تجربات سے پتہ چلا ہے کہ سگریٹ پینے والے والکحل لینے والوں کی زبان اور منہ میں پہلی حالت کا

Marfat.com

کینسر یا زخم اس وٹامن سے کم و ٹھیک کئے جاسکتے ہیں۔ لگ بھگ 50 فیصدی میں یہ دھبے 6 ماہ کے اندر ہی اپنے سائز سے آدھے رہ جاتے ہیں۔ یہ وٹامن یا تو گولی کی صورت میں یا زیادہ گاجر کھانے سے ملتا ہے۔ وٹامن' سی' ای کا بھی برابر اثر دیکھنے میں آیا ہے۔

کریلے کے رس سے ذیابیطس سے بچاؤ

کریلے کا رس ذیابیطس کو دور کرنے کے لئے مجرب ہے' اس سلسلہ میں تازہ کریلوں کا رس نکال کر ۱۵ گرام سے ۲۵ گرام کچھ نمک کھانے والا ملا کر ہر روز ہلکے ناشتے کے بعد پی لیں۔ ڈیڑھ ماہ کے استعمال سے مرض جاتا رہے گا۔ روزانہ ایک میل کی سیر کریں۔ اور میٹھی چیزوں سے پرہیز ضروری ہے۔

پھلوں میں جامن اور میٹھی کا استعمال نہ کریں کیونکہ یہ لینے سے کریلے کے رس کا اثر ختم ہو جاتا ہے۔

جامن کے جوشاندہ سے ذیابیطس سے بچاؤ

کافی تجربات کے بعد جامن کے پتوں کا جوشاندہ ذیابیطس کے لئے کامیاب ثابت ہوا ہے۔ اس سلسلہ میں ۱۰ سے ۱۵ گرام جامن کے پتے پانی سے دھو کر صاف قینچی سے کتر کر ۶ گھنٹے ۵۰ گرام پانی میں بھگو کر رکھیں پھر جوش دے کر چھان لیں اور نمک کی چٹکی ملا کر دن میں دو بار پلا دیں۔ اگر شوگر کی زیادہ تکلیف ہے تو دن میں تین بار بھی دے سکتے ہیں۔ میٹھی و بادی چیزوں سے پرہیز لازمی ہے اور ایک میل کی روزانہ سیر بھی کرنی چاہیے۔ علاوہ ازیں جامن کے استعمال کے دوران میٹھی' کریلا' گڑ مار کا استعمال نہ کیا جائے۔ ایک یا ڈیڑھ ماہ میں آرام آ جاتا ہے۔

میتھی ذیابیطس کے لئے مفید

نئی ریسرچ کے مطابق میتھی کے بیج ذیابیطس اور دل کے امراض میں بہت مفید ہیں۔ میتھی کے بیج روزانہ ۲۰ گرام دردرے پیس کر کھانے سے دس دن میں ہی پیشاب د

Marfat.com

دن میں شکر کی کمی ہو جاتی ہے۔ اس کی جانچ کروا کر پتہ لگایا جاسکتا ہے کہ آگے میتھی کا استعمال کیا جائے یا نہ۔ علامات مرض میں کمی کا تجربہ تو مریض خود ہی کرسکتا ہے پھر بھی اچھا ہے کہ دس دس دن کے بعد جانچ کروالی جائے۔ اس کے بعد میتھی کے بیج کی مقدار کم یا ۱۰۰ گرام تک ہر روز بڑھائی جاسکتی ہے۔ میتھی کو کھانے کے ساتھ یا سبزی میں ڈال کر استعمال کیا جاسکتا ہے۔

میتھی کے استعمال سے صحت پر کوئی برا اثر نہیں پڑتا اور نہ ہی کسی دوا کے ساتھ اُلٹا اثر ہوتا ہے۔ کل مقدار ۲۰ گرام یا ۱۰۰ گرام تک دن میں تین بار تقسیم کر کے لی جائے۔ میٹھی چیزوں' چاول' آلو' گوبھی' کیلا وغیرہ کا پرہیز ضروری ہے۔ اگر کریلا' جامن' میتھی ایک ساتھ لئے جائیں تو بھی فائدہ نہیں ہوتا۔ یہ ایک دوسرے کے اثرات کو ضائع کردیتے ہیں۔

ہائی بلڈ پریشر کا علاج

رب چھوٹی چندن بوٹی ۳ تولہ' ست برگ نیم ۲ تولہ' رسوت مصفیٰ ۱ تولہ' صبر سقوطری ۶ ماشہ' گندھک آملہ سار ۱ تولہ' جدوار خطائی ۲ تولہ' کہر باشمعی ۱ تولہ' ابریشم سفید مقرض ایک تولہ' تخم تلسی ۲ تولہ' کشتہ نقرہ ۳ ماشہ' زہر مہرہ خطائی ۶ ماشہ' ناجیل دریائی ۱ تولہ' پوست سنگدانہ مرغ ۲ تولہ' پپیتہ ولایتی ۱ تولہ' عود طلیب ۲ تولہ' جوہر ارنڈ خربوزہ (پاپایا) تمام اشیاء کھرل کر کے ۲' ۲ رتی کی گولیاں بنائیں۔

خوراک: ایک گولی صبح نہار منہ ایک گولی دوپہر اور ایک شام بعد از غذا اور ایک گولی رات سوتے وقت پانی سے کھلائیں۔

فوائد: ہائی بلڈ پریشر کے لئے یہ دوا نہایت عجیب ہے۔ یہ دوا مرکز محرک عروق پر اثر کرتی ہے اور شریانوں میں خون کا دباؤ کم ہو جاتا ہے اور نبض کا بڑھا ہوا حجم اور دباؤ اعتدال پر آجاتا ہے۔ اس دوا کا اثر نظام عصبی پر مسکن ہوتا ہے اور دماغی عروق کی وساطت سے جسم کے نظام اعصاب کو ایک کامل تسکین بخشنے والی دوا ہے۔

نظام تنفس پر بھی اس کا براہ راست تحریکی اثر ہوتا ہے۔ غرضیکہ عصبی ریشوں کو بھی

Marfat.com

سکون بخشتی ہے اور مقامی طور پر معدے کی ہضم کرنے والی رطوبتوں کے اخراج و افراز کو بڑھاتی ہے۔ خون کے دباؤ کے مریضوں کو معدے کے افرازات کم ہونے کی وجہ سے قبض کی شکایت رہا کرتی ہے۔ یہ دوا آنتوں پر بھی ملیں' اثر کرتی ہے اور آنتوں کی حرکات دودیہ کو بڑھاتی ہے جس سے قبض زائل ہو جاتی ہے اور نظام ہضم پر کسی قسم کا غیر معمولی دباؤ نہیں پڑتا۔

یہ دوا خون کے بڑھے ہوئے دباؤ' ذہنی امراض' مالیخولیا' عصبی ہیجان' بے خوابی' اختناق الرحم' تشنج وغیرہ امراض میں بے حد مفید ہے۔ اس کا خاص اثر خون کے دباؤ پر ہوتا ہے کیونکہ یہ دوا نظامِ ہضم' نظام دوران خون اور نظام عصبی پر خاص اثر کرتی ہے۔ درد سر' کان بجنا اور بے خوابی وغیرہ بھی اس سے دُور ہو جاتی ہے۔

(نوٹ) جب خون کا دباؤ زیادہ بڑھا ہوا ہو تو دو تین دن تک فاقہ کرائیں اور صرف پھلوں کا رس استعمال کرائیں۔ سوتے وقت سر کو اونچا رکھیں جلاب کے بعد جوشِ خون کو کم کرنے کے لئے چھوٹی چندن کا سفوف بمقدار ۳ رتی دن میں تین مرتبہ ہمراہ شیر گاؤ یا عرق گلاب وغیرہ کے ساتھ دیں۔ چونکہ یہ سفوف کڑوا ہوتا ہے لہٰذا کیپسول میں بند کر دینا چاہئے اور قبض نہ ہونے دیجئے

لو بلڈ پریشر کا علاج

خون میں دباؤ میں کمی واقع ہو جانے سے کمزوری' متلی' سر چکرانا' بے ہوشی وغیرہ علامات رونما ہوتی ہیں۔ اگر یہ مرض مزمن صورت اختیار کر جائے تو مریض کا دل کسی کام کو نہیں چاہتا وہ بہت جلد تھک جاتا ہے۔ اس پر غنودگی اور سستی غلبہ پا لیتی ہے اور وہ مردمی سے بہت متاثر ہوتا ہے۔

خون کے دباؤ میں عارضی کی علامات مریض کو چت لٹا کر اس کے سر کو قدرے نیچے کر دینے میں اکثر دور ہو جاتی ہیں۔ مستقل یا دیرپا کمی کے لئے ایسی تدابیر اختیار کریں جن سے دل کو اور عروق کی دیواروں کو تقویت حاصل ہو۔ چنانچہ صبح و شام کشتہ فولاد ۲ چاول' معجون جالینوس لولوی میں ملا کر کھلائیں۔ یہ نسخہ بہت مفید نیز معمول مطب

Marfat.com

گئی ہے۔ ایسے مریض جن کو روزانہ ڈاکٹر کے پاس جانا پڑتا تھا۔ ان کے لئے از حد مفید ثابت ہوا۔

هوالشافی

کچلہ مدبر ۲ تولہ' سلاجیت اصلی ۲ تولہ' کشتہ فولاد ۱۸ ماشہ' فلفل سیاہ ۲ تولہ' زعفران ۶ ماشہ' افسنتین ۶ ماشہ

آب ادرک میں کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود تیار کریں۔

ایک گولی صبح و شام کھانے کے بعد ایک گھنٹہ بعد پانی یا دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

پرہیز: سخت اور ثقیل چیزیں' گائے کا گوشت' آلو' بینگن' گوبھی اور مٹھائیوں سے پرہیز ضروری ہے۔

Marfat.com

بیس انمول ہیرے

(از حکیم عطاری)

۱- ہر وقت اللہ عزوجل کا خوف دل میں رکھیے کیونکہ مومن وہ ہے کہ جس کے سامنے اللہ عزوجل کا ذکر کیا جاتا ہے اس کا دل ڈر جائے اور جب اس کے سامنے اللہ عزوجل کا کلام پڑھا جائے تو ان کے ایمان میں اضافہ ہوتا ہے۔

۲- عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہی سب سے بڑی دولت ہے۔

۳- کسی مصیبت کے وقت صبر کرنا اور ثواب کی امید رکھنا جنت میں لے جاتا ہے۔

۴- سچ کو اختیار کرو۔ سچ بولنا نیکی کا راستہ دکھاتا ہے اور نیکی جنت میں لے جاتی ہے۔

۵- سب گناہوں سے بچنے کی آسان ترکیب یہ ہے کہ زبان کو احتیاط سے چلائیں۔

۶- زبان کی سختی اللہ تعالیٰ کو پسند نہیں اسی لئے زبان میں شاید ہڈی نہیں۔

۷- اللہ عزوجل تکبر کرنے والے کو پسند نہیں فرماتا اور اس کا ٹھکانہ جہنم میں ہوگا۔

۸- بدگمانی سے بچو اور دوسروں کے بھید نہ ٹٹولو۔

۹- اپنے دل و دماغ اور تمام صلاحیتوں کو ہمیشہ نیک خیالات اور اچھے کاموں میں مشغول رکھیے۔

۱۰- صبح وشام اپنے اعمال اور خیالات کا محاسبہ کرتے رہیے۔

۱۱- بری صحبت سے تنہائی بہتر ہے اور فضول گفتگو سے خاموشی فائدہ مند ہے۔

۱۲- کسی کی بے بسی پر ہرگز نہ ہنسیے خدا جانتا ہے شاید کسی وقت آپ بھی بے بس ہو جائیں۔

۱۳- اپنی خواہشات اور ضروریات کو جتنا کم کرسکیں ضرور کریں کیونکہ اس میں بہتری اور

Marfat.com

خوشحالی کا راز ہے۔

۱۴- جان بوجھ کر حق کو باطل کے ساتھ نہ ملاؤ اور نہ ہی حق کو چھپاؤ۔

۱۵- اگر دشمن کو دوست بنانا اور خود اقبال مند بننا چاہتے ہو تو بدی کا جواب نیکی سے دو۔

۱۶- سخت دل اور تنگ خو نہ بنیں ورنہ لوگ تم سے دور ہو جائیں گے۔

۱۷- دوسروں کے عیبوں پر چشم پوشی کیجئے خدا آپ کے عیبوں پر پردہ ڈالے گا۔

۱۸- اپنے گناہوں سے توبہ کرتے رہیے اور اپنی کمزوریوں کو دور کرنے کا پختہ وعدہ کیجئے۔

۱۹- حیاء اور ایمان ساتھ ساتھ ہیں جب ایک چیز گئی تو سمجھو کہ دوسری بھی گئی۔

۲۰- مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

Marfat.com

سنتیں اور ان کی برکتیں
طب اسلامی

گناہوں کا علاج

ہم بیمار کیوں ہوتے ہیں؟

فیضانِ طبِ نبوی

تباہی کا سیلاب
- منشیات کی تباہ کاریاں
- بدکاری کا نشہ اور اس کی تباہ کاریاں
- عشق و محبت کا نشہ اور اس کی تباہ کاریاں
- اور دیگر معاشرتی برائیوں پر مفصل اور جامع تحریر

فیضانِ مدینہ مع درود و سلام کی بہاریں

نوریہ رضویہ پبلی کیشنز

Marfat.com

نوریہ رضویہ پبلی کیشنز
گنج بخش روڈ ۔ لاہور